مدرسہ قائم کرنے کا طریقہ

قیام مکاتب، سنگ بنیاد، جلسے، چندہ، اپیل، سفارش وغیرہ سے متعلق

مکاتیب

حضرت اقدس مولانا سید صدیق احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ

بانی جامعہ عربیہ، ہتورا، ضلع باندہ، یوپی

جمع و ترتیب

محمد زید مظاہری ندوی

استاذ دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ

ناشر

نعیمیہ بکڈپو۔ دیوبند۔ یوپی

مدرسہ قائم کرنے کا طریقہ

قیام مکاتب، سنگ بنیاد، جلسے، چندہ، اپیل، سفارش وغیرہ سے متعلق

مکاتیب

حضرت اقدس مولانا سید صدیق احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ

بانی جامعہ عربیہ، ہتورا، ضلع باندہ، یوپی

جمع وترتیب

محمد زید مظاہری ندوی

استاذ دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ

ناشر

نعیمیہ بکڈپو۔ دیوبند۔ یوپی

تفصیلات

نام کتاب	:	مدرسہ قائم کرنے کا طریقہ
مکاتیب	:	حضرت مولانا صدیق احمد باندویؒ
جمع وترتیب	:	محمد زید مظاہری ندوی
تعداد	:	گیارہ سو (۱۱۰۰)
صفحات	:	۱۱۱
قیمت	:	
ویب سائٹ		www.alislahonline.com

ملنے کے پتے

نعیمیہ بکڈ پو دیوبند، اور دیوبند وسہارنپور کے تمام کتب خانے

مکتبہ رحمانیہ ھتورا، باندہ

ندوی بکڈ پو لکھنؤ، پوسٹ بکس ۹۳

مکتبہ الفرقان نظیر آباد لکھنؤ

مکتبہ اشرفیہ، ہردوئی

اجمالی فہرست

مدرسہ قائم کرنے کا طریقہ

صفحہ

مدرسہ قائم کرنے کا طریقہ

صفحات

باب ۱ مدارس ومکاتب قائم کرنے کی اہمیت

باب ۲ مدرسہ کیسی جگہ قائم کرنا چاہیے

باب ۵ مدرسوں کے سالانہ جلسے اور افتتاح بخاری وختم بخاری کے جلسے

باب ۶ مدرسہ چلانے کا طریقہ اور منتظمین مدرسہ کے لئے اہم ہدایات

باب ۱۰ چندوں کے لئے اپیل اور سفارشی خطوط اور فرضی مدرسوں کے چندہ پر تہدید

فصل: سفارشی خطوط

تقریظ

مفکر اسلام حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی (رحمۃ اللہ علیہ)

الحمد لله وسلام على عباده الذين اصطفىٰ۔　　اما بعد۔

اہل علم اور اہل نظر جانتے ہیں جن کی دعوت واصلاح کی تاریخ، اہل اللہ بزرگان دین، مشائخ و مصلحین امت کے فیوض وبرکات اور ان کی اصلاحی وتربیتی کارناموں پر نظر ہے کہ ان کی اصلاح وتربیت کے وسائل ان کے ارشادات ورہنمائی اور ان کے فیوض وبرکات کے شیوع وانتشار اور بقاء وحفاظت کا ایک بہت بڑا ذریعہ ان کے وہ افادات وملفوظات تھے جو انہوں نے اپنی مجالس عمومی وخصوصی میں ارشاد فرمائے یا وہ مکتوبات تھے جو ان حضرات نے بعض مخلص عقیدت مندوں اور طالبین حق ومعرفت کے رسائل وعرائض کے جواب میں لکھے یا لکھوائے، ملفوظات مکتوبات کے ان مجموعوں کی فہرست اتنی طویل ہے کہ ایک مختصر تعارفی وتمہیدی مقالہ میں پیش نہیں کی جاسکتی۔

ہمارے اس عہد قرب وجوار اور علم وواقفیت کے دائرہ میں (بلا کسی تملق وتصنع کے لکھا جاتا ہے) مولانا سید صدیق احمد صاحب مظاہری بانی جامعہ عربیہ ہتورا (ضلع باندہ) کی ذات انہیں ربانی علماء اور مربی و مصلح شیوخ میں ہے جن کو اللہ تعالی نے اخلاص وللّٰہیت، جذبہ اصلاح وتبلیغ، فہم سلیم، حقیقت شناسی اور حقیقت بینی اور راہِ خدا میں جفاکشی وبلند ہمتی کے اوصاف سے متصف فرمایا ہے۔ اور اظہار حق اور صحیح مشورہ کی جرأت بھی عطا فرمائی ہے۔......

خدا کا شکر ہے کہ فاضل عزیز مولوی محمد زید صاحب نے ان افادات وملفوظات کو جمع کرنے کی کوشش کی ہے، یہ ایک قابل قدر اصلاحی وتربیتی ذخیرہ تھا جو ان کے مجالس کے ملفوظات ومکتوبات میں پھیلا ہوا تھا، اس کا اندیشہ تھا کہ یہ بیش قیمت ذخیرہ یا تو امتداد زمانہ کے نذر ہو جائے یا خطوط ومکاتیب کے صفحات میں محدود رہ جائے۔

مولانا محمد زید مظاہری ندوی صاحب قارئین معاصرین، مدارس کے فضلاء طلباء، طالبین حق اور اپنی اصلاح وتربیت کے خواہش مندوں کے شکریہ کے مستحق ہیں کہ انہوں نے ایک

مجموعہ میں ان کو جمع کر دیا ہے، اس سے فضلاء وطلباء مدارس دینیہ، ملت کے مختلف طبقات کے افراد اور انفرادی واجتماعی اصلاح کا کام کرنے والے اور تزکیہ نفس کے خواہشمند فائدہ اٹھاسکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس سعی کو قبول فرمائے۔ جامع ملفوظات ومکتوبات کو جزائے خیر دے۔ اور قارئین کو اس سے پورے استفادہ کی توفیق عطا فرمائے۔ واللہ لا یضیع اجر المحسنین۔

ابوالحسن علی ندوی

۲۴ر صفر ۱۴۱۷ھ

تقریظ

محی السنۃ حضرت مولانا الشاہ ابرار الحق صاحب مدّظلہ۔ ہردوئی

حامداً و مصلیاً و مسلماً

امابعد! علمی دینی حلقوں میں حضرت مولانا قاری سید صدیق احمد صاحب باندویؒ کی شخصیت محتاج تعارف نہیں ہے ۔ بلا شبہ مولانا کے قابل قدر کارناموں کے پیش نظر اس کی ضرورت تھی کہ ان کی تبلیغی و تعلیمی اور اصلاحی خدمات، قرآن پاک کی تعلیم کے لئے مکاتیب کے قیام کی مساعی، ضعف بیماری کے باوجود دین حق کی اشاعت وحفاظت کے لئے مسلسل شبانہ روز جدجہد اوران کی زندگی کی نمایاں خصوصیات واوصاف سے موجودہ آنے والی نسلوں کوواقف کرایا جائے تاکہ وہ اپنی اپنی زندگیوں میں اس سے روشنی حاصل کرسکیں، جس کے لئے یہ بہترین ذریعہ ہے، اللہ تعالی آپ کی اس خصوصی اشاعت کوقبول فرمائے اور امت مسلمہ کے لئے مفید اور نافع بنائے۔ آمین۔

والسلام
ابرارالحق

احقر راقم الحروف نے حضرت مولانا الشاہ ابرار الحق صاحب مدظلہ العالی کی خدمت میں اس کتاب کے متعلق ایک خط کے ضمن میں عرض کیا کہ ایک نئی کتاب ''مدرسہ قائم کرنے کا طریقہ'' تیار ہوئی ہے، اس میں سنگ بنیاد، ختم بخاری کے جلسے وغیرہ کے بھی مضامین ہیں، پوری کتاب حضرت مولانا صدیق احمد صاحبؒ کے خطوط پر مشتمل ہے، میرے ساتھ ہے، اس کا دوسرا حصہ ''مدرسہ چلانے کا طریقہ'' زیر کتابت ہے، دعاء کی درخواست ہے۔

حضرت اقدس نے خط کا جواب دیتے ہوئے تحریر فرمایا........ٹھیک ہے، یہ رسالہ جب چھپے کچھ نسخے میرے پاس بھیج دیں، اوراس کے مصارف سے مطلع کریں، اوراس کے پتے سے بھی مطلع کریں، کہاں چھپی ہے، کہاں سے ملتی ہے۔''

ابرارالحق

۲۹/رمضان ۱۴۲۵ھ

عرض مرتب

باسمہ سبحانہ وتعالیٰ

حضرت اقدس مولانا سید صدیق احمد صاحب باندوی رحمۃ اللہ علیہ اللہ کے ان نیک بندوں میں سے ہیں جن سے اللہ تعالیٰ نے بہت تھوڑی مدت میں دین کا بہت کام لیا اور تقریبا امت کے ہر طبقہ نے اپنی استعداد و مزاج کے موافق آپ سے استفادہ کیا ہے، ان مستفیدین میں خاص طور پر اہل مدارس و مکاتب بھی ہیں جن کی حضرت کے نزدیک بڑی اہمیت وقدر تھی اور آپ اپنے اوقاتِ عزیز کو ان کی خدمت میں صرف کرنے کو سعادت سمجھتے تھے، علم دین کی نشر واشاعت اور قیام مدارس و مکاتب نیز اصلاح مدارس کی آپ کو جو فکر تھی اس کی بنا پر بکثرت مدارس اور اہل مدارس، علماء وطلباء سے آپ کا سابقہ پڑتا تھا، سینکڑوں مدارس و مکاتب کے منتظمین و مدرسین مختلف مسائل میں آپ سے رجوع فرماتے اور اہم معاملات میں مشورے لیتے تھے، آپ پوری فکر اور توجہ کے ساتھ وقت نکال کر ان کے جوابات تحریر فرماتے تھے، احقر کی معلومات کے مطابق مختلف صوبوں کے مدارس و مکاتب سے متعلق حضرات کا جس قدر سابقہ ورابطہ حضرت اقدس مولانا صدیق احمد صاحبؒ سے رہا شاید اس دور میں اس کی نظیر ملنی مشکل ہے۔

احقر ناکارہ حضرت کے خدام میں ایک ادنیٰ خادم تھا جو حضرت کی جملہ تحریرات وخطوط اور ملفوظات وغیرہ کو حضرت ہی کی زیر نگرانی میں محفوظ کرتا رہتا تھا، اور اب رفتہ رفتہ ان کی اشاعت کا سلسلہ جاری ہے۔

مدارس و مکاتب کے سلسلہ کے حضرت اقدسؒ کے جتنے خطوط احقر نے پندرہ بیس سال کے عرصہ میں جمع کئے تھے ان کو تین حصوں میں مرتب کیا ہے، ایک حصہ میں مدرسہ قائم کرنے کے طریقوں سے متعلق خطوط جمع کئے ہیں جن میں چندہ اور سفارش اور سنگ بنیاد جلسوں وغیرہ سے متعلق بھی خطوط ہیں، دوسرے حصہ میں مدرسہ چلانے کے طریقہ سے متعلق جمع ہیں جس میں شوریٰ، رجسٹریشن، طلبہ کے داخلہ، اساتذہ کا تقرر اور ان کے معاش کا مسئلہ، شعبہ عربی وحفظ کی اصلاح اور نصاب تعلیم اور تعلیمِ نسواں دیگر امور سے متعلق خطوط جمع کئے گئے ہیں، تیسرے حصہ میں مدارس وعلماء کے باہمی اختلافات اور ان کا حل، اس موضوع سے متعلق حضرتؒ کے خطوط ومضامین جمع کئے ہیں۔

علماء وادباء مشائخ کے خطوط جمع کرنے کا سلسلہ تو بہت قدیم ہے لیکن اس کے طریقے اپنے ذوق ومزاج کے مطابق لوگوں نے مختلف اختیار کئے ہیں، ایک شکل تو یہ ہوتی ہے کہ سائل کے سوال اور اصل خط کے مضمون سے قطع نظر صرف جوابات کو جمع کر دیا جائے جیسے مکاتیب گیلانی، مکاتیب امدادیہ ومکاتیب رشیدیہ وغیرہ میں ہے کہ اس میں صرف جوابات جمع کر دیئے گئے ہیں لیکن اس سے یہ اندازہ لگانا عام طور پر مشکل ہوتا ہے کہ کس سوال کے جواب اور کس سیاق وسباق اور کس پس منظر وحالات میں جواب لکھا گیا ہے، اس لئے بسااوقات مسئلہ کی پوری نوعیت اور اس جواب کی پوری افادیت واضح نہیں ہو پاتی۔

اور ایک شکل یہ ہوتی ہے کہ سائل کے پورے تفصیلی طویل خطوط کو بھی جواب کے ساتھ نقل کیا جائے اس میں دقت یہ ہے کہ اکثر خطوط اتنے طویل اور غیر مفید لمبی عبارتوں پر مشتمل ہوتے ہیں کہ اگر ان کے نقل کا بھی التزام کیا جائے تو کتاب کی ضخامت کئی گنا زیادہ ہو جائے، اس لئے احقر نے مذکورہ بالا دونوں صورتوں سے بچتے ہوئے تیسری شکل اختیار کی ہے وہ یہ ہے کہ جس سوال اور جس خط کا جواب حضرت نے تحریر فرمایا، اس پورے خط کا مضمون تقریباً انہیں کے الفاظ میں اختصار کے ساتھ نقل کیا ہے اور حضرت اقدسؒ کے جوابات بغیر کسی ترمیم کے من وعن پورے پورے نقل کئے ہیں۔

حضرت اقدسؒ کے یہ مکاتیب ایسے ہیں جن پر حضرت نے نظر ثانی اور اس کی تصحیح بھی فرمائی ہے، تصحیح کے وقت آپ نے بعض خطوط میں خذف وترمیم اور اضافہ بھی فرمایا ہے، اب یہ مجموعہ اور اسی طرح حضرت کے جملہ مکاتیب جو مختلف موضوعات سے متعلق ہیں اور مختلف قسطوں میں مختلف ناموں سے انشاء اللہ شائع ہوں گے، مستند اور حضرتؒ کا نظر فرمودہ ہے۔ اللہ تعالی حضرت کی برکت سے محض اپنے فضل وکرم سے پوری امت کے لئے مفید بنائے، خصوصاً اہل مدارس اور علماء وطلباء کی اصلاح کا ذریعہ بنائے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم وتب علینا انک انت التواب الرحیم.

محمد زید مظاہری ندوی

استاذ دار العلوم ندوۃ العلماء، لکھنؤ

۲۱/رمضان ۱۴۲۵ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

باب ۱

مدارس ومکاتب قائم کرنے کی اہمیت

مدرسہ کے لئے زمین دینے کی ترغیب

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ "احقر اپنے علاقہ میں دینی مدرسہ کے لئے زمین دینا چاہتا ہے، اس میں آپ سے مشورہ چاہتا ہوں، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

مدرسہ کے لئے جو کچھ آدمی کرسکتا ہو کرتا رہے، آپ سے جو خدمت ہو سکے کیجئے اور لوگوں کو ترغیب دیجئے۔

صدیق احمد

مدرسہ کے لئے مقدمہ اور جھگڑے والی زمین نہ لیجئے

ایک صاحب نے مشورہ کیا کہ مدرسہ کے لئے زمین بہت گراں مل رہی ہے، ڈیڑھ لاکھ کی ہے اور دوسری زمین بہت سستی مل رہی ہے لیکن اس میں مقدمہ چل رہا ہے پتہ نہیں کب تک چلے آپ سے مشورہ مطلوب ہے کہ مدرسہ کے لئے کون سی زمین خریدوں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

عزیزم السلام علیکم

جس میں مقدمہ نہ ہو وہی زمین مناسب ہے، کوشش کیجئے کہ کچھ رعایت ہو جائے، درمیان میں کچھ ایسے لوگوں کو لے جایئے۔ اللہ پاک کامیاب فرمائیے۔

صدیق احمد

مدرسہ کی ذمہ داری کو منجانب اللہ فیصلہ سمجھئے

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ مشیر کاروں نے احقر ناکارہ کو مدرسہ کا ذمہ دار بنادیا ہے احقر ناتجربہ کار ہے، اپنے اندر اہلیت نہیں پاتا حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

آپ کو ذمہ دار بنادیا گیا ہے اس کو منجانب اللہ فیصلہ سمجھئے، اخلاص کے ساتھ دیانت داری کے ساتھ کام کیجئے، اللہ پاک کی مدد ہوگی، دعا کررہا ہوں۔

صدیق احمد

مدرسہ کی خدمت سعادت کی بات ہے

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ احقر کے سر مدرسہ کی ذمہ داری ہے دعا فرمائیں کہ میری نگرانی میں مدرسہ کو خوب ترقی ہو۔ اللہ تعالی دستگیری فرمائے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

دعاء کررہا ہوں اللہ پاک آپ کی نگرانی میں مدرسہ کو ترقی عطاء فرمائے، دینی مدرسہ کی خدمت بڑی سعادت کی بات ہے۔ آپ لگے رہئے، انشاء اللہ نصرت ہوگی۔

صدیق احمد

زیادہ بڑا مدرسہ بنانے کی فکر نہ کیجئے طلبہ کی تربیت کی طرف توجہ کیجئے

ایک صاحب نے مدرسہ قائم کیا اور اپنے مدرسہ کی روداد لکھی کچھ پریشانیوں کا بھی تذکرہ کیا۔ حضرت نے بطور ہدایت کے مندرجہ ذیل خط ارسال فرمایا:

مکرمی زید کرمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کے مدرسہ کے لئے دعا کرتا ہوں۔ مدرسہ متوسط درجہ کا رہے، بڑے مدارس میں شر زیادہ ہوتا ہے، اتنے طلبہ ہوں جن کی نگرانی ہوسکے، تعلیم سے زیادہ تربیت کی ضرورت ہے، آج کل تعداد تو بہت نکلتی ہے لیکن نام کے۔ لائق ہزار میں ایک ہوتا ہے اسی وجہ سے جیسا کام ہونا چاہئے نہیں ہورہا۔

احقر صدیق احمد

۱۵/ربیع الاول

اتنا بوجھ لادیئے جتنا برداشت کرسکیں

ایک دینی مدرسہ کے ذمہ دار صاحب نے مدرسہ کے سلسلہ کی پریشانیوں کا تذکرہ کرتے ہوئے لکھا کہ اس وقت مدرسہ پر بہت قرض ہے، سخت پریشانی میں ہوں، ہر وقت یہ فکر سوار رہتی ہے کہ گاڑی کیسے چلے گی، اخراجات کیسے پورے ہوں گے، مدرسہ مقروض ہے حضرت والا سے دعاء کی درخواست ہے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اتنا بوجھ اپنے اوپر رکھئے جس کو برداشت کرسکیں لوگوں سے ملاقات کیجئے اور توجہ دلایئے، قرض کس مد میں ہے، دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک پریشانی دور فرمائے، میں بھی آج کل بہت پریشان ہوں، دعاء کی درخواست ہے۔

صدیق احمد

علاقہ کے اور دیہات کے لڑکوں کو دین سکھانے کی کوشش کیجئے

گجرات کے ایک مدرسہ کے مہتمم صاحب نے اپنے مدرسہ کے حالات تحریر فرمائے کہ ماشاء اللہ دو سو بچے زیر تعلیم ہیں اور سب اطراف کے دیہاتوں کے رہنے والے ہیں، طلبہ کی ترقی کے لئے دعا فرمائیں۔ حضرت نے جواب فرمایا۔

باسمہ سبحانہ وتعالیٰ

مکرم بندہ زید کرمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

خط ملا پڑھ کر خوشی ہوئی ایسے ہی مقامات کے لڑکوں کو رکھ کر ان کو دین سکھایا جائے، ان کے ذریعہ انشاء اللہ دین کی اشاعت ہوگی، اللہ پاک اخلاص کے ساتھ کام کرنے کی توفیق عطاء فرمائے۔

صدیق احمد

مکاتب قائم کیجئے کام میں لگے رہئے

حضرت کے متعلقین میں سے بعض علاقوں میں کام کر رہے تھے کچھ حالات عرض کئے، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

آپ لوگ کام کرتے رہیں، اس علاقہ میں کام کی بہت ضرورت ہے جگہ جگہ مکاتب قائم کیجئے، یہ کام بہت اہم ہے۔ جلد توجہ کیجئے۔

صدیق احمد

دیہاتوں میں مکاتب قائم کرنے کی ضرورت اور قابل تقلید نمونہ

لکھنؤ شہر کے بعض حضرت کے متعلقین نے ایک کانفرنس منعقد کی تھی، جس میں حضرت دامت برکاتہم کو بڑی شد ومد سے مدعو کیا تھا، حضرت والا اپنی مصروفیات اور مشاغل کی وجہ سے یہ اطلاع بھیج چکے تھے کہ مجبوری کی وجہ سے معذوری ہے، لیکن عین وقت پر پھر ایک صاحب لکھنؤ سے گاڑی لے کر حضرت کو لینے کے لئے تشریف لے آئے، ان صاحب کا یہاں تک اصرار تھا کہ اس تاریخ میں کسی دوسری جگہ کا پروگرام ہو تو حضرت والا اس کو ملتوی فرمادیں اور میرے یہاں تشریف لے آئیں۔ حضرت دامت برکاتہم نے ان سے تفصیلی گفتگو کرتے ہوئے فرمایا کہ "لوگ تو سمجھتے ہیں کہ اس کے ذمہ صرف ایک ہی کام ہے، بیٹھے بیٹھے نظامت کرتا رہتا ہے اور کوئی کام نہیں حالانکہ میرے ذمہ جتنے کام ہیں میں ہی جانتا ہوں میں اپنے کام کو ظاہر نہیں کرنا چاہتا۔ مدرسہ کے مدرسین بھی نہیں جانتے کہ میں کیا کیا کام کرتا ہوں، احقر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ میرے سب سے زیادہ قریبی ہیں ان سے زیادہ قریبی میرا کوئی نہیں ہے، لیکن ان کو بھی نہیں معلوم کہ میں کیا کیا کرتا ہوں اور میرا کیا ارادہ ہے"۔

میری پوری کوشش رہتی ہے کہ جگہ جگہ دیہاتوں میں دینی مکاتب قائم کئے جائیں اور الحمدللہ ان مدرسوں کے علاوہ جو باقاعدہ اس مدرسہ سے ملحق ہیں ان کے علاوہ اچھی خاصی تعداد ہے،

اور ان کا کسی کو علم ہی نہیں اور میں جگہ جگہ جا کر اس کی کوشش کرتا ہوں۔ اپنے کام کو ظاہر کرنا میرا مزاج نہیں، لیکن آج مجبوری میں کہہ رہا ہوں کہ اسی تاریخ کو "ستنا" کے پاس ایک دیہات میں جانا ہے، بڑے بڑے جلسوں میں تو سب لوگ جاتے ہیں آخر کچھ لوگ ایسے بھی تو ہونے چاہیے جو دیہاتوں میں جا کر کام کریں۔ میں تو اسی لائن کا آدمی ہوں۔ اس کے بعد ایک خط ان لوگوں کے نام تحریر فرمایا جن لوگوں نے حضرت کو بڑے اصرار کے ساتھ بلایا تھا۔ وہ خط یہ ہے۔

باسمہ سبحانہ وتعالی

مکرمی السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں دو خط لکھ چکا ہوں مجھے پہلے سے اطلاع ہوتی تو میں کوئی صورت نکالتا "ستنا" کے پاس ایک جگہ ہے وہاں ایک مکتب تھا، بعد میں ختم ہو گیا، اہل بدعت غالب آنے لگے، ایک صاحب جن کا وہاں اثر تھا، اس وقت وہ ایک مقام پر جمع ہوں گے، بڑی مشکل سے یہ وقت آیا ہے میرا وہاں جانا ضروری ہے، وہاں جانے کی یہی تاریخ ہے، میں آخر کس طرح شریک ہوں، میں بھی تو کچھ کام کر رہا ہوں، اس میں کوئی شریک نہیں ہے، اب تک بہتر (۷۲) مکتب بفضلہ تعالی قائم ہوئے ہیں، وہاں جا کر کوشش کرنی پڑتی ہے، یہ مکتب پہلے سے نہ تھے، مدرسہ قائم ہونے کے بعد جا جا کر کوشش کی گئی ہے، یہ کام تنہا میرے ذمہ ہے مدرسہ کے دوسرے حضرات بھی اس کو نہیں کر رہے ہیں، اس میں بڑی پریشانی اٹھانی پڑتی ہے پیدل چلنا پڑتا ہے بھوکا رہنا پڑتا ہے اسی وجہ سے میں کسی پر بوجھ نہیں ڈالتا میری عادت اس قسم کی نہیں ہے کہ کام دکھایا جائے، آج تک آپ لوگوں کو بھی نہیں معلوم کہ میں کس قسم کا کام کرتا ہوں، اور اس میں کتنی پریشانی ہوتی ہے۔ آپ کے اصرار کی بنا پر یہ کہنا پڑا۔ ایسے وقت میں بہت پریشان ہو جاتا ہوں، آپ حضرات کی دلشکنی بھی نہیں چاہتا، لیکن بہت مجبور ہوں۔ یہاں کے کام کا بہت نقصان ہوگا۔ معلوم نہیں کتنی کوشش کے بعد ایک جگہ وہ لوگ جمع ہوں گے، دور دور بستیاں ہیں پہاڑی علاقہ ہے۔ امید ہے کہ میری غیر حاضری معاف فرمائیں گے۔ دل سے دعاء کرتا ہوں اللہ پاک جلسہ کو کامیاب فرمائے۔

احقر صدیق احمد

دینی مکاتب کی فکر اور اس کے اخراجات کے لئے جدوجہد

ایک صاحب نے حضرت کے مدرسہ جامعہ عربیہ ھتورا کے لئے کچھ اینٹیں وغیرہ بھیجیں، حضرت نے قبول تو فرمالیں اور ان صاحب کی خدمت میں مندرجہ ذیل خط تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

آپ نے اینٹوں کے لئے فرمایا تھا، اینٹیں تو آ گئیں ہیں لیکن اس سلسلہ میں گذارش ہے کہ مدرسہ کی بہت سی شاخیں ہیں یہ ایسی ہیں کہ بڑی محنت سے وہاں جا کر مکاتب قائم کئے گئے ہیں اس وقت تقریباً پچھتر (۷۵) مکتب قائم ہو چکے ہیں، ان میں کچھ تو ایسے ہیں جو خود کفیل ہیں، مقامی طور پر اخراجات کے پورا ہونے کی کوشش ہوتی ہے لیکن اکثر ہیں کہ وہاں کے لوگ مدرس کی تنخواہوں کا انتظام نہ کر سکے، ہمارے یہاں مدرسہ میں کوئی ایسی مد نہیں جو مکاتب کو دی جاسکے، مجھے ان مکاتب کے اخراجات کے لئے علیحدہ سے کوشش کرنی پڑتی ہے۔

جھانسی میں ایک مدرسہ ہے وہ ایک مسجد میں ہے مگر مسجد کے لوگ جب چاہیں اس پر قبضہ کر سکتے ہیں اس کے لئے علیحدہ جگہ کی تلاش ہے۔

اگر آپ کو شرح صدر ہو تو بجائے جامعہ عربیہ ہتورا کے ان کے لئے کچھ رقم محفوظ کرلیں، کوئی معتبر شخص آپ کے پاس ہو تو وہ آ کر مکاتب کا اور خاص طور سے جھانسی کے مکتب اور اس کے لئے جو زمین لی جارہی ہے اس کا معائنہ کر کے آپ کو تفصیلی حالات سے مطلع کر دے۔

احقر صدیق احمد

انہیں صاحب کا دوبارہ ایک خط آیا جس کا حضرت نے مندرجہ ذیل جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

جناب نے اینٹوں کے لئے فرمایا تھا اس سلسلہ میں اس سے قبل والے عریضہ میں تحریر کیا تھا کہ اینٹیں تو یہاں آتی ہی رہتی ہیں، تعمیری سلسلہ برابر جاری رہتا ہے۔ آپ کے لئے بہترین مصرف کے سلسلہ میں تحریر کیا تھا کہ مدرسہ کے تحت تقریباً پچھتر مکتب ہیں کئی مدرسے ایسے ہیں جن کی تنخواہ کا کوئی انتظام نہیں، مجھے کرنا پڑتا ہے، مدرسہ میں اس قسم کی کوئی مد نہیں، اس سلسلہ میں مجھے

بڑی پریشانی ہوتی ہے۔ اگر شرح صدر ہو جائے تو اس قسم کی رقم آپ ایسے مکاتب کے لئے اپنے پاس جمع رکھیں، لکھنؤ جب حاضر ہوں گا لے لوں گا۔ انشاء اللہ اس میں خیانت نہ ہوگی۔ اللہ پاک آپ کو اطمینان نصیب فرمائے۔

صدیق احمد

مکاتب قائم کرنے کے سلسلہ میں حضرت کی جدوجہد اور فکر

حضرت اقدس ہمیشہ اس کی کوشش فرماتے رہے کہ بستی بستی اور گاؤں گاؤں دینی مکاتب قائم ہو جائیں، خود مدرسے مکاتب قائم فرماتے ہیں، مدرس کو بھیجتے اور اس کی تنخواہ کا نظم بھی فرماتے ہیں، اس سلسلہ میں پورے استغناء کے ساتھ احباب کو مطلع کرتے ہیں کہ دیہاتوں میں مکاتب قائم ہیں جو حضرات تعاون فرمانا چاہیں تعاون فرمائیں، چنانچہ حضرت کی تحریک کی بنا پر بعض احباب نے حضرت کی خدمت میں خط لکھا کہ:

''مختلف مکاتب کے بارے میں جو آپ نے توجہ دلائی ہے، جزاکم اللہ فی الدارین۔ ایک ایک مدرسہ کے لئے کتنی رقم ہونی چاہئے کل کتنے مکاتب ہیں؟ اور وہ رقم کس مد کی ہو امداد یا زکوٰۃ۔ آپ کا خط ملنے پر انشاء اللہ رقم روانہ کی جائے گی، اللہ تعالی توفیق طاعت وسعادت نصیب فرمائے۔'' حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرم جناب بابو بھائی مہتہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مکاتب تو بہت ہیں کچھ خود کفیل ہیں اس وقت گیارہ مکاتب ایسے ہیں جن کی تنخواہ کا انتظام کرنا پڑتا ہے، اس سلسلہ میں زکوۃ کی مد نہ صرف ہوگی، اگر اس کے علاوہ کوئی گنجائش نکل سکے تو آپ امداد کریں۔ اس کے لئے آپ پریشان نہ ہوں، جب کبھی ایسی صورت ہو اور لوگ اس میں حصہ لیں ان کی رقم آپ اپنے پاس جمع کر لیں اس کے بعد یہاں بھیج دیں۔ لوگوں کو ترغیب دیتے رہیں کہ سو روپئے آمدنی میں سے ایک روپیہ نکال دیا کریں یہ کچھ مشکل نہیں ہے، آپ نے جو بمد زکوۃ رقم پانچ ہزار کی بھیجی تھی وہ مل گئی ہے، اس مد میں بھی لوگوں کی مدد کی جاتی ہے، جو پریشان رہتے ہیں ان کے علاج اور کھانے پینے کے لئے کوئی ذریعہ معاش نہیں، بیوہ ہیں، یتیم اور نادار ہیں ان کو اس قسم

کی رقم دی جاتی ہے مدرسہ کے لئے جو رقم ہوتی ہے وہ مدرسہ میں جمع کر دی جاتی ہے اس کی رسید ارسال کی جاتی ہے، دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک آپ حضرات کو ہر طرح عافیت نصیب فرمائے، ڈاکٹر ڈھاکم اور قاری ولی اللہ صاحب سے فرما دیں کہ میرے لئے دعاء کریں، میں بیمار رہتا ہوں اسباق بہت ہیں، کام بھی بہت ہیں اس لئے علاج کے لئے وہاں نہ پہنچ سکوں گا، پرسوں کانپور جا رہا ہوں۔

صدیق احمد

مکاتب کی وجہ سے کام کی کثرت اور ذمہ داری کا احساس

ایک صاحب نے بڑے اصرار کے ساتھ شعبان کے مہینہ میں اپنے مدرسہ کے سالانہ جلسے کے لئے حضرت کو دعوت دی، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرم بندہ زید کرمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

شوال سے پہلے بالکل فرصت نہ مل سکے گی، میں بہت مصروف رہتا ہوں شعبان میں مکاتب کا کام بہت زیادہ ہو جاتا ہے، سال بھر کی ضروریات اسی ماہ کے لئے موقوف رہتی ہیں ان کے تمام مسائل اسی ماہ میں حل کئے جاتے ہیں۔

صدیق احمد

باب ۲

مدرسہ کیسی جگہ قائم کرنا چاہئے

جب تک پڑھانے کی جگہ نہیں ملتی مسجد میں کام شروع کردیجئے

ایک صاحب نے لکھا کہ مجھے پڑھانے کے لئے جگہ کی ضرورت ہے کسی اچھی جگہ کا انتخاب فرمادیں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

دعاء کررہا ہو اللہ پاک فضل فرمائے اور بہتر جگہ عطا فرمائے، کوشش کیجئے کچھ لڑکوں کو مسجد ہی میں پڑھانا شروع کردیجئے۔

صدیق احمد

مدرسہ ایسی جگہ قائم کرنا چاہئے جہاں پانی وغیرہ کی سہولیت ہو

مدھیہ پردیش کے بعض علاقوں میں حضرت بہت عرصہ سے دینی مدرسہ ومکتب کے قیام کی کوشش فرمارہے تھے، بحمدہ تعالی مدت دراز کے بعد کچھ مرد مجاہد کھڑے ہوئے اور قیام مدرسہ کے لئے کمر بستہ ہوگئے، مدرسے کے لئے جگہ کا انتخاب بھی ہوگیا لیکن اس جگہ پانی کی بڑی دقت تھی، ان حضرات نے حضرت کی خدمت میں تحریر فرمایا کہ مدرسہ کے لئے کسی مدرس و منتظم کو بھیج دیجئے جو مدرسہ چلا سکے حضرت کو پورے حالات کا علم ہو چکا تھا، ان کے خط کے جواب میں حضرت نے تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خدا کرے خیریت ہو میں نے خط لکھا تھا کہ حاجی عبدالرزاق صاحب کے مشورہ سے کوئی

اور جگہ تلاش کیجئے اور پہلے پانی کا انتظام کیجئے اس کے بعد تعمیر اور تعلیم کا، اس زمین میں پانی کی اگر کوئی شکل ہو جائے جس سے تعمیر ہو سکے اور بعد میں پینے اور استعمال کے لئے آسانی ہو تو وہ زمین بہت اچھی تھی۔

آدمی تو جب بھیجا جائے کہ وہاں کام شروع ہو، ابھی تو یہی طے نہ ہو سکا ہے کہ کہاں مدرسہ بنایا جائے، میرے اوپر بہت اثر ہے، ہر وقت طبیعت رنجیدہ رہتی ہے، ایک مدت میں تو یہ وقت آیا تھا کہ وہاں مدرسہ کی بنیاد پڑے لیکن پانی نہیں ہے، اللہ پاک غیب سے انتظام فرمائے، آپ لوگ جلد مشورہ کر کے مطلع کریں کہ کیا طے کیا، ک اس کے علاوہ کوئی زمین نگاہ میں ہو تو تحریر کیجئے۔

صدیق احمد

ہمت نہ ہاریئے اللہ کے فیصلے پر راضی رہیے

کھنڈوہ (مدھیہ پردیش) میں حضرت کی جدوجہد سے ایک مدرسہ کے قیام کا فیصلہ کیا گیا، تعمیری سلسلہ شروع ہوا، پانی کی سہولت کے لئے ان حضرات نے بورنگ کرائی جس میں تقریباً تیس ہزار روپیہ صرف ہو گیا لیکن بورنگ ناکام رہی اور پانی نہ نکل سکا، ان حضرات نے بڑی پریشانی اور مایوسی کا خط حضرت کی خدمت میں ارسال کیا، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

بخدمت بھائی صغیر احمد صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا خط ملا، حاجی یعقوب صاحب سے آپ فرمائیں کہ وہ پریشان نہ ہوں، ان کا حساب دیا جائے گا، حاجی عبدالرزاق صاحب اور دیگر احباب بیٹھ کر مشورہ کریں، اگر اس زمین میں کوئی ایسی جگہ ہو جہاں پانی نکل سکتا ہو تو بہتر ہے ورنہ پھر کوئی دوسری زمین تلاش کی جائے، پانی بغیر تو کسی طرح کام نہیں چل سکتا، بہت غم ہے لیکن اللہ پاک کی طرف سے جو فیصلہ ہوتا ہے اس پر ہم سب کو راضی رہنا چاہئے، جلد ہی کوئی جگہ تلاش کیجئے، یہ موجودہ زمین کسی کام میں آجائے گی۔ اس کا فیصلہ مشورہ سے کر لیا جائے گا، ہمت نہ ہارنا چاہیے، آئندہ حالات کیا پیش آئیں گے اس کا علم پروردگار ہی کو ہے، کام کرنے والے کے سامنے اس قسم کی مشکلات آتی ہیں، ہمت سے کام لینا

چاہیے۔ جلد ہی زمین لے کر بات کیجئے، اس کی قیمت کا انشاء اللہ انتظام کیا جائے گا، آپ حضرات پر بار نہ ڈالا جائے گا۔

صدیق احمد

کام کرتے رہیے انشاء اللہ سہولت ہوگی

ایک صاحب نے مدرسہ قائم کیا تھا جس میں طرح طرح کی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا، مخالفین کی مخالفت اپنی جگہ پر تھی، ان حالات سے دوچار ہو کر ان صاحب نے حضرت کی خدمت میں خط لکھا حضرت نے مندرجہ ذیل جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حالات کا علم ہوا، دعا کر رہا ہوں۔ کام کرتے رہیے، اللہ پاک سہولت کا انتظام فرمائیں گے، کچھ دن کی پریشانی ہے بعد میں انشاء اللہ راحت ہوگی۔

صدیق احمد

مدرسہ دیہات میں ہو یا شہر میں

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ ایک دیہات میں میں نے مدرسہ کھولا ہے تقریباً ۱۵ لڑکے زیر تعلیم ہیں مقامی لڑکے اس کے علاوہ ہیں، سارا مدار چندہ پر ہے، اب میں اس کو شہر میں منتقل کرنا چاہتا ہوں، حضرت کی کیا رائے ہے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک مدرسہ کو ہر اعتبار سے ترقی عطاء فرمائے، دیہات میں تربیت اچھی ہو جاتی ہے، وہاں کیا دشواری ہے، پوری تفصیل معلوم ہو جائے تو مشورہ دوں۔

صدیق احمد

حضرت نے فرمایا مدرسہ تو دیہات ہی میں ہونا چاہیے۔ دیہات میں کچھ پریشانیاں ضرور ہوتی ہیں لیکن شہروں میں جو فتنے اور مسئلے کھڑے ہوتے ہیں ان کے مقابلے میں وہ پریشانیاں آسان ہیں، شہروں میں ہر محلّہ میں مکتب ہونا چاہئے۔

مدرسہ کیسی جگہ ہونا چاہئے

باسمہ سبحانہ وتعالی

مکرم بندہ زید کرمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

والا نامہ موصول ہوا، حالات کا علم ہوا۔ میں تو ایسی ہی جگہ مدرسہ پسند کرتا ہوں، جہاں زیادہ ضرورت ہو، خواہ وہاں صرف ناظرہ قرآن مجید ہی پڑھایا جائے۔ آپ وہاں مدرسہ قائم کریں، کوئی نہ کوئی اللہ کا بندہ کام کے لئے مل جائے گا۔ میری صحت اچھی نہیں ہے۔ دعاء کیجئے۔

صدیق احمد

جامعہ عربیہ ھتورا باندہ

مدرسہ کہاں کھولیں

مکرمی السلام علیکم

دعاء کررہا ہوں اللہ پاک پریشانیوں کو دور فرمائے میں نے مشورہ دیا تھا کہ ایسی جگہ مدرسہ قائم کیجئے جہاں سکون سے کام ہو سکے، کام خاموشی سے کریئے، مناظرہ وغیرہ سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا، انتشار بڑھ جاتا ہے۔

آپ استخارہ کرلیں، جہاں دل کا رجحان ہو بیٹھ جایئے اور کام شروع کردیجئے، اللہ پاک برکت عطاء فرمائے۔

صدیق احمد

کام کہاں کریں

ایک صاحب اپنے وطن سے دور کسی علاقہ میں پڑھاتے تھے بیمار بھی رہتے تھے، حضرت سے مشورہ کیا، کہ کہاں پڑھاؤں کہاں کام کروں وطن چلا آؤں یا جہاں کام کر رہا ہوں وہیں رہوں؟ حضرت نے تحریر فرمایا۔

باسمہ سبحانہ وتعالیٰ

عزیزم السلام علیکم

جہاں صحت اچھی رہے اور آپ کام کر سکیں وہاں کام کیجئے۔ اگر وہیں رہ کر کام ہوسکتا ہو تو یہ زیادہ بہتر رہے گا۔ دعا کر رہا ہوں۔

صدیق احمد

ایسی جگہ کام کیجئے جہاں فائدہ زیادہ ہو

حضرت کے ایک شاگرد عالم دین بہار کے علاقہ کے رہنے والے گجرات کے کسی مدرسہ میں پڑھاتے تھے، اور اپنے علاقہ میں مدرسہ کھولنا چاہتے تھے، ان صاحب نے حضرت کی خدمت میں اپنے حالات لکھتے ہوئے تحریر فرمایا کہ ''اپنے گاؤں میں سرکاری مدرسہ اور لوگوں کا آپسی اختلاف کسی نئے مدرسہ کے قیام کے لئے مانع ہے، والدہ کی آنکھ کمزور ہوتی جارہی ہے، دعاء کی درخواست ہے، حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

عزیزم السلام علیکم

دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک فضل فرمائے۔

جب حالات درست ہوں اور علاقہ میں کوئی جگہ مل جائے اس وقت وہاں مدرسہ قائم کیجئے۔ آپ جہاں کام کر رہے ہیں ابھی اس جگہ کو نہ چھوڑیئے وہاں زیادہ فائدہ ہے۔

صدیق احمد

وطن میں مدرسہ قائم کیجئے

ایک عالم صاحب کو ان کے خط کے جواب میں تحریر فرمایا۔

مکرمی زید کرمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک تمام مقاصد میں کامیاب فرمائے۔ آپ وطن میں مدرسہ قائم کریں شروع میں تو پریشانی ہوتی ہے بعد میں انشاء اللہ سہولت ہو جائے گی۔

صدیق احمد

خادم جامعہ عربیہ، ہتورہ باندہ

علاقہ میں کام کرنا زیادہ مناسب ہے

ایک صاحب جو بہار کے رہنے والے تھے گجرات کے علاقہ میں ایک مدرسہ میں مدرس تھے، کچھ اپنی پریشانیاں ظاہر کر کے علاقہ میں کام کرنے کا مشورہ طلب کیا حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

عزیزم السلام علیکم

دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک مقصد میں کامیاب فرمائے۔

علاقہ میں کام کرنا زیادہ مناسب ہے، اگر وہاں دشواری ہو تو فی الحال کسی دوسرے مدرسہ میں کام کیجئے۔ اور علاقہ میں کام کرنے کی کوشش کرتے رہیے۔ خط لکھتے رہئیے۔

صدیق احمد

علاقہ میں مدرسہ قائم کرنے کی بابت مشورہ

ایک صاحب نے اپنے علاقہ میں مدرسہ قائم کرنے کا ارادہ ظاہر فرمایا اور اس سلسلہ میں حضرت سے مشورہ لیا کہ مدرسہ قائم کروں یا نہیں، حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

عزیزم السلام علیکم

اگر وہاں ضرورت ہو تو ضرور مدرسہ قائم کیجئے۔ دعاء کر رہا ہوں۔

صدیق احمد

ایک ذی استعداد نوجوان عالم بہار سے حضرت کی خدمت میں جگہ کی تلاش میں حاضر ہوئے جہاں عربی کی درسی کتابیں پڑھانے کا بھی موقع ملے۔ واپس جا کر ان صاحب نے حضرت کی خدمت میں پھر خط لکھا، حضرت نے ان کے حالات کے مطابق جواب تحریر فرمایا۔

برادرم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ سے زبانی گفتگو ہو چکی ہے۔ بہتر یہ ہے کہ آپ اپنے وطن میں کوئی ادارہ قائم کریں اور علاقہ کے لڑکوں کو لا کر تعلیم دیں، اس میں انشاء اللہ آپ کے لئے ہر طرح خیر ہوگی، کتابیں بھی کچھ دن کے بعد پڑھانے کے لئے مل جائیں گی۔

صدیق احمد

ہمت کیجئے مدرسہ چلایئے

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ میں اپنے علاقہ میں ہوں کچھ کام کرنے کی ہمت نہیں پڑتی، بزدلی اور احساس کمتری کا شکار ہوں۔ کیسے کام کروں۔ کوئی جگہ پڑھانے کی بتا دیجئے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

کچھ ہمت سے کام لیجئے، بغیر اس کے تو کوئی کام نہیں ہوتا، کھانے کے لئے بھی کچھ محنت کرنی پڑتی ہے۔

یہاں علاقہ میں ایک اچھا مدرسہ ہے، اگر آپ اس کی نگرانی کر سکیں تو تشریف لے آویں۔

صدیق احمد

مدرسہ میں پریشانی ہوتی ہی ہے

مدرسہ کے ایک ذمہ دار صاحب نے مدرسہ سے متعلق مختلف پریشانیاں لکھیں، حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

برادرم السلام علیکم

سب کا یہی حال ہے، مدرسہ میں ہر ایک پریشان ہے، آپ کے لئے دعاء کر رہا ہوں۔

صدیق احمد

کام تو سکون کی جگہ میں ہوتا ہے

ایک صاحب نے لکھا کہ میں فلاں مقام پر کام کرتا ہوں، لیکن وہاں کے حالات ٹھیک نہیں، میری مخالفت بہت زیادہ ہے، تراویح پڑھانے کا نمبر آیا تو کچھ لوگوں نے مخالفت کی کہ یہ تراویح نہیں پڑھائیں گے، حضرت والا سے گذارش ہے کہ مجھے مشورہ عنایت فرمائیں میں کیا کروں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

اگر وہاں کے حالات مناسب نہیں ہیں تو دوسری جگہ جہاں سکون کے ساتھ کام کرسکیں کیجئے پریشانی میں تو کام بھی نہ ہوسکے گا۔ اللہ پاک بہتر بدل عطاء فرمائے۔

صدیق احمد

ایک مدرسہ و مکتب سے متعلق مشورہ

(۱) ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ مدرسہ کے چندہ کی وصولیابی کے لئے جانا ہوتا ہے، لوگ مدرسہ کا کھاتہ نمبر پوچھتے ہیں، مدرسہ کا بینک کھاتہ نہیں ہے، مدرسہ کے نام سے کھاتہ ہونے کے لئے شوریٰ کمیٹی کا ہونا ضروری ہے، آپ کا اس میں کیا حکم ہے۔

(۲) مدرسہ میں جدید طلبہ کا داخلہ ہوتا ہے، چند دنوں میں طلبہ بغیر اجازت بھاگ

جاتے ہیں جس کی وجہ سے طلبہ کی تعداد کم ہو جاتی ہے، بہت سے قدیم طلبہ بھی چلے گئے جب کہ ان پر کسی قسم کی سختی بھی نہیں کی جاتی، ایسے حالات میں کیا کروں، دعاء کی درخواست ہے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

عزیزم السلام علیکم

حالات کا علم ہوا، آپ محنت کر رہے ہیں، طلبہ کو لا کر داخل کرتے ہیں چلے جاتے ہیں، اس میں آپ کا کیا قصور، مقامی طلبہ جو آتے ہیں ان پر محنت کرتے رہیے۔ آپ چندہ دینے والوں سے یہ کہیے کہ یہ مدرسہ جامعہ عربیہ ھتورا کی نگرانی میں چل رہا ہے۔

آمد و خرچ کے حساب کی جانچ وہی لوگ کرتے ہیں، ابھی اتنی آمدنی نہیں ہوتی کہ بینک میں کھاتہ کھولا جائے، ایسے لوگ کم ہوتے ہیں، اگر ان کو اطمینان نہ ہو تو آپ ان سے کہہ دیں مدرسہ آ کر حالات کو دیکھ لیجئے۔ صدیق احمد

والدصاحب کی رائے پر عمل کریں

ایک صاحب نے لکھا کہ میں وطن سے دور ایک مدرسہ میں پڑھاتا ہوں۔ والد صاحب فرما رہے ہیں کہ قریب رہ کر مدرسہ میں پڑھاؤں، حضرت کا کیا مشورہ ہے۔ جواب تحریر فرمایا۔

برادرم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

دعاء کر رہا ہوں۔ آپ والد صاحب کی رائے پر عمل کریں۔ اللہ پاک کامیاب فرمائے۔

صدیق احمد

والدصاحب کے مشورہ پر عمل کیجئے

ایک صاحب نے لکھا کہ میں جس جگہ امامت کرتا ہوں وہاں کے حالات ٹھیک نہیں ہیں۔ میں یہاں کے حالات سے تنگ آ چکا ہوں یہاں سے ہٹنا چاہتا ہوں۔ لیکن والد صاحب فرما رہے ہیں کہ ابھی

تین چار ماہ اور یہیں گذارو، میرا بالکل دل نہیں لگتا میں کیا کروں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

برادرم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

دعاء کررہا ہوں اللہ پاک فضل فرمائے۔ والد صاحب کے مشورہ پر عمل کیجئے، کوشش کیجئے وہاں آپ کے ذریعہ دین کا کام ہو، اخلاص کے ساتھ محنت کرتے رہیے، اللہ پاک آپ کی مدد فرمائے۔

صدیق احمد

دینی ادارہ قائم کرنے کے سلسلہ میں ایک ضروری امر کی احتیاط

مکرمی السلام علیکم

عزیزم مولوی.......صاحب یہاں تشریف لائے اور اپنے والد کا خط دیا ان کا ارادہ یہ ہے کہ ایسا ادارہ قائم کریں کہ جن کا امدادی داخلہ دوسرے مدارس میں نہیں ہوتا ان کو داخل کیا جائے، نصاب بھی ایسا ہو جس کو پڑھ کر دوسرے مدرسہ میں آسانی سے داخلہ ہوجائے، میں نے ان سے عرض کیا کہ ''سمرہ'' میں جو مدرسہ ہے ان حضرات کو اس سے اتفاق ہونا چاہیے، اختلافی شکل نہ ہو، اس کے جواب میں انہوں نے کہا کہ اس میں کوئی اختلاف نہیں، ہم مشورہ سے کام کریں گے۔ یہ خط اس لئے لکھ رہا ہوں کہ آپ حضرات مطلع فرمائیں کہ اس میں آپ لوگوں کو کوئی اعتراض تو نہیں ہے۔

صدیق احمد

ایک صاحب کو تحریر فرمایا۔

مکرمی زید کرمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حالات کا علم ہوا، اللہ پاک فضل فرمائے مدرسہ کے لئے دعاء کررہا ہوں، کوئی اختلافی شکل نہ پیدا نہ ہونے پائے۔ سب حضرات سے ملتے رہیے، میری صحت کے لئے دعاء کیجئے۔

صدیق احمد

مدرسہ کے ایک ذمہ دار کے نام

(۱) ایک بڑے عالم مفتی صاحب نے قدیم ادارہ سے علیحدگی اختیار کر کے اپنا مستقل ادارہ قائم کیا، جس میں مختصر نصاب جدید کا خاکہ تیار کیا۔ حضرت کی نگاہ میں وہ نصاب قطعاً ناپسندیدہ تھا، لیکن ان صاحب نے حضرت کی طرف پسندیدگی کی نسبت کر کے اس کو شائع بھی کر دیا اور اس کی فوٹو کاپی حضرت کی خدمت میں بھیج کر خاص اس نصاب کے متعلق حضرت والا سے تائیدی تحریر وتائید چاہتے تھے، حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

مکرم بندہ زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کے مدرسہ کے اصول ماشاء اللہ بہت مناسب ہیں، بہتر یہ ہے کہ کسی اور کو بھی دکھادیں، اللہ پاک فضل فرمائے، ہر اعتبار سے ترقی عطاء فرمائے، وہاں اکابر کو مطمئن فرمائیں کہ بچوں کا تربیتی نظام ہے، آپ حضرات کی مخالفت کا ذرہ برابر دل میں وہم تک نہیں ہے، شیطان معلوم نہیں کیا کیا دل میں بٹھاتا رہتا ہے تاکہ مخالفت ہو، اللہ پاک حفاظت فرمائے۔

صدیق احمد

(۲) ایک مدرس مدرسہ میں کام بھی کرتے تھے اور گھر کا کاروبار کھیتی وغیرہ کا بھی مسئلہ تھا، اپنے حالات بتلا کر مشورہ لیا کہ مدرسہ میں رہوں یا گھر کا کام دیکھوں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

''اگر کھیتی کا کوئی انتظام ہو جائے تو مناسب یہی ہے کہ آپ درس میں لگ جائیں۔''

صدیق احمد

باب۳

مدرسوں کے نام

پہلے کام بعد میں نام

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ میرے علاقہ میں بڑی بددینی ہے، ایک مدرسہ قائم کرنے کی شدید ضرورت ہے، اس لئے ایک ادارہ قائم کرنے کا ارادہ ہے، حضرت والا سے درخواست ہے کہ مدرسہ کی سرپرستی قبول فرمالیں۔ میں نے مدرسہ کا نام ''اصدق العلوم'' رکھا ہے، اس کے افتتاح کے لئے کوئی تاریخ متعین فرمادیں، دیگر اکابر ومشائخ کو بھی بلانے کا ارادہ ہے، گذارش ہے کہ درخواست منظور فرمائیں، اور مفید مشوروں سے رہنمائی فرمائیں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

مدرسہ کا نام ابھی کچھ نہ تجویز کیجئے اللہ کے بھروسہ پر کام شروع کردیجئے۔ جب استحکام ہوجائے اور طلبہ کی باقاعدہ پابندی سے تعلیم ہونے لگے، پابندی سے آنے لگیں اس وقت نام بھی تجویز ہوجائے گا، اور جو کچھ آپ چاہیں گے ہوجائے گا، تعلیم مقدم ہے، پہلے یہ کام شروع کریں، اصدق العلوم نام کچھ سمجھ میں نہیں آرہا۔ کوئی اور نام رکھئے۔

احقر صدیق احمد

حضرت نے فرمایا آج کل لوگ کام تو کچھ کرتے نہیں، مدرسہ کا نام بڑے بڑے القاب اشتہار میں چھپوادیتے ہیں، اس کو بڑی کارگزاری سمجھتے ہیں، خلوص کے ساتھ چھپر کے نیچے چند لڑکوں کو لے کر کہیں بیٹھ جائے اللہ پاک ترقی نصیب فرماتے ہیں، کام تو اس طرح ہوتا ہے۔

مسجد کو کس نام سے موسوم کیا جائے؟

ایک صاحب نے اپنے یہاں مسجد تعمیر کرائی، دعاء کی درخواست کے بعد لکھا کہ حضرت والا اس مسجد کا نام تجویز فرمادیں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی زید کرمکم　السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کسی بزرگ کے نام پر مسجد کا نام رکھ لیجئے۔ آج کل صحابہ کے نام پر مساجد اور مدارس کے نام رکھے جاتے ہیں، مدرسہ کے لئے دعاء کر رہا ہوں، میں بیمار ہوں، دعاء صحت کی درخواست ہے۔

احقر صدیق احمد

مدرسہ کا نام

الہ آباد سے ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ میں ایک مدرسہ کھولنا چاہتا ہوں، حضرت والا سے گذارش ہے کہ مدرسہ کا نام تجویز فرمادیں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی زید کرمکم　السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب الہ آباد حاضر ہوں اس وقت ملاقات کر لیجئے آپ کچھ نام تجویز کیجئے اور لکھ کر بھیج دیجئے، ان میں سے جو نام مناسب ہوگا تجویز کر دوں گا۔

صدیق احمد

ایک مدرسہ کا نام

ایک صاحب نے تحریر کیا کہ مدرسہ کا نام ''نجم العلوم صدیقیہ'' رکھا ہے اگر بہتر ومناسب ہو تو تائید فرمادیجئے، ورنہ اصلاح فرمادیجئے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی زید کرمکم　السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک مدرسہ کو ہر اعتبار سے ترقی عطا فرمائے، صرف نجم العلوم مناسب ہے صدیقیہ کا اضافہ کیوں کر رہے ہیں۔

صدیق احمد

باب ۴

سنگ بنیاد

سنگ بنیاد کا اس قدر اہتمام نہ کیجئے

ایک صاحب نے بڑے اصرار سے سنگ بنیاد کے لئے حضرت کو بلایا اور لکھا کہ حضرت صرف اس وجہ سے کام رکا پڑا ہے، حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی السلام علیکم ورحمۃ اللہ

دعاء کرر ہا ہوں اللہ پاک مقصد میں کامیاب فرمائے سنگ بنیاد کے سلسلہ میں اتنا اہتمام نہ کرنا چاہیے، صحابہ کرام بھی اس قسم کے کام کرتے تھے جو طریقہ ان حضرات کا تھا اس پر عمل کرنا چاہیے، اس قسم کی چیزوں میں صحابہ اس طرح اہتمام نہیں کرتے تھے، دو رکعت نفل پڑھ کر اللہ پاک سے دعاء کر کے کام شروع کر دیجئے، میں بھی دعاء کرر ہا ہوں۔

صدیق احمد

مدرسہ شروع کرنے اور بنیاد ڈالنے کا طریقہ

ایک صاحب نے حضرت دامت برکاتہم کو اپنے یہاں مدرسہ کی بنیاد اور اس کے افتتاح کے لئے بڑے اصرار کے ساتھ مدعو فرمایا۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی السلام علیکم

میرے ذمہ اسباق ہیں ان کو پورا کرنا ہے، بیماری کی وجہ سے ناغہ ہوا ہے، آپ دو رکعت نفل پڑھ کر بنیاد رکھ دیں اللہ پاک برکت عطاء فرمائیں۔

صدیق احمد

ایک صاحب کو تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

حالات اچھے نہیں اس لئے سفر نہ ہو سکے گا، آپ دو رکعت نفل پڑھ کر دار الاقامہ کی بنیاد رکھ دیں اللہ پاک برکت عطاء فرمائے۔

صدیق احمد

سنگ بنیاد کا اس قدر اہتمام نہ کیجئے

ایک صاحب نے اپنے علاقہ کے حالات لکھے اور لکھا کہ علاقہ میں مدرسہ قائم کرنے کی سخت ضرورت ہے، ایک زمین خرید لی ہے۔ اکثر علماء کرام کا مشورہ ہے کہ حضرت اقدس کے مبارک ہاتھوں سے سنگ بنیاد رکھایا جائے، اہل اللہ کے قدم مبارک زمین میں پڑنے سے انشاء اللہ برکت ہوگی، اور کافی اصرار و عاجزی کے ساتھ درخواست کی تھی، حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی زید کرمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

دعاء کر رہا ہوں، اللہ پاک مدرسہ کو ہر اعتبار سے ترقی عطاء فرمائے۔ آپ کی عمر میں برکت عطاء فرمائے۔ اس قسم کے کاموں میں زیادہ اہتمام نہ کیجئے، ہر کام کو حد پر رکھنا چاہیے، دو رکعت نفل پڑھ کر جو ضرورت ہو اللہ پاک سے دعاء کی جائے، اللہ پاک برکت عطاء فرمائے۔

صدیق احمد

سنگ بنیاد آپ خود ہی رکھ دیجئے

ایک صاحب نے بمبئی سے حضرت والا کو بڑے اہتمام سے مدرسہ کے سنگ بنیاد کے لئے دعوت دی اور اصرار کے ساتھ بلایا حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

برادرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دعا کر رہا ہوں اللہ پاک مقصد میں کامیاب فرمائے، ہر چیز کو اس کے حد کے اندر رکھنا چاہئے سنگ بنیاد کے لئے مستقل سفر کیسے کر سکتا ہوں، مجھے تو یہاں دم مارنے کی فرصت نہیں، کبھی

ادھر کا سفر ہوگا تو ایسے کاموں کے لئے وقت نکالا جاسکتا ہے۔ آپ دو رکعت پڑھ کر خود ہی بنیاد رکھ دیجئے اور دعاء کرلیجئے۔
صدیق احمد

عیدگاہ کا سنگ بنیاد

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ ہمارے یہاں عیدگاہ کی سنگ بنیاد کے جلسہ کا پروگرام ہے، سب کی خواہش ہے کہ سنگ بنیاد حضرت والا اپنے دست مبارک سے رکھیں اور اس سلسلہ میں اکتوبر میں کوئی تاریخ عنایت فرمائیں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

باسمہ سبحانہ وتعالی
مکرمی زید کرمکم
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں اس وقت بہت پریشان ہوں میرے ایک چھوٹے بھائی کا کینسر میں انتقال ہوگیا ہے، اب بڑے بھائی کو شکایت ہوگئی، میرا ایک لڑکا عرصہ سے بیمار ہے ان کے علاج میں مجھے لے کر جانا پڑتا ہے، کئی جگہ علاج ہوا اب بمبئی جانا ہے۔ دعاء فرمایئے۔

سنگ بنیاد میں اتنا اہتمام نہ کیا جائے دو رکعت نفل پڑھ کر دعاء کر کے کام شروع کر دیجئے۔ اللہ پاک برکت عطاء فرمائے۔

صدیق احمد

سنگ بنیاد میں شہرت کی کیا ضرورت ہے

ایک صاحب نے اپنے مدرسہ میں جلسہ کرنا چاہا، کافی لوگوں کو جمع کر کے شہرت کے ساتھ حضرت کو مدعو کرنا چاہا، حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

عزیزم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سنگ بنیاد تو ہوگئی ہے، اللہ کے بھروسہ کر کے تعمیر شروع کر دیجئے، شہرت کی کیا ضرورت ہے۔
صدیق احمد

حضرت کی تواضع وانکساری اور مشائخ کی اولاد کا احترام

شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا صاحبؒ کے داماد حضرت مولانا محمد عاقل صاحب کے داماد نے مدرسہ کی سنگ بنیاد کے لئے حضرت سے تاریخ چاہی، حضرت مولانا محمد عاقل صاحب نے بھی سفارشی خط تحریر فرمایا تھا۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی زید کرمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

ذی قعدہ کی آخری تاریخوں میں انشاء اللہ وقت نکالوں گا، میری حاضری آپ کے اور حضرت مولانا محمد عاقل صاحب مدظلہ کے حکم کی تعمیل میں ہوگی، سنگ بنیاد تو حضرت مولانا محمد طلحہ صاحب مدظلہ (حضرت شیخ الحدیثؒ کے صاحبزادے) رکھیں گے ان کے ہوتے ہوئے کسی کو ہمت بھی نہ کرنا چاہئے۔ اور نہ آپ کی نگاہ دوسری طرف جانی چاہئے، اللہ پاک ان کی عمر میں برکت عطاء فرمائے اور ہم سب کی سرپرستی کے لئے تادیر قائم رکھیں، حضرت مولانا محمد طلحہ صاحب، مولانا محمد عاقل صاحب ودیگر حضرات سے بشرط ملاقات ویاد بعد سلام دعاء کی درخواست کریں۔

صدیق احمد

خادم جامعہ عربیہ ھتورا

حضرت کی تواضع وانکساری

ہمارے حضرت اقدس ہمیشہ سے اپنے اکابر اور اکابر کے متعلقین اور ان کی اولاد کا بھی بہت ادب واحترام ولحاظ فرماتے ہیں گو وہ اہل علم وفضل بھی نہ ہوں لیکن صرف نسبت ہی کا بہت لحاظ فرماتے ہیں۔

سہارنپور میں حضرت شیخ الحدیثؒ کے داماد کے داماد نے اپنے مدرسہ کی سنگ بنیاد کے لئے تاریخ چاہی، حضرت نے عدیم الفرصتی کے باوجود ان کی درخواست منظور فرمائی۔ لیکن ساتھ یہ

بھی تحریر فرمایا کہ میں حاضر تو ہوں گا لیکن سنگ بنیاد مولانا طلحہ صاحب (حضرت شیخ الحدیثؒ کے صاحبزادہ) رکھیں گے۔ اور مندرجہ ذیل خط تحریر فرمایا۔

باسمہ سبحانہ وتعالی

مکرم بندہ زید کرمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

احقر انشاء اللہ ۳۰/ مارچ تک سہارنپور حاضر ہو جائے گا اسی دن مجھ کو اپنے کام سے فارغ کر کے اجازت دے دیجئے، ۴/ بجے شام کو دہلی سے باندہ کے لئے ٹرین ہے اسی سے واپسی ہے۔ بہتر یہ ہے کہ آپ اپنا نظام بھیج دیجئے کہ سنگ بنیاد کس وقت ہے اس میں میرے لئے اپنا نظام سفر طے کرنے میں آسانی ہوگی، جواب کے لئے کارڈ ارسال خدمت ہے۔

حضرت مولانا طلحہ صاحب دامت برکاتہم سنگ بنیاد رکھیں گے، احقر ان کے خادم کی حیثیت سے ساتھ رہے گا، حضرت شیخ الحدیث اور دیگر پرسان حال کی خدمت میں سلام عرض کریں۔

صدیق احمد

معذرت کا خط

حضرت اقدس نے تاریخ مقرر فرمادی تھی جس کا ذکر گذشتہ خط میں ہے۔ لیکن بعض عوارض کی وجہ سے اس کو ملتوی بھی فرمادیا ان عوارض کا تذکرہ خود خط میں موجود ہے جو درج ذیل ہے۔

باسمہ سبحانہ تعالی

مکرم بندہ جناب مولانا عاقل صاحب دام کرمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خدا کرے خیریت ہو، مولوی ماجد کا خط بہت پہلے سنگ بنیاد کے سلسلے میں آیا تھا اس کے بعد فون سے بھی بات ہوتی رہی، ان کو آپ سے نسبت ہے اس لئے میرے لئے وہ قابل احترام ہیں، میں نے منظور بھی کر لیا تھا، لیکن پرسوں سے کئی جگہ سے فون آرہے ہیں کہ ہمارے یہاں فلاں تاریخ کو سنگ بنیاد ہے آپ سے رکھوانا چاہتے ہیں ہر ایک کی تاریخ الگ ہے، میرے لئے بڑی پریشانی ہوگئی۔

اگر ماجد سلمہ کی فرمائش پوری کرتا ہوں تو سب جگہ جانا پڑے گا اور کئی بار سفر کرنا پڑے گا، اور جب دروازہ کھل جائے گا تو پھر انکار نہ ہو سکے گا، آپ سے گذارش ہے کہ مولوی ماجد سلمہ کو آپ سمجھادیں کہ مجھے معاف کردیں دل سے دعاء کررتا ہوں اللہ پاک مقصد میں کامیاب فرماویں۔ہم سب کے بزرگ حضرت مولانا محمد طلحہ صاحب دامت برکاتہم موجود ہیں اللہ پاک ان کے سایہ کو قائم دائم رکھیں ان کو بلاکر دعاء کرالیں۔

دورکعت نفل پڑھ کر خود بھی دعاء کرلیں یہ کافی ہے، بزرگوں کا یہی طریقہ رہاہے، بھیڑ جمع کرنے کی کیا ضرورت ہے، میں بہت پرامید ہوں کہ آپ ان کو راضی کردیں گے کہ اس موقع پر نہ بلائیں، سہارنپور حاضری ہوتی رہتی ہے اس وقت انشاءاللہ ان کے یہاں بھی حاضر ہوجاؤں گا۔

صدیق احمد

میری غیر حاضری معاف فرمادیں

عزیزم مولوی ماجد سلمہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا خط بھی ملا، فون سے بھی کچھ بات ہوئی، میں نے تو آپ کے احترام میں حاضری منظور کرلی تھی لیکن دوتین دن سے برابر فون آرہے ہیں کہ ہمارے یہاں فلاں تاریخ کو سنگ بنیاد ہے، آپ کے ہاتھوں رکھوانا ہے، وہ تاریخیں بھی الگ الگ ہیں میں بڑی کشمکش میں پڑ گیا، آپ کی فرمائش پوری کرتا ہوں تو ان تمام مقامات کے لئے وقت دینا پڑے گا نہ جانے میں بددلی ہوگی اس لئے آپ سے گذارش ہے کہ میری جسمانی غیر حاضری معاف فرمادیں دل سے دعاء کر رہاہوں اللہ پاک مقصد میں کامیاب فرمائے۔سہارنپور جب حاضری ہوگی، آپ کے یہاں بھی انشاءاللہ حاضر ہوجاؤں گا۔

صدیق احمد

باب ۵

مدرسوں کے سالانہ جلسے اور افتتاح بخاری و ختم بخاری کے جلسے

جلسہ کس موسم میں کرنا چاہئے اور کیسے علماء کو بلانا چاہئے

ایک صاحب نے اپنے مدرسہ میں جلسہ کرانے کا ارادہ کیا اور اس سلسلہ میں حضرت سے مشورہ کیا کہ جلسہ کب اور کس مہینہ میں مناسب رہے گا؟ اور جلسہ میں کن کن علماء کو دعوت دوں؟ اور مدرسہ کی ترقی کے لئے دعاء کی درخواست کی۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ پاک مدرسہ کو ہر اعتبار سے ترقی عطاء فرمائے۔

(۱) جلسہ تو گرمیوں میں مناسب رہے گا وہاں کے حالات کے اعتبار سے جو وقت مناسب ہو اس میں کرلیا جائے۔

(۲) اس کی رعایت ہو کہ اطراف کے لوگ بھی آسانی سے آسکیں۔ کسانوں کو فرصت ہو۔

(۳) علماء کرام اور ان کے مزاج سے آپ واقف ہیں، جن کے بلانے میں آپ کو پریشانی نہ ہو۔

(۴) اور وہاں کے حالات کے اعتبار سے ان کا آنا مفید ہو ایسے حضرات کو دعوت دی جائے۔

صدیق احمد

جامعہ عربیہ ہتورا باندہ

کسی علاقہ میں اجتماع یا جلسہ میں شرکت کرنے میں ضروری امر کا لحاظ

ہمارے حضرت اقدس دامت برکاتہم کا معمول ہے کہ کسی علاقہ میں اجتماع وجلسہ میں اس وقت تک شریک نہیں ہوتے جب تک کہ اس علاقہ کے کبار علماء اکابر ومشائخ کی شرکت اور

رضامندی نہ ہو، بلکہ ان کے علاقہ میں جا کر اس طرح جلسوں میں شرکت اور تقریریں کرنے کو ناپسند فرماتے ہیں کہ ان کو اطلاع بھی نہ ہو اور وہاں کے مقامی لوگ دوسرے حضرات کو بلا کر جلسہ کرادیں، اور اس کے متعلق فرمایا کرتے ہیں کہ اگر کوئی کسی علاقہ میں جائے تو وہاں کے مقامی علماء سے پہلے رابطہ قائم کرے نامعلوم وہاں کے کیسے حالات ہوں اور کس طرح حکمت عملی اور تدبیر سے وہ کام کر رہے ہوں اور ہم جا کر ایک تقریر کر کے ان کی ساری محنتوں پر پانی پھیر دیں، اور فرماتے ہیں کہ کوشش یہی کرنا چاہیئے کہ لوگوں کا مقامی علماء واکابر ہی کی طرف رجوع ہو، اس کے متعلق بخاری شریف کی روایت بھی ہے، جسکی تشریح انشاء اللہ آپ حضرت کے درس بخاری میں ملاحظہ فرمائیں گے۔

مندرجہ ذیل مکتوب گرامی کا پس منظر یہ ہے کہ ہردوئی علاقہ کے ایک مدرسہ کے ناظم صاحب جو اہل حق میں سے تھے، ان صاحب نے اپنے مدرسہ میں ایک جلسہ کرانے کا پروگرام بنایا اور اس کے لئے حضرت اقدس دامت برکاتہم کی خدمت میں دعوت نامہ ارسال کر کے تعیین تاریخ کی فرمائش کی، حضرت اقدس دامت برکاتہم نے اپنے معمول کے مطابق معذرت فرمادی اور ان حضرات کو جواب تحریر فرمایا، جس کا خلاصہ یہ ہے۔

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

''حضرت مولانا ابرار الحق صاحب دامت برکاتہم سے میرا نیازمندانہ تعلق ہے اگر وہ بھی موجود ہوں تو حاضر ہو جاؤں گا، لیکن حضرت کی عدم موجودگی میں ان کے علاقہ میں جا کر تقریر کرنا مناسب نہیں سمجھتا۔''

صدیق احمد

اس پر ان حضرات کی طرف سے بڑی ناراضگی کا تفصیلی اور بدتہذیبی کا خط آیا جس کے چند جملے یہ ہیں۔ ''حضرت کی اس تحریر سے بے حد افسوس اس بات پر ہوا کہ حضرت نے تحریر فرمایا کہ حضرت مولانا سے میرا نیازمندانہ تعلق ہے۔ الخ آپ کے تشریف لانے سے نیازمندانہ تعلق میں فرق آنے کی وجہ سمجھ میں نہیں آئی، کیا جہاں حضرت والا تشریف لے جاتے ہیں وہاں حضرت مولانا ابرار الحق صاحب کا ہونا ضروری ہے؟ افسوس کہ حضرت والا کو جو مشفقانہ تعلق اس حقیر سے تھا اس کا کوئی لحاظ نہ فرمایا گیا۔

فقط زیادہ حد ادب

حضرت نے اس خط کا مندرجہ ذیل جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی زید کرمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرے سامنے جو حالات تھے اور جس کا مجھے اندیشہ ہے کہ حضرت کو مجھ سے تکدر نہ ہو اس کا اظہار میں نے کر دیا ہے، آپ مجھ سے ناراض ہوں تو میں آپ کی ناراضگی کو دیکھوں یا اپنی تباہی کو دیکھوں۔ آپ چاہتے ہیں میں ان کو بھی ناراض کر دوں آپ تو ناراض ہیں حضرت کو بھی ناراض کر دوں۔ ایسے آدمی کو بلانے سے کیا فائدہ۔ آپ کو میری تحریر سے تکلیف پہونچی معافی چاہتا ہوں۔ آئندہ آپ خط نہ لکھیں۔

صدیق احمد

مدرسہ کے اوقات میں وقت نکالنا مشکل ہے

ہمارے حضرت لوگوں کی اصلاح اور تبلیغ دین کے لئے بکثرت اسفار فرماتے ہیں لیکن مدرسہ کا اور اسباق کا نقصان برداشت نہیں فرماتے، اور بکثرت فرماتے ہیں کہ لوگوں کے نزدیک اسباق کی اہمیت نہیں۔ معمولی وجہ سے سفر کر کے اسباق کا ناغہ کر دیتے ہیں، مدرسہ کھل جانے اور اسباق شروع ہو جانے کے بعد حضرت کی پوری کوشش یہی ہوتی ہے کہ اب اسفار کم سے کم ہوں، ایک صاحب عرصہ سے حضرت سے تاریخ کے لئے اصرار فرما رہے تھے، حضرت نے ان کو جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک کامیاب فرمائے، مدرسہ کھل گیا ہے اب وقت نکالنا بہت مشکل ہے، یہاں بہت کام ہے، آنا ہوا تو انشاء اللہ آپ سے ملاقات کروں گا۔

صدیق احمد

وعدہ کا لحاظ اور چھوٹے مدرسوں کی رعایت

ایک بہت بڑے ذمہ دار باحیثیت عہدیدار صاحب نے حضرت اقدس کو اپنے یہاں جلسہ میں شرکت کی دعوت دی لیکن اسی تاریخ کو حضرت دوسری جگہ جانے کا وعدہ فرما چکے تھے اس

لئے ان عہدیدار صاحب کو معذرت کے ساتھ مندرجہ ذیل خط تحریر فرمایا۔

از جامعہ عربیہ
ہتورا، باندہ

مکرم بندہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ

مجھے پہلے سے علم نہ تھا، اس لئے ان تاریخوں میں دوسری جگہ وعدہ کر لیا ہے، انشاء اللہ اس کی تلافی ہو جائے گی، شوال کے بعد جب بھی آپ حکم فرمائیں گے، حاضر ہو جاؤں گا۔

احقر صدیق احمد
خادم جامعہ عربیہ، ہتورا باندہ

مجھے جلسہ کا پابند نہ بنایئے

ایک مدرسہ جو حضرت ہی سے متعلق تھا، اہل مدرسہ نے بڑے اصرار کے ساتھ حضرت اقدس سے جلسہ میں شرکت کی درخواست کی، اور دوسرے لوگوں نے بھی جلسہ میں تشریف لانے کی تمنائیں ظاہر کیں، حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی زید کرمکم
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مجھے جلسوں میں نہ بلایئے یہ اختیار دے دیجئے کہ جب موقع ہو مدرسہ میں حاضر ہو جاؤں۔ طلبہ کے سامنے کچھ عرض کر دوں، دو تین سال کے تقاضے تھے ان کو (شعبان میں) پورا کرنا ہے۔ رمضان المبارک تک بالکل فرصت نہیں۔

صدیق احمد

جلسہ کے پروگرام میں کھانے کا پابند نہ بنایئے

مکرم بندہ زید کرمکم السلام علیکم

کھانے کا میں کہیں وعدہ نہیں کروں گا، جہاں وقت ہوگا کھالوں گا، دو روٹی چاہیے، خواہ

مخواہ لوگ اہتمام کرتے ہیں، پتہ نہیں کس وقت کہاں رہنا ہو، کھانے کی پابندی سے بڑی پریشانی ہوجاتی ہے، آپ مجھے بہت جلد فارغ کردیجئے، تاکہ ناغہ سے بچ جاؤں ایک سفر میں زیادہ وقت نہیں دے سکتا۔ مجھے جلد واپس کردیجئے۔

صدیق احمد

جامعہ عربیہ ھتورا باندہ

اب سفر سے معذور ہوں

حضرت اقدس کی مصروفیات بڑھتی جارہی تھیں، اور بیماریوں کی وجہ سے حضرت کو سفر میں بڑی دشواری پیش آتی تھی لیکن لوگ جلسہ میں شرکت پر بہت اصرار کرتے تھے ایک صاحب نے بڑے اصرار سے اپنے مدرسہ کے جلسہ میں شرکت کی دعوت دی جس کے جواب میں حضرت نے مندرجہ ذیل خط تحریر فرمایا۔

مکرم بندہ زید کرمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بہت مجبور ہوں حاضری سے قاصر ہوں، جس سے ندامت ہے، آپ یہاں آکر میرا حال دیکھیں تو خود ہی معاف کردیں گے۔ دعاء کررہاہوں اللہ پاک جلسہ کو کامیاب فرمائے۔

احقر صدیق احمد

خادم جامعہ عربیہ

ھتورا باندہ

جلسہ میں شرکت کا وعدہ نہ کروں گا

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ

دعاء کررہاہوں، ابھی سے تاریخ کس طرح متعین کروں معلوم نہیں اس وقت کیسے حالات ہوں مجھ کو جلسے میں نہ بلائیے۔

اب میں نے اپنی مجبوری کی وجہ سے یہ طے کیا ہے کہ جلسہ میں شرکت کا وعدہ نہ کروں گا

عین وقت پر ایسے حالات پیش آجاتے ہیں کہ میں مجبور ہوجاتا ہوں اس میں میری اور بلانے والے کی بدنامی ہوتی ہے۔ مدرسہ میں حاضری سعادت کی بات ہے، وقت نکال کر حاضر ہوجاؤں گا، مدرسین اور طلباء کے سامنے کچھ عرض بھی کردوں گا۔

صدیق احمد

جلسہ کی تاریخ متعین نہ کرسکوں گا

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

شوال میں حتمی تاریخ نہ متعین کرسکوں گا۔ آپ خط لکھیں، اس وقت کے جیسے حالات ہوں گے اس کے اعتبار سے تاریخ متعین کی جائے گی، جلسوں کے لئے طے کیا ہے کہ یقینی وعدہ نہیں کروں گا، عین وقت پر پریشانی ہوجاتی ہے مجھے شرمندگی ہوتی ہے صحت بہت خراب ہوگئی ہے ایسی حالت میں کیسے وعدہ کروں گا، کوئی مانع نہ پیش آیا تو حاضر ہوجاؤں گا۔

صدیق احمد

انگلینڈ سے دعوت نامہ کے جواب میں

مکرمی زید کرمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مجھے بڑی ندامت ہوتی ہے آپ حضرات اپنی عقیدت کی بناء پر برابر خطوط لکھتے رہتے ہیں میں بہت مجبور ہوں میرے ذمہ اسباق بہت ہیں مدرسہ کا کام اب بہت ہوگیا ہے، ایک قابل مدرس کا انتقال ہوگیا ہے ان کی کتابیں بھی میرے ذمہ ہیں، میرا نکلنا بہت مشکل ہے۔ اکابر پہنچتے رہتے ہیں، اللہ پاک ان کے فیوض وبرکات سے سب کو منتفع فرمائے۔

صدیق احمد

خادم جامعہ عربیہ ہتورا باندہ

حضرت اقدس مفتی عبدالرحیم صاحب لاجپوریؒ کے نام

لندن سے بعض احباب نے حضرت اقدس کو رمضان شریف میں اپنے یہاں بلانے کی درخواست کی تھی، حضرت مفتی صاحب نے بھی سفارشی خط ارسال فرمایا تھا، حضرت اقدس نے لندن کے احباب کو علاحدہ جواب تحریر فرمایا اور حضرت مفتی صاحب کی خدمت میں مندرجہ ذیل خط تحریر فرمایا۔

مخدومی حضرت والا دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خدا کرے مزاج بعافیت ہو۔ اس سال کئی بار بیماری کا حملہ ہوا جس کی وجہ سے حضرت کی زیارت کے لئے بھی حاضر نہ ہوسکا۔

حضرت والا میرے ذمہ مدرسہ کا بہت کام رہتا ہے۔ رمضان میں کاموں میں بہت اضافہ ہوجاتا ہے۔ لندن سے خط آیا تھا اس کا جواب تحریر کردیا ہے احقر کی تمنا ہے کہ حضرت والا ایک باریہاں مدرسہ میں تشریف لاکر دعاء فرمادیں۔ حضرت کے فیوض سے اس علاقہ کے لوگ بھی مستفید ہوں۔ اس کے لئے جو ممکن سہولت ہوسکتی ہے انشاء اللہ اس سے دریغ نہ ہوگا۔ سفر کے لئے جو موسم مناسب ہو تجویز فرمالیں۔

احقر صدیق احمد

خادم مدرسہ عربیہ ہتورا۔ باندہ

تاریخ دینے کے بعد مجبوری کی وجہ سے شرکت سے معذوری اور اس کی اطلاع

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مکرم بندہ زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ

میں اس وقت بہت پریشان ہوں، میرا چھوٹا لڑکا ایک عرصہ سے بیمار ہے اس وقت لکھنؤ

میں داخل ہے، میرے نواسے کو ہڈی کی ٹی بی ہوگئی ہے، نواسی کے گردے خراب ہیں ان سب کو لکھنؤ لے جا کر دکھانا ہے، مدرسہ کے ایک لائق مدرس سخت بیمار ہیں کانپور میں داخل ہیں، میرے بھتیجہ کا اکسیڈنٹ ہوگیا ہے، وہ بھی کانپور میں ہے، میں مدرسہ کے کام اور اسباق کی وجہ سے ان مریضوں کے پاس رہ نہیں سکتا جا کر انتظام کر کے واپس آجاتا ہوں، آپ کے یہاں فون کرنا چاہا لیکن نہیں ہوسکا، مولوی فضیل صاحب جو دہلی میں ہیں ان سے فون پر بات ہوگئی تھی انہوں نے فرمایا تھا کہ میں اجراڑہ اطلاع کردوں گا ، دوسرے دن فون کیا ، اور فرمایا کہ میں نے اطلاع کر دی ہے ، ڈھبارسی سے کچھ لوگ آئے تھے ان کو میں نے خط لکھ کر دیا تھا انہوں نے وعدہ کیا تھا کہ میں جاتے ہی خط پہنچا دوں گا، آپ کے یہاں کچھ دن کے بعد حاضر ہوں گا، امید ہے کہ ۱۲؍جون کو کسی وقت یا ۱۳؍جون کو بعد فجر آپ کے یہاں حاضر ہوں گا، میرے حالات ایسے نہیں کہ حتمی وعدہ کرسکوں اس لئے آپ شہرت نہ کیجئے مقصود تو مدرسہ کے طلباء کے سامنے کچھ عرض کرنا ہے، شہرت میں آپ کو بھی پریشانی ہوتی ہے ، اور مجھے پشیمانی ہوتی ہے ، اس لئے شہرت نہ دیں ۔اس وقت آپ نے جس تاریخ پر پہنچنے کی اطلاع لوگوں کو کر دی ہے، ابھی وقت ہے ان حضرات کو مطلع کر دیں کہ مجبوری کی وجہ سے ان تاریخ میں پہنچنا ملتوی ہوگیا، میرے لئے دعاء کیجئے۔

صدیق احمد

خادم جامعہ عربیہ ھتورا باندہ

ایک جلسہ کے لئے دعائیہ کلمات

ایک مدرسہ والوں نے حضرت والا کو جلسہ میں مدعو کیا، حضرت کی تاریخ خالی نہ تھی، ان لوگوں نے لکھا کہ حضرت اقدس جلسہ کے لئے کچھ کلمات تحریر فرما دیں حضرت نے مندرجہ ذیل خط تحریر فرمایا۔

باسمہ سبحانہ وتعالیٰ

مکرمی زید کرمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اجلاس کا علم ہوا، اللہ پاک ہر اعتبار سے اجلاس کو کامیاب فرمائے اور مدرسہ کو ظاہری اور باطنی ترقی عطاء فرمائے۔

اخلاص اور محنت سے کام کرتے رہیے، انشاء اللہ مقصد میں کامیابی ہوگی۔ میں بھی دعاء کرر ہا ہوں۔

صدیق احمد

جلسہ میں شرکت کا غیر یقینی وعدہ

مکرم بندہ جناب مولانا محمد سجاد صاحب دام کرمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں اس وقت بیمار ہوں، پندرہ یوم ہوگئے پیر میں سخت تکلیف ہے کھڑے ہونے میں اور چلنے میں بہت درد ہوتا ہے، مسجد کے کمرہ میں قیام ہے تا کہ مسجد کی جماعت نہ چھوٹے، آپ اکتوبر میں جلسہ کرنا چاہتے ہیں، خدا کرے حالات ٹھیک ہوں، میں سفر کے قابل نہیں رہا، اگر جلسہ کی پابندی نہ کریں تو میں اپنے طور پر اپنے کرایہ سے وقت نکال کر حاضر ہوسکتا ہوں، اس میں مدرسہ کا کچھ بھی خرچ نہ ہوگا، جلسہ میں تاریخ دینے کے بعد وقت پر ایسی مجبوری پیش آجاتی ہے جس سے پریشان ہو جاتا ہوں، نہ پہنچ سکا تو بلانے والے کی بدنامی ہوتی ہے کہ اشتہار میں لوگ غلط بیانی کرتے ہیں، اگر کوئی مانع نہ پیش آیا تو جلسہ میں بھی حاضر ہوسکتا ہوں، میں بہت مصروف رہتا ہوں ہوسکتا ہے کہ مجبوری کی وجہ سے حاضری نہ ہوسکے، ابھی کافی وقت ہے، اُس وقت معلوم نہیں کیا صورت پیش آئے اس لئے آپ میرے نام کے آگے لکھ دیں کہ حاضری کی امید ہے۔ آپ کے مدرسہ کے لئے دعاء کرر ہا ہوں۔

صدیق احمد

خادم جامعہ عربیہ ھتورا باندہ

وعدہ کی وجہ سے سخت تکلیف میں بھی سفر

مکرمی جناب حافظ سرور صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرا حال ویسا ہی ہے اب تکلیف میں اضافہ ہورہا ہے لیکن یہ تکلیف دوسرے قسم کی ہے،

پاخانہ پیشاب کے لئے چل لیتا ہوں ،لیکن بیٹھے بیٹھے تھوڑی تھوڑی دیر میں سب تکلیف بڑھ جاتی ہے ،لیکن آپ سے وعدہ کیا ہے ،اس سے پہلے بھی نہیں پہنچ سکا اس لئے حاضر ہوں گا۔

آپ ۷؍اگست کو دوپہر تک تشریف لائیں آپ ہی کی گاڑی سے پہلے مہراج جو سلطانپور سے ۸؍کلومیٹر ہے وہاں مولوی عرفان کے یہاں شام کو ٹھہر جائیں گے ، صبح آپ جہاں دعاء کرائیں گے وہاں چلنا ہے اس کے بعد جمعہ کی نماز جامعہ اسلامیہ میں پڑھنا ہے وہاں چند لڑکوں کی دستار بندی ہے اس کے بعد فوراً آپ کے ساتھ پرتاب گڑھ آنا ہے ، پرتاب گڑھ تھوڑی دیر کے لئے مولوی ریاض صاحب کے مدرسہ میں دعاء کرنا ہے ، پھر آپ کا جو نظام ہوگا ، اس کو پورا کر کے واپس آنا ہے۔

صدیق احمد

اس نوع کا حضرت کا یہ آخری سفر تھا ، اس سفر سے واپسی کے بعد حضرت کی حالت نازک ہوگئی ، علاج کے لئے لکھنؤ لے جائے گئے اور وہیں روح پرواز کر گئی ۔ (انا للہ وانا الیہ راجعون)

اتنی جلدی غصہ اور بدگمان نہ ہونا چاہئے
مجبوری کی وجہ سے جلسہ میں حاضر نہ ہوسکنا کوئی جرم کی بات نہیں

ایک صاحب مراد آباد علاقہ سے ھتورا تشریف لائے آنے کا مقصد یہ تھا کہ حضرت کو اپنے یہاں جلسہ میں شرکت کی دعوت دیں لیکن حضرت سفر پر تھے اس لئے یہ صاحب واپس چلے گئے ، اور ایک مدرس کو پانچ سو روپئے دے گئے کہ حضرت سے تاریخ لے لیجئے گا ، یہ رقم کرایہ کے لئے ہے اور مجھ کو اس کی اطلاع کر دیجئے گا ، حضرت کو کسی بات کا علم نہیں۔

ایک عرصہ بعد انہیں صاحب کا خط آتا ہے جس میں وہ تحریر فرماتے ہیں کہ ''احقر مدرسہ ھتورا حاضر ہوا آپ سے ملاقات نہ ہوسکی قاری........کو رقم دے آیا چند روز بعد وہ میرے یہاں تشریف لائے اور فرمایا کہ حضرت نے تاریخ دے دی ہے فلاں تاریخ کو آپ کے جلسہ میں شرکت فرمائیں گے اور فلاں ٹرین سے دہلی ہو کر آئیں گے ہم لوگ بہت خوش ہوئے اور وقت موعود کے منتظر رہے لیکن جلسہ کے وقت میں حضرت والا تشریف نہیں لائے ، ہم لوگوں کو بڑی شرمندگی ہوئی ،

میری سمجھ میں نہیں آ رہا کہ قاری.......صاحب نے غلط اطلاع کس طرح دیدی اس کا مطلب کہ قاری.......نہایت غیر معتبر آدمی ہیں۔'' اس قسم کا سخت خط حضرت کی خدمت میں ان صاحب نے ارسال کیا، حضرت اقدس نے ان قاری صاحب کو بلایا، دریافت کیا، انہوں نے فرمایا کہ آج تک اس قسم کا کوئی واقعہ ہی نہیں پیش آیا نہ میرے پاس کوئی آیا نہ مجھ کو رقم دی نہ میں نے تاریخ دلائی نہ میں نے سفر کیا، معلوم ہوتا ہے کہ کسی نے یہ حرکت کی ہے اور نام میرا لے دیا ہے حضرت مولانا نے ان کے خط کے جواب میں مندرجہ ذیل خط تحریر فرمایا۔

مکرمی زید کرمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

میں کافی عرصہ سے بیمار ہوں، کہیں سفر نہیں کر رہا ہوں، آپ نے کس کو واسطہ بنایا تھا اور کس کو آپ نے خرچ دیا ہے، آپ نے قاری..........صاحب کا نام لکھا ہے ان سے دریافت کیا انہوں نے کہا کہ مجھے کسی نے رقم نہیں دی، آپ صاف صاف تحریر کریں کیا قصہ ہے، آپ یہاں کب تشریف لائے تھے، اور کس کو رقم دی ہے۔

آپ نے بہت غصہ کا اظہار کیا اور جو باتیں نہ لکھنی چاہیے وہ آپ نے غصہ میں لکھ دیں، واقعہ کی تحقیق کر لیا کیجئے، میں نے کوئی وعدہ نہیں کیا۔

نیز جلسہ میں کسی معذوری کی وجہ سے حاضر نہ ہونا کوئی جرم کی بات نہیں جس سے آپ کو اتنا غصہ آئے، رقم کا معاملہ بھی اتنا اہم نہیں۔ آپ کسی کو بھیج دیجئے یا تشریف لے آیئے اور رقم لے جایئے، مناسب تو یہی ہے کہ آپ تحقیق کریں کہ رقم کس کو دی گئی ہے نہ تحقیق کریں تب بھی میں رقم دینے کے لئے تیار ہوں اتنی جلد بدگمانی نہ کر لینا چاہئے، بری بات ہر ایک کو بری لگتی ہے، آپ کو اگر کوئی اس طرح لکھتا تو بری لگتی یا نہیں، ایسا ہی دوسرے کو سمجھنا چاہئے۔ **یحب لاخیہ ما یحب لنفسہ** (جو اپنے لئے پسند کرے اپنے بھائی کے لئے بھی وہی پسند کرے) پر سب کو عمل کرنا چاہیے۔

صدیق احمد

خادم جامعہ عربیہ ھتورا باندہ

افتتاح بخاری شریف کی دعوت پر حضرت اقدس کا جواب اور اہم مکتوب

ایک بڑے مدرسہ کے ناظم صاحب نے بخاری شریف کے افتتاح کے لئے حضرت کو اپنے مدرسہ میں آنے کی دعوت دی اور بڑے اصرار کے ساتھ خط تحریر فرمایا جس میں لکھا کہ حضرت سے گذارش ہے کہ صرف چند منٹ کا وقت عنایت فرما کر بخاری شریف کا افتتاح فرمادیں۔ حضرت اقدس دامت برکاتہم نے جواب تحریر فرمایا۔

ازمدرسہ عربیہ ہتورا، ضلع باندہ

مکرم بندہ زید کرمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خدا کرے مزاج بعافیت ہو، آج لفافہ ملا۔ مدرسہ میں حاضری میری سعادت ہے، اگر موقع نکل سکے تو احقر کی ایک خواہش پوری ہوجائے گی، اس کے بعد گذارش ہے کہ احقر سے کچھ بیان کرا لیجئے، بخاری شریف کا افتتاح نہ کرائیے، اس کی اہلیت نہیں، بخاری شریف آج تک پڑھائی نہیں، کہیں اِذَا وُسِّدَ الْاَمْرُ إِلیٰ غَیْرِ أَھْلِہٖ فَانْتَظِرِ السَّاعَۃَ کا مصداق نہ ہو۔

نیز احقر کا ایک مزاج ہے بخاری شریف کا افتتاح اور اختتام اسی شخص سے ہونا چاہئے جو اس وقت مدرسہ میں بخاری شریف پڑھائے، اس مدرسہ کے کسی دوسرے مدرس سے بھی یہ کام نہ کرانا چاہیے، چہ جائے کہ کسی دوسرے مدرسہ کے مدرس سے یہ کام لیا جائے، اس سے طلبہ پر فطری طور پر یہ بات ذہن میں پیدا ہوگی کہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ شخص جو افتتاح یا ختم کرارہا ہے ہمارے استاذ سے افضل ہے۔ اور یہ خطرہ دل میں پیدا ہوجانا طالب علم کے لئے محرومی کا سبب ہوسکتا ہے۔ یہ ضروری نہیں کہ اس خیال سے دوسرے بھی متفق ہوں۔ وَلِلنَّاسِ فِیْمَا یَعْشَقُوْنَ مَذَاھِبُ۔ اب آپ بتائیں جس پر اس خیال کا غلبہ ہو دیانۃً وہ اس کام کو کیسے کرسکتا ہے، یہ اس لئے عرض کردیا کہ وہاں اس کام کے لئے احقر سے اصرار نہ کیا جائے بلکہ اس سلسلہ میں کوئی گفتگو نہ ہو۔

طالب دعاء

احقر صدیق احمد

خط لکھنے کے بعد حضرت نے فرمایا کہ خواہ مخواہ لوگوں نے افتتاح بخاری یا ختم بخاری کو اہمیت دے رکھی ہے اور اب اس کا بہت رواج ہوگیا ہے ہمارے اکابر کے یہاں یہ چیزیں نہیں تھیں، اور اب تو اس کا بہت اہتمام ہوتا ہے، محض اس کے لئے اشتہار چھپتے ہیں یہ چیزیں میرے دل میں شروع سے کھٹکتی ہیں کہ اس کا اتنا اہتمام کیوں ہوتا ہے، محض رواج ہوجانے سے کوئی چیز سنت تو بن نہیں جائے گی، ایک صاحب نے کہا کہ لوگ آپ کو برکت ودعاء کے لئے بلاتے ہیں اصل مقصود یہی ہوتا ہے، حضرت نے فرمایا۔ ہاں دعاء کروں گا اس سے کہاں انکار ہے لیکن اس کے لئے اس اہتمام کی ضرورت ہی کیا ہے۔ اور کیا دعاء ختم بخاری شریف کے بعد قبول ہوتی ہے ختم قرآن کے بعد نہیں ہوتی؟ ختم قرآن کے بعد دعاء کیوں نہیں کرتے، کیا بخاری کا درجہ قرآن سے بھی بڑھ گیا؟

ختم بخاری شریف کا یہ اہتمام قابل اصلاح ہے

ایک مدرسہ سے بخاری شریف کے جلسہ کے لئے حضرت کو خاص طور پر مدعو کیا گیا۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی زید کرمکم
السلام علیکم ورحمۃ اللہ

دعاء کررہا ہوں اللہ پاک جلسہ کو کامیاب فرمائے، ختم بخاری شریف کا اتنا اہتمام آپ لوگ کیوں کرتے ہیں۔ ہمارے اکابر کا یہ دستور نہ تھا، اس پر آپ لوگ غور کریں، جو چیز چل پڑے، اس پر عمل سب لوگ کرنے لگیں، یہ کہاں جائز ہے۔ یہ اہتمام کسی طرح سمجھ میں نہیں آیا۔ [1]

صدیق احمد

---

[1] احقر راقم الحروف نے کتاب کا مسودہ مخدومی حضرت اقدس مولانا محمد رابع صاحب مدظلہ العالی ناظم دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ کی خدمت میں پیش کیا، حضرت والا نے اس کے بعض مقامات ملاحظہ فرمائے اور کتاب کو بہت پسند فرمایا، خصوصاً ختم بخاری سے متعلق مضامین دیکھ کر فرمایا کہ ”یہ بہت ضروری ہیں ان کو ضرور لانا چاہئے بلکہ اس کو جلی قلم سے آنا چاہیے لوگوں نے اس کو رسم بنا رکھا ہے، پوسٹر چھپتے ہیں، عوامی جشن کے طور پر اس کو کرتے ہیں اس میں بہت غلو ہوگیا ہے جو قابل اصلاح ہے“۔

ختم بخاری شریف کے سلسلہ میں حضرت مولانا ابرار الحق صاحب مدظلہ العالی کا مکتوب گرامی اور حضرت قاری صاحبؒ کا جواب

باسمہ سبحانہ وتعالی

مکرمی جناب مولانا صدیق احمد صاحب زید لطفہ السامی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس وقت آپ کی خدمت میں دو باتوں کی گذارش کا داعیہ ہوا۔ ایک معاملہ ختم بخاری شریف کا ہے دوسرا معاملہ حالات خاصہ یعنی بیماری ومصائب وغیرہ میں ختم بخاری شریف کرنے اور کرانے کا اہتمام۔ ختم بخاری شریف پر دعاء کا قبول ہونا اور مشکلات وتکالیف کے موقع پر اس کے ختم کی برکت سے سکون ملنا اور آسانی کی صورت پیدا ہوجانا یہ صرف اکابر کے مجربات میں سے ہے، البتہ ختم قرآن پاک یا تلاوت قرآن پاک پر دعاء کا قبول ہونا، اس سے پریشان کن حالات میں تسلی وتشفی کی صورتیں پیدا ہونا اس پر نہ صرف یہ کہ تجربات شاہد ہیں بلکہ یہ نص سے بھی ثابت ہے، اس لئے اس کا اختیار کرنا اہم ومؤکد ہے۔ اب معاملہ یہ ہے کہ ختم بخاری شریف پر پہلے سے تاریخ کا تعین اور اس پر مستزاد یہ کہ بعض جگہ عمومی وخصوصی دعوت ناموں کے ذریعہ اس میں شرکت کی دعوت دی جاتی ہے پھر آنے والوں کے لئے طعام کا بھی انتظام کیا جاتا ہے، پھر یہ کہ حالات خاصہ میں اس کے ختم کا اہتمام کرنا جو کہ صرف ایک تجرباتی چیز ہے نیز یہ کہ اس میں نسبۃً دشواری بھی ہے مشقت بھی ہے، اس کے بالمقابل جو چیز منصوص ہونے کے ساتھ ساتھ سہل وآسان بھی ہے اور سراپا خیر وبرکت ورحمت بھی ہے اس کو چھوڑنا حد سے تجاوز معلوم ہوتا ہے، اب نوبت یہاں تک آگئی ہے کہ اکثر مقامات پر جہاں بخاری شریف کا ختم ہوتا ہے وہاں ختم قرآن پاک کا ذکر بھی نہیں آتا اور نہ ایسے اجتماع میں ختم کرایا جاتا ہے، ایسے معاملات سے غیر منصوص کی منصوص پر ترجیح عملاً لازم آتی ہے اس طرح کے ختم میں شرکت کے دعوت نامہ پر حاضری سے معذرت کردیا کرتا ہوں اور اس پر نکیر بھی، لہذا آپ سے دریافت ہے کہ احقر کا یہ خلجان وعمل صحیح ہے یا نہیں اگر صحیح ہے تو تائید فرمادیں ورنہ اس کی اصلاح کی گذارش ہے۔

والسلام

ابرار الحق

حضرت اقدس نے جواب تحریر فرمایا۔

باسمہ سبحانہ وتعالی

مخدومی حضرت اقدس دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

چند سالوں سے ختم بخاری شریف کے سلسلہ میں جو غلو ہو رہا ہے، اس کے بارے میں حضرت والا نے جو تحریر فرمایا ہے وہ بالکل صحیح ہے، حضرت کی توجہ کی برکت سے اہل مدارس سے اس میں گفتگو ہوتی رہتی ہے۔ مرکزی مدارس کو اپنی ذمہ داری کا احساس ہونا چاہیے، وہاں جو چیز ہوتی ہے مدارس میں بھی شروع ہو جاتی ہے۔

احقر صدیق احمد

خادم مدرسہ عربیہ ہتورا، باندہ

۵؍شعبان ۱۴۱۷ھ

باب ٦

مدرسہ چلانے کا طریقہ اور منتظمین مدرسہ کے لئے اہم ہدایات

علم دین کی نشر واشاعت کا طریقہ

ایک صاحب نے اپنے علاقہ اور اپنی قوم کے حالات لکھے اور لکھا کہ پورا علاقہ ہے جس میں لاکھوں کی آبادی ہے، لیکن سب اسلام سے بہت دور ہیں، کفر کے قریب ہیں، کوشش جاری ہے، دعاء کیجئے، اور کام کرنے کا طریقہ اور کچھ نصیحتیں ارشاد فرمایئے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

باسمہ سبحانہ وتعالی

مکرمی زید کرمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

''اکل کوا'' حاضر ہوا تھا، اس برادری کا حال اور اس میں جو کام ہو رہا ہے اس کی تفصیل مولوی محمد غلام سلمہ سے معلوم ہوئی تھی، آپ حضرات کی مساعی جمیلہ اور اخلاص کی برکت سے انشاء اللہ تعالی اس قوم کی اصلاح ہوگی۔

(۱) مسلسل محنت کی ضرورت ہے۔

(۲) ہر ہر بستی میں مکتب قائم کئے جائیں۔

(۳) معلمین کو ہدایت کیجئے کہ لڑکوں کے ساتھ ساتھ جوان کے بڑے بوڑھے ہیں ان کو بھی دینیات سے واقف کراتے رہیں۔

(۴) مسائل بیان کئے جائیں۔

(۵) بستی میں مستورات کا بھی اجتماع ہو۔ ہفتہ میں کم از کم کسی جگہ جمع کر کے ان کو دین کی باتیں بتائی جائیں۔ اللہ پاک عالم کے گوشہ گوشہ میں دین کی اشاعت کرنے والے پیدا فرمائے اور ہم سب کو اس کی توفیق عنایت فرمائے۔

صدیق احمد

مدرسہ چلانے کا طریقہ اور مدرسہ کی ترقی کا راز

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ احقر نے اپنے علاقہ میں مدرسہ قائم کیا ہے، پورے علاقہ میں بد دینی ہے، مدرسہ کے لئے دعاء فرمائیں کہ مدرسہ ترقی کی راہ طے کر سکے اور خط میں مختصر نصیحت کریں کہ مدرسہ چلانے کی پالیسی کیا ہونی چاہئے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی زید کرمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک فضل فرمائے، مدارس عربیہ کے چلانے والے ہمیشہ کسی نہ کسی فکر میں مبتلا رہتے ہیں، یہ خداوند کریم کا تکوینی نظام ہے، یہ تو چلتا ہی رہے گا، یہ ہوتا اس لئے ہے تاکہ اللہ کی طرف انابت ہو، اس پر توکل ہو یہی ہم سب کا سرمایہ ہے۔

مدارس مال و دولت کی بنیاد پر نہیں چلتے بلکہ خدا کے اعتماد پر چلتے ہیں۔ دعاء کرتے رہئے، اللہ پاک غیب سے مدد فرمائے۔

صدیق احمد

جامعہ عربیہ ہتورا باندہ

مدرسے اس طرح نہیں چلا کرتے

اصل چیز تعلیم و تربیت ہے محض چند مضامین کا رٹا دینا کافی نہیں

حضرت نے باندہ اور اس کے اطراف میں مختلف گاؤں میں دینی مکاتب قائم فرمائے ہیں اور وقتاً فوقتاً ان کی نگہداشت بھی فرماتے ہیں، حالات دریافت کرتے ہیں، اسی نوع کے ایک مکتب کے ذمہ دار صاحب نے حضرت کی خدمت میں مدرسہ کے کچھ حالات لکھے، لکھا کہ بچوں کا پروگرام کرایا گیا، بچوں نے دعائیں پڑھ کر سنائیں، پروگرام بہت کامیاب اور مناسب رہا، ہم لوگوں کا ارادہ ہے کہ لڑکیوں کے لئے ایک مدرسہ کھولا جائے، اس سلسلے میں حضرت کے مشورہ کی ضرورت ہے، حضرت نے وہاں کے حالات کے مطابق جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

حافظ......صاحب نے آج تک کوئی اطلاع نہ دی کیا کر رہے ہیں مدرسہ کا کیا حال ہے؟ چند لڑکوں کو کچھ مضامین رٹا دینا کامیابی نہیں ہے، وہ کتنا پڑھاتے ہیں؟ مدرسہ میں کب رہتے ہیں؟ آمد و خرچ کا کیا حساب ہے؟ علاقہ میں کیا محنت کی ہے؟ اس کی کچھ خبر نہیں، بستی کے لوگ بھی مدرسہ کی طرف کوئی دھیان نہیں دیتے۔ اس طرح مدرسے نہیں چلا کرتے۔

لڑکیوں کا اسکول کیسا ہے؟ کیا تعلیم ہوگی؟ معلوم ہو جائے تو کچھ مشورہ دوں۔

صدیق احمد

مدرسہ میں ترقی تو محنت اور کوشش سے ہوتی ہے

مولوی........سلمہ السلام علیکم

مہوبا کے مدرسہ کو ترقی دیجئے، آپ کو تو وہاں کا ذمہ دار بنا کر بھیجا تھا، صرف پڑھانے کے لئے تو غیر عالم سے بھی کام چل سکتا تھا، آپ مدرسہ کی رسیدیں چھپوالیجئے، پڑھانے کے لئے کسی مدرس کو رکھ لیجئے، اور آپ رقم کی فراہمی کا کام کیجئے، درمیان درمیان مدرسہ کی تعلیمی نگرانی بھی کرتے رہئے، چھوٹے چھوٹے مدرسے جو مہوبا کے بعد قائم ہوئے تھے، آج ان میں دارالاقامہ ہے، علاقہ کے ساٹھ ستر طلبہ مقیم ہیں، ان کے رہنے کھانے کا انتظام وہاں کیا جاتا ہے، کالینجر میں کچھ نہ تھا، مسونی کے عبد الصمد جو نہ عالم ہیں، نہ حافظ وہاں مدرسہ کی اچھی خاصی عمارت ہوگئی ہے، دارالاقامہ ہے، کئی مدرس کام کر رہے ہیں، آپ محنت کریں تو بہت جلد کامیاب ہو سکتے ہیں، جس نہج پر ابھی تک کام ہوا اس میں کچھ نہ ہو سکے گا، میں نے اتنی زمین اسی امید پر لی تھی کہ مہوبا مرکزی جگہ ہے ایک مرکزی ادارہ ہونا چاہئے، مگر جب محنت نہ ہوگی تو کیا کامیابی ہوگی۔ ابھی آپ کے اندر طاقت ہے کر سکتے ہیں، آگے چل کر جب قوی ضعیف ہو جائیں گے تو کچھ نہ ہو سکے گا۔

صدیق احمد

مدرسہ چلانے والوں کے لئے اہم ہدایات

حضرت اقدس نے ایک پسماندہ علاقہ میں جہاں دور دور تک کسی مدرسہ ومکتب کا نام ونشان نہ تھا بڑی جد وجہد کے بعد حضرت نے وہاں کے لوگوں کو متوجہ کیا۔ الحمد للہ مدرسہ کی ابتداء

ہوئی لیکن بدقسمتی سے جو مدرسین اس میں پڑھانے کے لئے تشریف لے گئے وہ ایسی بداخلاقیوں کے مرتکب ہوگئے جن کو نقل کرتے ہوئے بھی شرم معلوم ہوتی ہے، نتیجہ یہ ہوا کہ لوگ نہ صرف مدرس بلکہ علماء اور دینی مدارس سے بھی بدظن ہونے لگے، حضرت کو جب اس کا علم ہوا تو سخت افسوس ہوا، حضرت نے فرمایا میں تو ان کو منھ دکھانے کے بھی قابل نہ رہا، مدرسہ بند ہوگیا، اور وہاں کے لوگوں نے مدرسہ چلانے کا ارادہ ختم کر دیا، حضرت تشریف لے گئے سمجھ دار حضرات کو حضرت نے سمجھایا، ہمت دلائی الحمدللہ وہ حضرات پھر تیار ہوگئے، ان حضرات نے عرض کیا کہ حضرت پورا مدرسہ آپ کے حوالے آپ جو چاہیں کریں، حضرت نے معاملہ کو سلجھایا، ان مدرسین کو بے دخل کیا، اور اپنے مدرسہ کے لائق تعلیم یافتہ دو شاگردوں کو وہاں بھیجا جو شادی شدہ تھے اور حضرت نے تاکید فرمائی تھی کہ بیوی بچوں کے ساتھ رہیں، چنانچہ وہ حضرات تشریف لے گئے اور نظام سنبھالا، بذریعہ خط حضرت سے مختلف امور دریافت کرتے رہتے تھے، اور حضرت برابر ان کی طرف توجہ اور پوری رہنمائی فرماتے تھے کہ مدرسہ کس طرح چلانا ہے، علاقہ کو کس طرح اٹھانا ہے، مدرسہ میں ترقی کس طرح ہوگی، ایک خط میں ان حضرت نے لکھا کہ طلبہ کی تعداد کم ہے کچھ طلبہ اپنے مدرسہ سے بھیج دیجئے، قیام طعام کا نظم یہاں معقول ہے، علاقہ کے کچھ حالات لکھے اور ایک بات یہ دریافت کی کہ مدرسہ کی چیزیں چارپائی وغیرہ ہم لوگ استعمال کر سکتے ہیں یا نہیں، حضرت اقدس نے تفصیلی خط تحریر فرمایا جس میں مختلف ہدایتوں کے ساتھ یہ بھی تحریر فرمایا کہ طلبہ کی تعلیم و تربیت کس طرح کی جائے، مدرسہ کی ترقی کس طرح ہوگی اور علاقہ میں کام کرنے کا کیا طریقہ ہے، کام کرنے والے حضرات کے لئے یہ خط نہایت قیمتی تحفہ ہے۔

حضرت نے مسلسل خط لکھا تھا نمبرات احقر نے ڈال دیئے۔

باسمہ سبحانہ وتعالیٰ

برادرم مولوی سلامت اللہ و مولوی محمد ہاشم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

(۱) حالات کا علم ہوا، آپ اپنے حسن اخلاق اور حسن تدبیروں سے لوگوں کی بدگمانیاں جو آپ سے پہلے لوگوں کی حرکات کی بناپر پیدا ہوگئی ہیں دور کرنے کی کوشش کرتے رہیے۔

(۲) محنت سے کام کیجئے۔
(۳) لڑکوں کی اچھی تربیت کیجئے۔
(۴) ان کو ہر کام کے آداب سکھایئے۔
(۵) سنتیں اور دعائیں یاد کرایئے۔
(۶) مدرسہ کی چیزیں بغیر اجازت نہ استعمال کیجئے۔
(۷) شہر کی مساجد میں جاجا کر کچھ دینی باتیں بیان کیا کیجئے۔
(۸) پورے شہر اور اطراف میں دینی فضا قائم کیجئے۔
(۹) باری باری سے اطراف میں بھی جایا کیجئے، انشاءاللہ ترقی ہوگی۔ شروع میں ہر جگہ اس قسم کی پریشانیاں پیش آتی ہیں، بعد میں انشاءاللہ کام کی راہیں کھلیں گی۔ یہاں سے لڑکوں کا جانا مشکل ہے، اعلان کرتا رہوں گا۔
(۱۰) آپ علاقہ کے لڑکوں پر محنت کریں انہیں کو آگے بڑھائیں، ہر ہر بستی میں دینی بیداری پیدا کریں، احباب پرسان حال سے سلام عرض کریں۔

احقر صدیق احمد

ہر مدرسہ کے ذمہ دار کو اہم نصیحتیں

عزیزم السلام علیکم

آپ کے مدرسہ کے لئے اور تمام طلبہ اور مدرسین کے لئے دعاء کر رہا ہوں، خداوند کریم تمام پریشانیاں دور فرمائے اور مدرسہ کو ہر اعتبار سے ترقی حاصل ہو۔

(۱) اپنی صلاحیت کو مدرسہ کی ہر ترقی میں خرچ کریں۔
(۲) تعلیمی معیار ہر اعتبار سے بلند ہونا چاہیے۔
(۳) تربیت کا بھی خیال رکھا جائے۔
(۴) سب کے ساتھ حسن سلوک کا معاملہ رکھئے۔
(۵) اپنے کو صرف خادم سمجھئے۔
(۶) کوئی بات ایسی نہ ہو جس سے کسی کو تکلیف پہنچے۔

صدیق احمد

مدرسہ چلانے والوں کو اہم نصیحت

ایک مدرسہ کے ذمہ دار صاحب نے تحریر فرمایا کہ اللہ کا شکر ہے مدرسہ اچھی طرح چل رہا ہے، آپ سے درخواست ہے کہ مدرسہ کے لئے ترقی کی دعاء فرمائیں، اور مفید مشوروں سے نوازیں۔ اور ہم سب کو نصائح سے سرفراز فرمائیں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

برادرم　السلام علیکم ورحمۃ اللہ

دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک ہر اعتبار سے ترقی عطاء فرمائے۔

(۱)　اخلاص اور محنت کے ساتھ کام کرتے رہیے۔

(۲)　ہر ایک سے مل جل کر رہیے۔

(۳)　خوش اخلاقی سے پیش آیئے۔

(۴)　کسی کی طرف سے کچھ ناگواری ہو تو صبر کیجئے۔

صدیق احمد

اختلاف کی وجہ مدرسہ نہ چھوڑیں

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ آپ کے حکم کے مطابق میں مدرسہ میں کام کر رہا ہوں۔ اس وقت مدرسہ میں ۶ ر طلبہ باہری ہیں تعلیم ہو رہی ہے، ایک مدرس کا انتظام کر لیا ہے، لیکن لوگوں میں مخالفت ہے، ایک دوسرا مدرسہ بھی مقابلہ میں بعض لوگوں نے کھول لیا ہے، بعض لوگ اس بات پر اعتراض کرتے ہیں کہ مدرسہ کا کوئی صدر اور کوئی کمیٹی نہیں۔ کبھی کبھی بڑی بد دلی اور تنگ دلی ہو جاتی ہے۔، میرے بائیں طرف پیٹ میں درد ہوتا ہے دعاء صحت اور ایک تعویذ عنایت فرمائیں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

عزیزم السلام علیکم

دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک مدرسہ کو ہر اعتبار سے ترقی عطاء فرمائے، اور تمام اخراجات کا تکفّل فرمائے، لوگوں کی مخالفت کی پرواہ نہ کیجئے، دوسرا مدرسہ کیسا ہے، اس میں کیا تعلیم ہوتی ہے، آپ محنت کریں گے اس کا ثمرہ انشاء اللہ سامنے آئے گا بعض لوگوں کی قسمت میں اعتراض ہی ہے، ہمیشہ یہی ہوا ہے، انبیاء کے ساتھ عوام کا یہی معاملہ رہا ہے۔ آپ تنگ دل نہ ہوں، صبر وتحمل سے کام لیں تعویذ بھیج رہا ہوں، سورہ فاتحہ سات بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لیا کیجئے۔

(سوال) کتاب شروع کرانے کے خصوصاً قرآن پاک شروع کرانے کے کچھ پیسے وغیرہ لینا کیسا ہے؟

(جواب) یہ نہ لینا چاہیے۔

(سوال) نکاح خوانی کا پیسہ لینا اور مستقل اس کے پیسے کے دینے کا رواج کیسا ہے؟

(جواب) جواز کا فتوی ہے۔

صدیق احمد

دین کی راہ میں طعنے بھی برداشت کئے جاتے ہیں

ایک صاحب نے لکھا کہ میں مدرسہ میں مدرس ہوں بعض لوگ مجھ کو رہنے نہیں دیتے، طرح طرح کے اعتراضات کرتے ہیں، کہتے ہیں کہ حرام کھاتا ہے، آپ مجھے مشورہ عنایت فرمائیں۔ میں کیا کروں، کیا مدرسہ چھوڑ دوں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

باسمہ سبحانہ وتعالیٰ

مکرمی زید کرمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

دین کی راہ میں سب کچھ برداشت کیا جاتا ہے، ایسے لوگوں سے آپ یہ فرمادیا کریں کہ میرا معاملہ اللہ کے حوالہ ہے، اگر میں حرام کھا رہا ہوں تو اس کی سزا مجھ کو ملے گی، ان سے آپ کچھ تعرض نہ کریں، کہتے کہتے تھک جائیں گے، اللہ پاک فضل فرمائے۔ شر سے بچنے کے لئے ہر نماز کے بعد یاسبوح یاقدوس ۲۵ بار پڑھ لیا کریں۔

صدیق احمد

لوگوں کی مخالفت اور طعن و تشنیع کی پرواہ نہ کیجئے

حضرت کے متعلقین میں سے ایک صاحب اپنے علاقہ میں دین کا کام کررہے تھے لیکن لوگ ان کی بڑی مخالفت پر تلے ہوئے تھے، بلا وجہ کے طرح طرح کے الزامات بھی ان پر لگائے جارہے تھے، ان صاحب نے بد دل اور کبیدہ خاطر ہوکر حضرت اقدس کی خدمت میں تفصیلی حالات تحریر کئے اور مایوسی ظاہر کی، حضرات نے جواب تحریر فرمایا۔

برادرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ برکاتہ

آپ کام کرتے رہیے۔ لوگوں کے کہنے کا اثر نہ لیجئے، دنیا میں ہر طرح کے لوگ رہتے ہیں، کوئی ایسا نہیں جو دین کا کام کرے اور اس کو اس قسم کی باتیں نہ سننا پڑیں۔

صدیق احمد

اخلاص کے ساتھ کام کرتے رہئے کوئی کچھ نہ بگاڑ سکے گا

ایک صاحب نے اپنے مدرسہ کے حالات لکھے اور خیر و برکت اور حفاظت کی دعاء کی درخواست کی اور لکھا کہ اس سال ایک بڑے عالم نے مدرسہ سے صرف ۱۰۰ فٹ کی دوری پر ایک مدرسہ قائم کردیا ہے ان کے وسائل ہندو بیرون ہند زیادہ ہیں۔ پہلے سے ان کے پاس بہت کافی رقم ہے، حضرت میں تو بس آپ سے دعاء کی درخواست کرتا ہوں، حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

باسمہ سبحانہ

مکرمی زید السلام علیکم ورحمۃ اللہ

دعاء کررہا ہوں اللہ پاک مدرسہ کو ہر قسم کے شرور سے محفوظ رکھے، آپ اخلاص سے کام کرتے رہیں انشاء اللہ کوئی کچھ نہ کرسکے گا۔

صدیق احمد

مدرسہ کی شرور وفتن سے حفاظت کے لئے

ایک مدرسہ کے ذمہ دار صاحب نے تحریر فرمایا کہ مدرسہ ایسے علاقہ میں ہے جہاں آئے دن شر وفساد ہوتا رہتا ہے۔ حالات بہت خراب ہیں، شرور وفتن سے حفاظت کے لئے دعاء کیجئے۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

باسمہ سبحانہ وتعالی

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ

دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک مدرسہ کو ہر قسم کے شر سے محفوظ فرمائے ، ہر جگہ کے حالات خراب ہیں، روزانہ مدرسہ میں دعاء کرائیے۔ یسٓ شریف کا ختم کرائیے۔

صدیق احمد

مخالف پارٹی کے شر سے حفاظت کے لئے

ایک صاحب نے لکھا کہ مخالف پارٹی ہمارے یہاں الیکشن میں جیت گئی ہے، اب ان کا ارادہ مدرسہ کو نقصان پہنچانے کا ہے، سخت خطرہ اور بڑی تشویش ہے دعاء فرمائیں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی السلام علیکم ورحمۃ اللہ

دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک آپ حضرات کو اور مدرسہ کو ہر قسم کے شر ور وفتن سے محفوظ فرمائے۔ سورہ یٰسٓ شریف روزانہ پڑھ کر دعاء کرایا کریں۔ کبھی کبھی ''یا سلام'' کا وظیفہ پڑھوا کر دعاء کرائیں۔

صدیق احمد

اپنے کام میں لگے رہئے کسی کے کہنے کی پرواہ نہ کیجئے

ایک صاحب کو تحریر فرمایا۔

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک فضل فرمائے، اور آپ کی نصرت فرمائے، آپ اپنا کام کرتے رہیں لوگ کیا کہتے ہیں اس کی طرف توجہ نہ کیجئے۔

صدیق احمد

سخت زمین میں زیادہ محنت کی ضرورت ہوتی ہے

ایک صاحب نے تحریر فرمایا۔ جہاں پر کام کرر ہا ہوں ، دینی ماحول بالکل نہیں ، بچوں کو پڑھاتا ہوں ماحول بہت خراب ہے تبلیغی کام بھی بہت کم ہے ۔ دینی فضا بالکل نہیں ۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

برادرم السلام علیکم

آپ محنت کرتے رہیں ۔ انشاء اللہ کامیابی ہوگی ، کہیں زمین سخت ہوتی ہے وہاں محنت کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔

احقر صدیق احمد

کام کیئے جایئے مباحثہ نہ کیجئے انشاء اللہ کامیابی ہوگی

ایک صاحب ایسے علاقہ میں کام کررہے تھے جہاں اہل بدعت کا غلبہ تھا وہ سب ان مولوی صاحب کو تنگ کرتے تھے انہوں نے حضرت اقدس کی خدمت میں لکھا۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

برادرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دعاء کرر ہا ہوں اللہ پاک آپ سے کام لے، محنت سے پڑھایئے انشاء اللہ کامیابی ہوگی، اہل بدعت ہر جگہ ایسا ہی کرتے ہیں، ان سے بحث مباحثہ نہ کیا جائے ۔ اپنے کام سے کام رکھئے ۔

صدیق احمد

مخالفین کے ساتھ بھی خوش اخلاقی ونرمی کا برتاؤ کرتے رہنا چاہیے

ایک صاحب نے لکھا کہ ہمارے علاقہ میں اہل بدعت اور مخالفین کا بہت زور ہے، مسجد میں نماز تک پڑھنا منع کر دیا گیا ہے ۔ بڑی پریشانی میں ہوں ، گذارش ہے کہ احقر کی رہنمائی فرمائیں۔ حضرت دامت برکاتہم نے جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی السلام علیکم

آپ حکمت عملی اور نرمی وخوش اخلاقی کے ساتھ اپنے کام میں لگے رہئے، اللہ پاک کی نصرت ہوگی۔

صدیق احمد

ایک صاحب کسی علاقہ میں کام کر رہے تھے، لیکن مخالفین ان کی مخالفت پر تلے ہوئے تھے اور ان کے کام میں بڑی رکاوٹیں پیش آ رہی تھیں، ان صاحب نے پریشان اور عاجز ہوکر حضرت کی خدمت میں حالات تحریر فرمائے۔ حضرت نے بطور تسلی کے جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی زید کرمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حالات کا علم ہوا۔ دعاء کر رہا ہوں۔ صبر وتحمل سے کام کریں، رفتہ رفتہ حالات ٹھیک ہوجائیں گے، دعاء کر رہا ہوں۔ اللہ پاک تمام مقاصد میں کامیابی نصیب فرمائے۔

صدیق احمد

اہل بدعت کے علاقہ میں کام کرنے اور مدرسہ چلانے کا طریقہ

حضرت نے بعض اپنے شاگردوں کو کھنڈوہ میں کام کرنے کے لئے بھیجا، کھنڈوہ ایک ایسا شہر ہے جہاں ایک طرف حضرت کے محبین ومتعلقین ہیں تو دوسری طرف اہل بدعت حضرات بھی خوب ہیں، پورے علاقہ میں بدعت کا غلبہ ہے، جب یہ حضرات کام کرنے کے لئے پہنچے وہاں کے بدعتی حضرات مقابلہ کے لئے سامنے آئے، طرح طرح کے اعتراضات کرنے لگے، مناظرہ کا چیلنج کیا، کام کرنا دشوار ہوگیا، حضرت اقدس نے ان کو مناظرہ کرنے سے منع فرمایا بلکہ ان کو ہدایت کی کہ ان کے جتنے اعتراضات ہوں میرے پاس لکھ کر بھیج دو، میں انشاء اللہ جواب دوں گا، لیکن تم لوگ اس میں نہ پڑو، چنانچہ حضرت اقدس کے پاس سوالات بھیجے گئے اور حضرت نے ان کے جوابات تحریر فرمائے جو اظہار حقیقت کے نام سے شائع ہوئے ہیں ان ہی حالات میں حضرت نے اپنے ان شاگردوں کے نام مندرجہ ذیل خط ارسال فرمایا۔

عزیزم السلام علیکم

محنت اور اخلاص سے کام کرتے رہیے، اہل بدعت سے مناظرہ بالکل نہ کیجئے، اس کا غلط اثر پڑتا ہے، ان کے لئے دروازہ کھل جاتا ہے، اپنا کام کیجئے، اصلاحی باتیں ہوں، دوسروں سے تعرض نہ کیا جائے، اطراف کے طلبہ کو لائیے، شروع سے چلائیے، آگے چل کر وہی انشاء اللہ کتابیں پڑھیں گے، میں بہت چاہتا ہوں کہ یہاں سے طلبہ آپ کے یہاں پہنچ جائیں، لیکن ابھی تک کوئی تیار نہیں۔...... کہاں ہیں ان کے لئے یہی تجویز ہوئی تھی کہ وہاں رہنا مناسب نہیں ہے۔ تمام احباب کی خدمت میں سلام عرض کیجئے۔

صدیق احمد

ایسے علاقہ میں کام کرنے کا طریقہ جہاں اہل بدعت کا غلبہ ہو

حضرت نے اپنے ایک شاگرد کو جو ایک سال قبل فارغ ہوئے تھے ایک علاقہ میں کام کرنے کے لئے بھیجا، وہ پورا علاقہ اہل بدعت کا تھا، ان صاحب نے حضرت سے مختلف باتیں بذریعہ خط پوچھیں، جو مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) احقر یہاں بچیوں کو بہشتی زیور پڑھاتا ہے، اس میں حیض ونفاس کے مسئلے پڑھانے کی ہمت نہیں ہوتی کیا ان کو چھوڑ دوں۔

(۲) یہاں بستی کے لوگوں نے نہ اب تک کھانے کا انتظام کیا ہے نہ رہنے کا۔ بھائی کے یہاں کب تک اس طرح گذر ہوگا، ایک ہی کمرہ ہے اس میں بھائی بھابھی بچے سب رہتے ہیں۔

(۳) مدرسہ کے قریب بدعتیوں کی مسجد ہے اس میں نماز کے لئے جانا پڑتا ہے، میری طبیعت مسجد جانے کو نہیں چاہتی کیوں کہ ان کے عقائد شرکیہ معلوم ہوتے ہیں، تقریر میں کہتے ہیں اے غیب کے جاننے والے صلی اللہ علیہ سلم۔ آپ کو حاضر ناظر بتلاتے ہیں، طرح طرح کی خرافات پھیلاتے ہیں، جس کے نتیجہ میں اپنے ہی عوام مولانا اسماعیل شہیدؒ سے بدظن ہو رہے ہیں۔ اس وجہ سے کہ انہوں نے فرمایا ہے کہ نماز میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا خیال آجائے، تو نماز نہیں ہوتی۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

عزیزم السلام علیکم

(۱) ان مسائل کو نہ پڑھاؤ۔

(۲) ابھی آپ کام کرتے رہیں، رفتہ رفتہ انشاء اللہ انتظام ہو جائے گا۔

(۳) ابھی مسجد میں جانا نہ چھوڑیئے، کسی وقت چلے جایا کیجئے، انشاء اللہ اپنی جماعت کا بھی انتظام کیا جائے گا، آپ مستقل مزاجی سے کام کریں، شروع میں تو ہر جگہ کچھ نہ کچھ دقت ہوتی ہے۔ بدعتیوں سے کچھ تعرض نہ کیجئے۔ اپنے لوگوں سے کہیے کہ وہ میرے پاس آ کر جو کچھ سمجھنا ہو سمجھ لیں۔

صدیق احمد

باب ۷

مدرسوں کے لئے چندہ

مدرسہ کی ضرورت کے لئے جدوجہد اور سفر کرنے کی ضرورت

ایک مدرسہ کے ذمہ دار صاحب نے لکھا کہ بحمد اللہ تعالی ہم لوگوں نے ایک وسیع عمارت حاصل کر لی ہے اور کام بھی برابر جاری ہے، قیام وطعام کا بیک وقت انتظام کرنا پڑ رہا ہے، تنگی پیش آرہی ہے، دوڑ دھوپ بھی جاری ہے، کچھ لوگ غاصبانہ قبضہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، مقامی غیر مقامی کا مسئلہ کھڑا کر کے تعصب برتا جا رہا ہے جس کی وجہ سے مدرسہ بدامنی کا بھی شکار ہے۔

حضرت والا سے دعاؤں کی درخواست ہے، یہ تحریر حالات سے باخبر کر کے حضرت والا سے رہنمائی حاصل کرنے کے لئے عرض کی ہے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی جناب.........صاحب دام کرمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

حالات کا علم ہوا، بہت افسوس ہوا، اس سے پہلے بھی عریضہ ارسال کیا تھا کہ توکلاً علی اللہ کام کرتے رہئے، اللہ پاک غیب سے مدد فرمائے گا، یہ دنیا دار الاسباب ہے، اس لئے لوگوں سے ملنا بھی ہوگا، باہر بھی سفر کرنا پڑے گا، رمضان کے موقع پر سفر ضرور کیا جائے، کچھ مخلص ہمدرد تیار ہو جائیں تو انشاء اللہ اس کار خیر میں لوگ حصہ لیں گے، لوگوں کے سامنے حالات بیان کئے جائیں۔

میں بہت پریشان ہوں، کبھی ایسی پریشانی نہیں ہوئی۔ دعا فرمائیں۔

صدیق احمد

جامعہ عربیہ ہتورا، باندہ

نفلی اعتکاف پر مدرسہ کا کام مقدم ہے

بنگال کے ایک صاحب جو حضرت سے اصلاحی تعلق بھی رکھتے تھے، نیز مدرسہ بھی چلاتے تھے، حضرت کی خدمت میں ان صاحب نے تحریر فرمایا کہ رمضان المبارک کے عشرہ اخیرہ میں

خدمت میں رہنے کا ارادہ ہے، اجازت کی ضرورت ہے، حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی السلام علیکم

آپ اگر اعتکاف کریں گے تو مدرسہ کا کام کس طرح کریں گے، وہ مقدم ہے، آپ کے لئے اعتکاف ابھی مناسب نہیں۔ یہاں سخت گرمی ہے، آپ تحمل نہ کرسکیں گے۔

اگر اعتکاف ہی کرنا ہے، تو وطن میں کرلیں اور کچھ احباب بھی ساتھ ہوجائیں تو زیادہ نفع ہوگا، سب کو ذکر کی تلقین کریں۔ آپ کو وطن میں کام کرنا چاہئے، اور سلسلہ کو بڑھانا چاہئے۔ [1]

صدیق احمد

مدرسہ کی ضرورت ظاہر کیجئے اور دعاء کیجئے

ایک صاحب حضرت کے مرید بھی تھے اور ایک مدرسہ بھی کھول رکھا تھا، انہوں نے تحریر فرمایا کہ ذکر کا بہت ناغہ ہوتا ہے، جی نہیں لگتا ہے، توجہ فرمایئے قلب جاری ہوجائے اور مدرسہ میں تعمیری کام کی ضرورت ہے انتظام کچھ بھی نہیں ہے طلباء کے بیٹھنے کا ٹھکانہ نہیں، دعاء فرمائیں۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی زید کرمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ذکر کرتے رہیے انشاء اللہ کامیابی ہوگی، ناغہ نہ ہو، مدرسہ کے لئے دعاء کررہا ہوں۔ دعاء کرتے رہیے، لوگوں سے ملاقات کیجئے، اور مدرسہ کی ضرورت ان سے ظاہر کیجئے، اللہ پاک جلد انتظام فرمائے۔

صدیق احمد

چندہ کے سلسلہ میں اہل خیر حضرات کو یاددہانی

ایک صاحب جو حضرت کے توسط سے مختلف مکاتب ومدارس کے لئے ہر ماہ رقم دیا کرتے تھے، اور حضرت اقدسؒ حسب ضرورت ومصلحت مکاتب میں خرچ فرماتے تھے، کچھ عرصہ سے رقم

[1] یہ صاحب حضرت مولانا اسعد اللہ صاحبؒ کے مجاز بیعت بھی تھے۔

آنا بند ہوگئی، حضرت اقدسؒ نے دوسرے صاحب کو خط لکھا تھا جس میں ان صاحب کے لئے ذیل کا مضمون تحریر فرمایا۔

"..........صاحب جو رقم بھیجا کرتے تھے کئی ماہ سے نہیں آئی، مطالبہ نہیں صرف یاد دہانی مقصود ہے۔ ان سے ہر سال کا وعدہ بھی نہیں ہوا تھا، وہاں سے انتظام نہ ہو سکے تو دوسری جگہ عرض کروں، ابھی تک تو میں کسی نہ کسی طرح پورا کر رہا ہوں، مختلف مکاتب میں اس کا انتظام کرنا پڑتا ہے، مقامی حضرات تو بالکل نہیں دیتے ان کی حیثیت بھی ایسی نہیں۔

صدیق احمد

چندہ سے متعلق جامعہ عربیہ ہتورا کے اساتذہ کو اطلاع

حضرات مدرسین کی خدمت میں گذارش ہے کہ جو صاحب زمانہ تعطیل میں مدرسہ کے لئے چندہ کا کام کرنا چاہیں وہ اس میں دستخط فرمادیں۔

صدیق احمد

سفارت سے متعلق چند ضوابط

(۱) رمضان المبارک میں جو حضرات سفارت کے کام کے لئے تیار ہوں، وہ دستخط فرمادیں اور گیارہ بجے دفتر میں جمع ہوجائیں۔

(۲) سفارت کے کام کا معاوضہ حسب سابق ہوگا جس کی اس سال شوری نے دوبارہ توثیق کردی ہے، یعنی سفر کے واجبی واقعی اخراجات کے ساتھ یومیہ یک فیصد روپئے اور تیس روپئے خوارا کی۔ [۱]

(۳) اس معاوضہ کا استحقاق از ۲۶ر شعبان تا ۵ر شوال ہوگا۔

(۴) نیز ان حضرات کو جنہیں مدرسہ کسی علاقہ میں کام کی غرض سے تجویز کرکے بھیجے گا۔

جو لوگ از خود کسی علاقہ میں جاتے ہیں اور کچھ مدرسہ کا کام بھی کرتے ہیں، ان کے لئے یہ معاوضہ نہیں۔

---

[۱] یہ اس وقت کے حالات کے مطابق تھا بعد میں اس میں تبدیلی ہوگئی۔

(۵) نیز مدرسہ کی طرف سے جو علاقہ تجویز کیا جائے گا صرف اس علاقہ میں کام کے ایام کا شمار ہوگا، اگر دوسرے سفراء کے علاقہ میں کوئی پہنچ جاتا ہے اور کچھ کام بھی ہوجاتا ہے تو اس کا یہ معاوضہ نہیں ہوگا۔

(۶) پانچویں صورت میں مناسب کام پر مدرسہ حسب صوابدید اس معاوضہ کا معاملہ کرے گا۔

صدیق احمد

مدرسہ کے چندہ کے سلسلہ میں مدرسین سے چند گذراشات

(۱) تمام مدرسین حضرات سے گذارش ہے کہ جو حضرات مدرسہ کے لئے فراہمی سرمایہ کا کام کرنا چاہتے ہوں وہ دستخط فرمادیں، کام شوری کی طرف سے طے شدہ ضابطہ کے مطابق ہوگا۔

(۲) ہر علاقہ میں کام کی ضرورت کے مطابق ہی وقت لگایا جائے، بے ضرورت وقت ضائع نہ کیا جائے، اور مقامی آمدورفت کا یومیہ حساب صاف صاف لکھ کر پیش کیا جائے۔

(۳) بیس شوال تک جملہ حسابات ورسیدات دفتر میں جمع کردی جائیں، ضرورت کی وجہ سے علاقہ میں اگر کسی کو رسیدیں دی جائیں تو ساتھ ہی واپس لاکر جمع کی جائیں، (ورنہ حساب رسید جمع ہونے تک مؤخر کیا جائے گا۔)

(۴) وصول شدہ رقم کو نقد ساتھ میں نہ لایا جائے ڈرافٹ بنوا کر لائیں۔ بصورت دیگر نقصان کا ذمہ دار مدرسہ نہ ہوگا، بلکہ محصّل پر ضمان لازم ہوگا۔

(۵) بیس شوال تک جملہ رقوم بھی جمع کردی جائیں، اخراجات سفر کو وضع کر کے زیادہ سے زیادہ جو معاوضہ بنتا ہو اس کی بقدر رقم روکنے کی اجازت ہے اس سے زائد نہیں۔

(۶) رسیدوں اور رقم جمع کرنے میں غیر ذمہ داری سامنے آرہی ہے اس سے بچنا چاہئے، یہ کسی طرح جائز نہیں ہے۔

صدیق احمد

۱۴۱۷ھ

چندہ کرنے پر انعام

چلہ میں جانے کی مدت کی تنخواہ دی جائے یا نہیں

(۱) ایک صاحب نے لکھا کہ چلہ یا چار ماہ میں وقت دینے والے معلم صاحبان کی تنخواہ مدرسے سے دے سکتے ہیں یا نہیں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی السلام علیکم

اگر مدرسہ کا قانون ہو تو دے سکتے ہیں ورنہ نہیں۔

(۲) اور تحریر فرمایا کہ معلمین مدرسہ چندہ کریں تو تنخواہ کے علاوہ بطور انعام کچھ رقم دینا کیسا ہے؟

حضرت نے جواب تحریر فرمایا دے سکتے ہیں۔

(۳) اور تحریر فرمایا احقر بھی چندہ کرتا ہے اور احقر کو بھی انعام ملتا ہے، لے سکتا ہے یا نہیں، حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

مدرسہ دے تو لے سکتے ہیں، اس میں کیا حرج ہے۔

صدیق احمد

سفیر سے کچھ طے نہ ہوا ہو تو کتنا معاوضہ دیا جائے

ایک مدرسہ کے ذمہ دار صاحب نے لکھا کہ مدرسہ کے چندہ کیلئے سفیر صاحب کو مقرر کیا گیا، لیکن ان کا معاوضہ کچھ طے نہیں کیا گیا، ان کو معاوضہ کس طرح اور کتنا دیا جائے، حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

عزیزم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

معاوضہ جتنا مناسب ہو دے دیجئے، جس میں وہ خوش ہو جائیں۔

صدیق احمد

باب ۸
مسجدوں کے لئے چندہ

دیہاتوں میں مساجد تعمیر کرنے اور مرمت کرنے کی جدوجہد

ایک صاحب نے حضرت کو مدرسہ کے طلباء کے لئے کچھ رقم دینا چاہی تا کہ اس کے ذریعہ طلبہ کے لحاف وغیرہ کا انتظام کیا جاسکے، حضرت نے اس کے جواب میں تحریر فرمایا۔

جناب بھائی.......صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس سال طلبہ کو لحاف دیئے جا چکے ہیں، اب ضرورت نہیں ہے، آئندہ سال ضرورت پڑے گی، اللہ پاک آپ کے کاروبار میں ترقی عطاء فرمائیں۔

یہاں کچھ مساجد ہیں جن کی تعمیر ہو رہی ہے، فرش اور پلاسٹر وغیرہ باقی ہے، آپ کے جذبات دیکھ کر عرض کر رہا ہوں، ورنہ میری ایسی عادت نہیں ہے، اگر ایسے لوگ ہوں جو اس قسم کے کاموں میں حصہ لینا چاہتے ہوں تو ان کو متوجہ فرمادیں، ایک گاؤں میں ایک چھوٹی سی مسجد تھی اس کی چھت بالکل پھٹ گئی ہے، دیواریں بہت بوسیدہ ہیں، اس کے لئے نئے سرے سے تعمیر کا ارادہ ہے، لوگ بہت غریب ہیں، چند احباب نے کچھ مدد کی ہے، اس میں تھوڑا سامان خرید لیا گیا ہے۔

احقر صدیق احمد

خادم جامعہ عربیہ

ہتورا، باندہ

مسجد میں چندہ دینے کی ترغیب

باسمہ سبحانہ وتعالی

مکرمی جناب بھائی حافظ طفیل احمد صاحب

السلام علیکم

میں بہت پرچے لکھ چکا ہوں، بار بار لکھتے ہوئے شرم معلوم ہوتی ہے، آپ یا جو صاحب بھی اہل خیر میں سے مسجد میں حصہ لینا چاہتے ہوں وہ خود تشریف لا کر ملاحظہ فرمالیں، بہر حال ضرورت تو ہے لیکن مجھے دوسروں کے پاس بار بار لکھتے ہوئے ندامت معلوم ہوتی ہے۔

میں جس مدرسہ میں ہوں اس کے لئے لوگوں سے کچھ کہنے کی ہمت نہیں ہوتی، آپ میں سے کوئی صاحب اگر آجائیں تو بہتر ہوگا، مسجد بہت بڑی ہے، اچھی خاصی رقم صرف ہو چکی ہے، اب بھی کافی کام باقی ہے، میری یہ تحریر جس کو چاہیں دکھا دیجئے۔

صدیق احمد

جامعہ عربیہ۔ ہتورا، باندہ

مسجد بنوانے کے سلسلہ میں تعاون کی درخواست اور جدوجہد

دینی کاموں میں دیہاتوں میں مساجد تعمیر کرانے اور مکاتب قائم کرنے کی حضرت کے نزدیک بڑی اہمیت ہے، اس سلسلہ میں اہل خیر حضرات کو متوجہ بھی فرماتے رہتے ہیں، مندرجہ ذیل خط اسی نوع کا ہے، ایک صاحب خیر کو تحریر فرمایا۔

مکرم بندہ زید کرمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس سے قبل ایک عریضہ ارسال خدمت کیا ہے، جس میں مسجد کے بارے میں لکھا تھا اس سلسلہ میں دوسرے حضرات سے بھی تذکرہ کیا تھا، مقصد یہ تھا کہ کچھ لوگ مل کر تعاون کریں گے،

اس سے کسی پر بار بھی نہ ہوگا، اور آسانی سے مسجد بن جائے گی۔

ایک صاحب کا خط آیا ہے وہ ابوظبی میں رہتے ہیں لکھا ہے کہ مسجد کے لئے روپیہ بھیج دیا ہے، لکھنؤ میں ایک صاحب کا نام لکھا ہے کہ ان کے پاس ہے اس میں کسی اور کو شریک نہ کیا جائے، اس لئے بھائی عبدالغفار سے معذرت کردیں۔

ایک مسجد اور ہے اس میں سلیپ پڑ چکی ہے، پلاسٹر فرش کے لئے کچھ سامان بھی جمع ہے، اس میں کچھ رقم کی ضرورت ہوگی جب کوئی ایسی مدان کے پاس ہو مطلع فرمادیں۔

صدیق احمد

جامعہ عربیہ، ہتورا۔ باندہ

ایک ویران مسجد کے لئے جدوجہد

ہمارے حضرت اقدس جہاں دین کے بہت سے کام انجام دے رہے ہیں، منجملہ ان کے ایک کام یہ بھی ہے کہ پرانے قصبات و دیہات جہاں کسی زمانہ میں شہریت تھی، مسلمان آباد تھے، مساجد آباد تھیں، لیکن مرور زمانہ سے وہ مساجد ویران ہوگئیں، قصبات دیہات کی شکل میں ہوگئے، مساجد اور مساجد کی زمینیں دوسروں کے قبضہ میں آگئیں اور جو ہیں وہ خطرہ میں ہیں، حضرت اقدس اس کے لئے برابر کوشش فرماتے ہیں۔ اور ہر بستی کے مسلمانوں کو مسجد آباد کرنے نیز مکاتب ومساجد قائم کرنے پر آمادہ فرماتے ہیں، خود بھی خرچ کرتے ہیں، لوگوں کو بھی ترغیب دیتے ہیں، مندرجہ ذیل تحریر بھی اسی کوشش کا ایک نمونہ اور اسی نوع کی ایک تحریر ہے۔

مسجد کے لئے اپیل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حامداً ومصلیاً ومسلماً

موضع سمونی ضلع باندہ ایک قدیم بستی ہے، پہلے تو بہت بڑا قصبہ تھا، مگر اب ایک بڑے گاؤں کی شکل ہے وہاں سینکڑوں سال پرانی بڑی مسجد ہے، جو بہت بوسیدہ ہوگئی ہے۔ اس کی افتادہ

زمین ہے، صورت حال ایسی ہے کہ اگر اس کو اپنے قبضہ میں نہیں کیا جاتا تو وہ مسجد کی زمین غیر مسلموں کے قبضہ میں چلی جائے گی، اس وقت مسلمان پردھان ہے، اب چناؤ ہونے والا ہے، سب غیر مسلم متحد ہو گئے ہیں کہ مسلمان پردھان نہ ہونے پائے اس لئے تمام حضرات سے گذارش ہے کہ فوری طور پر اس قدیم مسجد کی حفاظت کا سامان کریں ابھی تک تقریباً چالیس ہزار روپیہ صرف ہو چکا ہے، اس کے لئے کم از کم دو لاکھ روپئے کی ضرورت ہے، جس سے انشاء اللہ مسجد کی زمین کو احاطہ میں کرلیا جائے گا۔ اس کے بعد اس کی مرمت میں جو خرچ ہوگا وہ علیحدہ۔

تمام حضرات خود بھی حصہ لیں اور احباب کو متوجہ فرمائیں، اللہ پاک اس کا بہتر اجر عطا فرمائے، احقر کا مشورہ یہ ہے کہ یہاں تشریف لاکر صورت حال کا خود معائنہ کرلیں تاکہ انشراح کے ساتھ خدمت کرسکیں۔

احقر صدیق احمد
خادم جامعہ عربیہ، ہتورا۔ باندہ
۱۳/ربیع الثانی ۱۴۱۵ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

موضع سمونی ضلع باندہ میں کئی سو برس کی ایک قدیم مسجد ہے، یہ بستی پہلے بڑے قصبہ کی ایک شکل میں تھی، اب ویران ہے، اور گاؤں کی صورت ہوگئی ہے، اس مسجد کی تقریباً دو بیگہ زمین بھی ہے، الحمد للہ مسجد کی مرمت ہوگئی ہے۔ جس میں کافی رقم خرچ ہوئی، اب اس کی چہار دیواری بہت ضروری ہے، ورنہ یہ زمین مسجد کی نکل جائے گی، اس میں تقریباً ڈیڑھ لاکھ کا خرچ ہے، تمام اہل خیر حضرات سے گذارش ہے کہ اس کار خیر میں حصہ لیں، احباب کو متوجہ کریں۔ اللہ پاک دارین میں بہتر اجر عطا فرمائے۔

صدیق احمد
خادم جامعہ عربیہ ہتورا۔ باندہ
۲۰/ربیع الاول ۱۴۱۷ھ

مدرسہ کی رقم کی بابت غایت درجہ احتیاط

ایک صاحب نے حضرت کی خدمت میں تین ہزار روپئے کا ڈرافٹ ارسال کیا اور لکھا کہ یہ بطور عطیہ ہے، اس کو قبول فرمائیں۔ حضرت نے ان صاحب کو مندرجہ ذیل جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک مقاصد حسنہ میں کامیاب فرمائے، ڈرافٹ موصول ہوا۔ عطیہ کا کیا مطلب ہے میں نے یہ سمجھا ہے کہ یہ صدقات نافلہ میں سے ہے، زکوۃ کی رقم نہیں، آپ مطلع فرمائیں تاکہ رسید کاٹی جائے، ابھی مدرسہ میں داخل نہیں کیا، آپ کے جواب آنے پر داخل کردوں گا، ایک جگہ بطور امانت جمع کر دیا ہے، آپ کو جب فرصت ہو تشریف لاویں پہلے سے اطلاع کردیں کہ کس ٹرین سے تشریف لا رہے ہیں تاکہ اسٹیشن پر سواری کا نظم کیا جائے۔

صدیق احمد

جامعہ عربیہ، ھتورا۔ باندہ

ہدیہ یا زکوۃ

بذریعہ ڈاک ایک جگہ سے دس ہزار روپئے کا بیمہ آیا جس میں لکھا تھا کہ ھدیہ ہے، حضرت نے فرمایا، بہت سے لوگ زبان سے ناواقفیت کی وجہ سے زکوۃ کو بھی ھدیہ کہہ دیتے ہیں، پہلے ان سے تحقیق کی جائے، آپ کا کیا مطلب ہے، کیوں کہ یہ صاحب دوسرے صوبہ کے ہیں، اردو زبان سے زیادہ واقف نہیں، چنانچہ حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی زید کرمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حالات کا علم ہوا، اللہ پاک فضل فرمائے۔

دس ہزار کا بیمہ موصول ہوا، اس میں آپ نے لکھا ہے کہ یہ ہدیہ ہے، اس کا مطلب واضح

نہیں ہورہا، ایک جگہ سے یہ رقم آئی تھی کہ یہ رقم ہدیہ ہے، بعد میں ان سے دریافت کیا تو فرمایا کہ زکوۃ کی رقم ہے اور مدرسہ کے لئے ہے، آپ ارشاد فرمائیں کہ آپ کی یہ رقم کس مد کی ہے؟ جواب کے لئے کارڈ ارسال کررہا ہوں۔

صدیق احمد

وہ پیسے میں نے غریب طالب علم کو دیدیئے

ایک صاحب نے خط میں اپنے پریشان کن حالات تحریر کئے، دعاء کی درخواست کی، اور لفافے کے اندر پچاس روپئے بھی رکھے تھے، لیکن خط میں اس کی بابت کوئی تذکرہ نہ تھا، کہ یہ کیوں اور کس مد میں رکھے ہیں۔ حضرت والا نے مندرجہ ذیل جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی زید کرمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

خط ملا دعاء کررہا ہوں، اللہ پاک تمام مقاصد میں کامیاب فرمائے۔ پچاس روپئے ابھی موصول ہوئے، آپ نے مد نہیں لکھا کہ کس مقصد کے لئے ہیں، میں نے ایک طالب علم کو جس کو ضرورت تھی دے دیئے ہیں، اللہ آپ کو ہر طرح سکون نصیب فرمائے۔

صدیق احمد

خادم جامعہ عربیہ

ھتورا۔ باندہ

ایک معاملہ کی تحقیق اور حضرت کی تصدیق

حضرت کے مدرسہ میں ایک دوسرے مدرسہ کے سفیر تشریف لائے اور حضرت کے مہمان بن کر مدرسہ کے مہمان خانہ میں قیام کیا، عجیب اتفاق کہ رات کسی نے ان کی جیب سے ۹۰۰ نوسو روپئے نکال لیئے۔ سفیر صاحب نے اپنے مدرسہ میں اس کی اطلاع دی، مدرسہ والوں نے براہ

راست خط و کتابت کی اور حضرت سے تصدیق کی کہ آیا یہ واقعہ صحیح ہے یا غلط۔ حضرت نے مندرجہ ذیل خط تحریر فرمایا۔

مکرم بندہ جناب مہتمم صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خدا کرے مزاج بعافیت ہو۔ آپ کے مدرسہ کے سفیر جناب .... یہاں تشریف لائے، مدرسہ کے مہمان خانہ کے سامنے آرام فرما رہے تھے، وہیں پر ایک اجنبی شخص جو اپنے کو کرناٹک کا باشندہ کہتا تھا، سو رہا تھا جس سے ہم لوگ بالکل متعارف نہیں، غالبا اس کی یہ حرکت ہے، رات کو جیب سے نو سو روپئے نکال لئے، اس کے بعد وہ غائب ہو گیا، تین دن بعد بس میں ملاقات ہوئی، میں نے اس سے دریافت کیا کہ آپ کہاں غائب ہو گئے تھے تو جواب دیا کہ میں بیمار ہو گیا تھا اس وجہ سے فلاں طالب علم کے کمرہ میں چلا گیا تھا، اس کے بعد وہ فرار ہو گیا، اور بھی اس سے باتیں ہوئیں، جس سے اس پر شبہ ہوتا ہے، اللہ پاک نعم البدل عطاء فرمائے، اس میں جناب محمد سلمان صاحب کا قصور نہیں۔ آپ ان کو معاف فرما دیں۔

صدیق احمد

خادم جامعہ عربیہ، ہتورا

باب ۹

چندہ کے سلسلہ میں ضروری ہدایات وتنبیہات

چندہ دہندگان کو تنبیہ

ایک صاحب نے خط لکھا کہ آپ کے مدرسہ میں چندہ جاتا ہے، آپ کے مدرسہ کی تفصیلات سے واقف ہونا چاہتا ہوں، اور محاسب بن کر احتسابی انداز میں کچھ سوالات کئے تھے، اور ایک فارم بھی ارسال کیا تھا کہ اس کو پر کر کے روانہ کر دیجئے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی السلام علیکم

آپ خود تشریف لا کر حالات کا جائزہ لیں، کیا فارم پر آدمی غلط بات نہیں لکھ سکتا، آپ وہاں بیٹھے بیٹھے صرف کاغذی تصدیق چاہتے ہیں، آپ خود تشریف لاویں، یا کسی معتمد کو بھیجئے، آپ کا یہ طریقہ بالکل مفید نہیں، اس سے مقصد حاصل نہ ہوگا، آپ تو لوگوں کو غلط بیانی کا موقع فراہم کر رہے ہیں، آپ نے جب کام اپنے ذمہ لیا ہے تو ڈھنگ سے کیجئے۔

صدیق احمد

جامعہ عربیہ ہتورا، باندہ

امداد کی غرض سے مدرسہ کے حالات کی تفتیش اور حضرتؒ کا جواب

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ آپ کے مدرسہ میں کتنے طلبہ پڑھتے ہیں اور کتنے مدرسین پڑھاتے ہیں، مدرسہ کا پتہ لکھ کر بھیجئے، میں کچھ امداد کرنا چاہتا ہوں، حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی زید کرمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا خط ملا کبھی تشریف لا کر خود حالات کا جائزہ لے لیں، الحمد للہ اس سال ایک ہزار

کے قریب طلباء ایسے ہیں جن کے قیام وطعام کا مدرسہ سے انتظام کیا جاتا ہے، ۴۲ مدرس کام کر رہے ہیں۔ مدرسہ کی شاخیں (۸۰) اسّی کے قریب ہیں، جن میں بعض مکاتب ایسے ہیں کہ وہاں بھی طلبہ کے قیام وطعام کا انتظام ہے۔ آپ کبھی تشریف لائیں تو تفصیلی حالات عرض کئے جائیں۔

احقر صدیق احمد

جامعہ عربیہ، ھتورا، باندہ

صحیح مصرف میں پیسہ خرچ کرنے کی ترغیب

مکرم بندہ زید کرمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

یہاں آپ ایک دو یوم کا وقت نکال کر تشریف لائیں، میں آپ کو وہ مقامات دکھادوں جہاں مساجد کی ضرورت ہے، ایسی بھی مسجدیں ہیں جو اس وقت زیر تعمیر ہیں رقم نہ ہونے کی وجہ سے کام بند ہے۔ اللہ پاک آپ کو جزاء خیر عطاء فرمائے۔

آپ نے اس قسم کا خط لکھا، میں نے تو کئی جگہ احباب کو خط لکھا کہ کوشش کیجئے کہ رقم صحیح مصرف میں خرچ ہو مگر لوگ بغیر تحقیق کے لوگوں کو رقم حوالہ کر دیتے ہیں جہاں ضرورت ہے وہاں نہیں صرف کرتے۔

صدیق احمد

جامعہ عربیہ، ھتورا۔ باندہ

استغناء کے ساتھ شکریہ کا خط

ایک صاحب نے حضرت کے مدرسہ کے لئے کچھ قیمتی برتن عنایت فرمائے، اور یہ بھی لکھا کہ حضرت والا مزید جن برتنوں کی ضرورت ہو تحریر فرمائیں، انشاء اللہ بھیجوں گا۔ برتنوں کی ضرورت تو واقعی تھی، لیکن حضرت نے فرمایا کہ اچھا نہیں معلوم ہوتا، چنانچہ استغناء فرماتے ہوئے مزید

ضرورت کا اظہار نہیں فرمایا، اور مندرجہ ذیل جواب تحریر فرمایا۔

مکرم بندہ زید کرمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

اللہ پاک آپ کو بہتر اجر عطاء فرمائے، بڑی ضرورت آپ نے پوری کی ہے، سب لوگ دعاء کر رہے ہیں، مدرسہ کے سامان کی رسید ارسال کی جارہی ہے۔

صدیق احمد

خادم جامعہ عربیہ ھتورا۔ باندہ

غریبوں کی مدد کر کے ایصال ثواب

ایک محترمہ نے تحریر فرمایا کہ ....صاحب کا انتقال ہوگیا ہے، ایصال ثواب کے لئے میں آپ کے مدرسہ میں کمرہ بنوانا چاہتی ہوں، آپ تحریر فرمائیں کہ ایک کمرہ بنوانے میں کتنا خرچ آئے گا۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

محترمہ زید مجدہا السلام علیکم

........صاحب کے لئے روزانہ کچھ پارے پڑھ کر ایصال ثواب کر دیا کیجئے، کمرے چھوٹے بڑے ہوتے ہیں، اس کے حساب سے خرچ ہوتا ہے، آپ بجائے کمرہ بنوانے کے جن کو مستحق اور غریب سمجھیں، جن کو واقعی ضرورت ہو، مقروض ہوں، ان کو کچھ دے دیا کریں، ایک شخص کو زیادہ رقم نہ دیں۔ یہ لڑکا بالکل نہیں پڑھتا، بہت ضد کی کہ کانپور جانا ہے، مجبوراً بھیجنا پڑا، سو روپے اس کو دے دیئے ہیں، اب صرف اسی روپے باقی ہیں۔

صدیق احمد

چندہ سے متعلق ایک صاحب کا خط اور حضرت کا جواب

بمبئی شہر کے ایک سرمایہ دار نے حضرت کی خدمت میں تحریر فرمایا کہ پندرہ فروری تک میں یہاں مقیم ہوں، اگر آپ خود تشریف لے آئیں تو زیادہ بہتر ہے، ورنہ اپنا کوئی معتمد بھیجئے، اور

آپ کو معلوم ہے، کہ زکوۃ کی رقم زکوۃ ہی کے مصرف میں استعمال ہونا چاہیے، اس میں سے کمیشن نہ دیا جائے، نہ حیلہ کیا جائے، ہم کو دعاء میں یاد رکھئیے گا۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی زید کرمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

بحمد للہ تعالی آپ کی ہدایت کے مطابق پہلے ہی سے اس پر عمل ہے، یہاں کمیشن نہیں دیا جاتا، مدرسہ اس لئے نہیں قائم کیا جاتا کہ اپنی عاقبت برباد کی جائے، اور غیر مصرف میں رقم خرچ کی جائے، یہاں سے رمضان میں مدرسہ کے کام سے لوگ جاتے ہیں میرا سفر بمبئی کا ہے، لیکن ایک ہی شب رہنا ہے، ۱۵ر شعبان کو بمبئی انشاء اللہ پہونچوں گا، اگر آپ مناسب سمجھیں تو جناب مولانا قاری ولی اللہ صاحب مدظلہ خطیب مسجد النور نشان پاڑہ روڈ میں ملاقات کرلیں، رقم آپ ڈرافٹ کے ذریعہ ارسال فرمائیں تو زیادہ بہتر ہے، یا پھر قاری ولی اللہ صاحب کے پاس جمع کردیں۔ ۱۰ر شوال کو یہاں مدرسہ کی شوری میں انشاء اللہ شرکت کریں گے، آپ کے لئے دعاء کررہا ہوں، بمبئی میں میرا قیام قاری صاحب کی مسجد میں رہتا ہے۔

صدیق احمد

خادم جامعہ عربیہ ہتورا۔ باندہ

رسید نہ ملنے کی وجہ سے ایک صاحب کی ناراضگی کا خط اور حضرت کا جواب

باسمہ سبحانہ وتعالی

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کی رقم دفتر میں درج ہے، اور دفتر میں رقم اس وقت درج کی جاتی ہے، جب اس کی رسید بھی بھیج دی جاتی ہے، حاجی .... کے ذریعہ خط آپ کو ارسال کیا تھا، جو کام دفتر سے متعلق

ہے، وہ تو دفتر والے ہی تحریر کریں گے، میرے خطوط ردی میں نہیں ڈالے جاتے، روزانہ اتنی ڈاک آتی ہے کہ میں ان کا جواب نہیں دے سکتا، مشغول بہت ہوں، جب فرصت ملتی ہے لکھتا ہوں، دوسروں سے بھی مدد لینی پڑتی ہے، آپ کو رسید نہیں مل سکی وجہ سمجھ میں نہیں آتی، بہر حال رقم جمع ہے، اگر رسید نہیں ملی اس لئے آپ کو اطمینان نہیں ہو رہا تو آپ کی رقم واپس کی جاسکتی ہے، میرے لئے جو آپ نے رقم ارسال کی ہے اس کو بھی واپس کر دوں، آپ کو اتنے غصہ میں خط نہ لکھنا چاہئیے۔

صدیق احمد غفرلہ

جامعہ عربیہ، ھتورا۔ باندہ

مسجد کی رسید نہیں چھپوائی گئی جس کو اعتماد ہو تو دے ورنہ واپس لے لے

ایک صاحب نے حضرت اقدس کی خدمت میں مبلغ بیس ہزار رقم حضرت کے صاحب زادہ کے توسط سے روانہ کی اور اس کی تعیین نہیں کی کہ کس مد کی ہے، اور رسید کا بھی تقاضا کیا، پوری تفصیل نہیں معلوم ہو سکی حضرت نے ان کے خط کے جواب میں مندرجہ ذیل خط تحریر فرمایا۔

باسمہ سبحانہ وتعالی

جناب بھائی......... صاحب دام کرمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خدا کرے آپ بعافیت ہوں۔ مبلغ بیس ہزار کی رقم عزیزم نجیب سلمہ نے مجھے ممبئی سے لاکر دی تھی، اس سلسلہ میں دو تین خط آپ کے پاس ارسال کر چکا ہوں، معلوم ہو جائے کہ وہ رقم مدرسہ کی ہے یا مساجد کے لئے ہے، اگر مدرسہ کے لئے ہے تو اس کی رسید مدرسہ سے بھیج دی جائے گی، اگر کسی مخصوص نام کے ساتھ بھیجنا ہو تو ان کا نام تحریر فرمائیں، اور اگر مساجد کے سلسلہ کی ہے تو اس کی رسید نہیں چھپوائی گئی، اس علاقہ میں غریب مسلمانوں کی بستیاں ہیں ان میں گیارہ مقامات پر مساجد کی تعمیر شروع کی گئی ہے، ان لوگوں نے مجھ سے کہا کہ آپ کچھ امداد کریں، میں نے ان سے وعدہ کر لیا کہ اگر مجھے کہیں سے رقم ملی تو میں انشاء اللہ آپ لوگوں کو دیتا رہوں گا، چنانچہ اس مد کی

کوئی رقم ملتی ہے تو ان لوگوں کو دیتا رہتا ہوں، اگر اس کی بھی رسید رقم دینے والے طلب کرتے ہوں تو ان کی رقم واپس کردی جائے، میں نے رسید نہیں چھپوائی اور نہ یہ کام مجھے کرنا ہے، ایک وقتی امداد کی ضرورت ہے، جس کو اعتقاد ہو کہ ان کی رقم میں خیانت نہ ہوگی وہ دے یا خود آکر ملاحظہ فرمائے اور ان مقامات میں رہنے والے لوگوں کو دے دے۔

مجھے بہت انتظار ہے وہ رقم بالکل محفوظ ہے، آپ جلد جواب دیں کہ یہ رقم آپ کی معرفت ملی ہے، یا کسی اور کی۔ نیز اس کو کیا کروں، واپس کردوں یا خرچ کروں، براہ کرم جلد جواب لکھ کر حامل رقعہ ہذا کو دیدیں، وہ میرے پاس بھیج دیں گے۔

صدیق احمد

جامعہ عربیہ ہتورا۔ باندہ

جس مد میں رقم دی جائے اسی مد میں صرف ہونی چاہئے

ایک صاحب نے لکھا کہ ہمارے یہاں مدرسہ میں کچا فرش ہے ایک صاحب خیر نے پختہ فرش بنانے کے لئے کافی رقم دی ہے، اور اس کو بنوانے کا وعدہ فرمایا ہے، لیکن دوسرے حضرات کی رائے یہ ہے کہ چونکہ فرش کی ابھی زیادہ ضرورت نہیں ہے، اس رقم کو ٹاٹ وغیرہ بچھانے کے لئے کام میں لایا جائے کیوں کہ اس کی ضرورت واقعی فوری اور زیادہ ہے، آپ کا کیا حکم ہے؟

حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

باسمہ سبحانہ وتعالی

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

جو صاحب جس مد میں رقم دے رہے ہیں، اسی مد میں خرچ ہونی چاہیے، اپنی طرف سے اس میں کوئی تصرف نہ کیا جائے، اس کے لئے علیحدہ سے انتظام کیا جائے۔

صدیق احمد

زکوۃ کی رقم جہاں چاہیں مصرف میں خرچ کر دیں

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ حضرت والا آپ کی خدمت میں بمد زکوۃ کچھ رقم بھیجنا چاہتا ہوں، آپ جہاں چاہیں خرچ فرمائیں، اجازت دیں، اور پتہ تحریر فرمائیں تا کہ اس پتہ پر بھیج سکوں، حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

مکرم بندہ زید کرمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

خدا کرے خیریت ہو، جب رقم آئے گی، تو انشاء اللہ آپ کی ہدایت پر عمل ہوگا، مد ضرور تحریر کر دیں، اللہ پاک ہر طرح عافیت نصیب فرمائے۔

صدیق احمد

زکوۃ و چرم قربانی کی رقم مدرسہ کی عمارت میں نہیں لگا سکتے

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ مدرسہ میں زکوۃ کی کافی مقدار میں رقم جمع ہے، اور تعمیر میں خرچ کرنے کی ضرورت ہے، مولانا رفعت صاحب قاسمی نے لکھا ہے کہ حیلہ تملیک کے ذریعہ رقم لگائی جا سکتی ہے، دیگر ذرائع آمدنی نہیں ہیں، اسی رقم سے اساتذہ کی تنخواہ بھی دینا چاہتے ہیں، حضرت اس سلسلہ میں کیا ارشاد فرما رہے ہیں؟ حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

حالات کا علم ہوا زکوۃ اور چرم قربانی اور دیگر صدقات واجبہ عمارت میں نہیں لگ سکتی اس کے لئے علیحدہ سے چندہ کیا جائے اور زکوۃ کی رقم طلبہ پر خرچ کی جائے۔

صدیق احمد

زکوۃ سے تنخواہ نہیں دی جا سکتی

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ ہمارے یہاں مدرسہ میں ایک مولوی صاحب پڑھاتے ہیں، ایک ہزار ان کی تنخواہ ہے، سب غریب بچے پڑھتے ہیں، خود مولوی صاحب بھی غریب ہیں،

یہاں زکوۃ وصدقہ کی رقم وصول کی جاتی ہے، اس رقم سے مولوی صاحب کو تنخواہ دی جاسکتی ہے، یا نہیں؟ حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی زید کرمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

دعاء کرر رہا ہوں، مدرس کو زکوۃ کی مد سے تنخواہ نہیں دی جاسکتی، اگر غریب ہے تو اس کی امداد کردیجئے، تنخواہ میں وہ رقم نہ وضع کیجئے۔

صدیق احمد

قربانی کی رقم مدرسہ میں لگ سکتی ہے یا نہیں

ایک صاحب نے دریافت کیا کہ قربانی وغیرہ کی رقم گاؤں کے مکتب میں جس میں مقامی طلبہ پڑھتے ہیں خرچ کرسکتے ہیں یا نہیں؟ خرچ کرنے کا کیا طریقہ ہے؟ حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی السلام علیکم

بچوں کی کتابوں اور ان کی فیس وغیرہ پر خرچ کیا جاسکتا ہے، تنخواہ نہیں دی جاسکتی۔

صدیق احمد

میت کے ترکہ سے قرآن خوانی اور مدرسہ میں چندہ دینا درست نہیں

ایک محترمہ نے بہت کافی رقم حضرت کی خدمت میں بھیجی کہ میرے ایک عزیز کا انتقال ہوگیا ہے، ان کے لئے اس سے ایصال ثواب کرادیا جائے تاکہ ان کے لئے صدقہ جاریہ ہو، اور وہ مال مرحوم کے ترکہ میں سے تھا، حضرت نے قبول نہ فرما کر جواب تحریر فرمایا۔

محترمہ زید مجدہا

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کی فرستادہ رقم جناب بھائی ....صاحب لے کر آئے، مسئلہ یہ ہے کہ جب تک

میراث تقسیم نہ ہو اس وقت تک میت کے مال میں سے کہیں بھی رقم نہیں دی جاسکتی، نہ مسجد میں نہ مدرسہ میں، اس لئے سب وارثوں کو حصہ دیا جائے، پھر وہ لوگ اپنے حصہ میں سے کچھ دینا چاہیں تو جائز ہے۔

مرحوم کے لئے دعاءِ مغفرت یہاں کی گئی ہے اور قرآن پاک پڑھ کر ایصال ثواب کیا گیا اور تمام اعزا کے لئے صبر جمیل کی دعاء کی گئی۔

صدیق احمد

مدرسہ کی رقم سے تبلیغ والوں کا کھانا کھلانا

حضرت کے ایک مجاز صحبت نے تحریر فرمایا کہ

تبلیغی جماعت یہاں آتی ہے، مدرسہ کی مسجد میں بھی ایک دن اجتماع ہوتا ہے، مدرسہ میں بھی آتے ہیں، مدرسہ دیکھتے ہیں، اگر ایک وقت ان کو مدرسہ میں کھانا کھلائیں تو کیا درست ہے؟ بعض جماعتوں سے مدرسہ کا کافی فائدہ بھی ہوا ہے، اپنے مقام سے اعانت کرائیں گے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی　السلام علیکم

اس نیت سے نہ کھلایا جائے کہ وہ مدرسہ میں چندہ دیں گے، مدرسہ میں ایسی مد ہونی چاہیے جس سے اس قسم کے لوگوں کی اور دیگر مہمانوں کی ضیافت کی جائے۔

صدیق احمد

باب۱۰

چندوں کے لئے اپیل اور سفارشی خطوط

اور فرضی مدرسوں کے چندہ پر تہدید

فرضی مدرسہ کے نام سے چندہ

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ حضرت کے نام سے ایک صاحب نے مدرسہ کی طرف سے چندہ کیا ہے، مجھے وہ دھوکہ باز معلوم ہوتے ہیں لوگوں کو ٹھگ رہے ہیں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی زید کرمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

دعاء کرر ہا ہوں، مدرسہ کے نام سے جو چندہ کرر ہے ہیں ان کی رسید جس کے پاس ہو میرے پاس بھیج دیجئے، میں دیکھوں وہ کون صاحب ہیں۔

صدیق احمد

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ فلاں مدرسہ کے لوگ فتنہ برپا کرر ہے ہیں، آپ نے ان کے مدرسہ کی تائید کی ہے، اپیل لکھی ہے، اور وہ لوگ شہر میں تفرقہ کرر ہے ہیں، دوسرے مدرسوں ومساجد کو مدرسہ ضرار کہتے ہیں، حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

ایسے لوگوں کو میرے پاس لے کر آجائیے۔

صدیق احمد

فرضی چندہ کرنے والوں کو پولیس کے حوالہ کردیجئے

باسمہ سبحانہ وتعالی
مکرمی جناب حاجی صاحب دام کرمکم
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا لفافہ ملا، بالکل جھوٹ اور افتراء ہے، میں نے خط نہیں لکھا، ایسے شخص کو پکڑ لینا چاہئے، اور پولیس کے حوالہ کردینا چاہئے، معلوم نہیں کہاں کہاں جا کر رقم وصول کی ہوگی، اس قسم کے بہت سے لوگ پہونچیں گے، ایسے بھی ہوں گے کہ مجھ سے خط لکھائیں گے، آپ اس کا بھی اعتبار نہ کریں، اس قسم کے لوگوں سے پورا پتہ لے لیں اور میرے پاس خط لکھ دیا کریں۔ جو شخص یہ خط لے کر گیا ہے، کسی طرح اس کا پتہ لگائیے، فوٹو مل جائے تو پہچاننے میں آسانی ہوگی۔

صدیق احمد

چندہ میں دھوکہ بازوں سے ہوشیار رہو

ایک صاحب نے لفافہ ارسال کیا جس میں حضرت کا پیڈ اور ایک رسید ارسال کی، پیڈ میں حضرت کی طرف سے چندہ کی اپیل وسفارش نیز حضرت کے نام کے دستخط بھی تھے لیکن وہ تحریر حضرت کی نہیں بلکہ کسی جاہل کی معلوم ہوتی تھی، ان صاحب نے وہ تحریر اور رسید ارسال کر کے دریافت کیا کہ کیا یہ آپ کی تحریر اور آپ کے دستخط ہیں؟ اور یہ شخص آپ کے مدرسہ کا سفیر ہے؟ حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی زید کرمکم
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا لفافہ ملا، یہ میری تحریر نہیں ہے، اور نہ میں نے اس نام کے آدمی کو کوئی تحریر دی ہے، معلوم نہیں میرا پیڈ کس طرح حاصل کر لیا ہے، اگر یہ شخص آپ کو ملے فوراً پکڑ کر لے آئیے۔

صدیق احمد

خادم جامعہ عربیہ، ھتورا۔ باندہ

چندہ میں دھوکہ بازی

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ کئی لوگ آئے آپ کی تحریر دکھلا کر چندہ وصول کر کے لے گئے، بعد میں پکڑے گئے، بہت سخت لوگوں کو دھوکہ ہو رہا ہے، یہ فوٹو کاپی ارسال خدمت ہے، جس میں آپ کے دستخط موجود ہیں، اس کے متعلق آپ ارشاد فرمائیں کہ یہ کس کی تحریر ہے، اگر یہ آپ کے سفیر نہیں ہیں تو آپ مطلع فرمائیں اور اگر واقعی آپ کے سفیر ہیں تو میری گذارش ہے کہ اس طرح چندہ کرنے سے ان کو منع فرمادیں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی زید کرمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

یہ سب جعلی خطوط ہیں، آپ اعتبار نہ کریں ایسے لوگوں کو آپ پکڑ لیں اور کسی طرح میرے پاس پہونچادیں۔

صدیق احمد

جامعہ عربیہ ہتوار۔ باندہ

اسی طرح ایک اور صاحب نے حضرت سے عرض کیا کہ ایک صاحب میرے پاس سفر کر کے آئے اور مجھ سے کہا کہ میں حضرت کے پاس رہتا ہوں، حضرت کا خادم ہوں میرا نام محمد شفیق ہے، عمل جانتا ہوں، آپکے گھر میں دفینہ ہے، بتلا دوں گا۔ میں آپ سے مشورہ کرنے آیا ہوں۔ حضرت نے فرمایا دھوکہ باز ہے، لوٹ لے گا، ایسے لوگوں کے چکر میں نہ پڑیئے گا۔

دھوکہ دے کر اپیل لکھوائی

ایک صاحب نے تحریر کیا کہ ہمارے یہاں بھاگلپور میں ایک مدرسہ اصلاح المسلمین کے نام سے کھولا گیا اور مدرسہ کے افراد نے ایک زمین خریدنے کی کوشش کی ہے، ان لوگوں نے آپ سے تصدیق طلب کی، اور آپ نے بغیر تحقیق کے تصدیق نامہ دے دیا، ان لوگوں نے زمین خریدی اور وہ میراث میں میرے حصہ کی زمین ہے، آپ سے یہی عرض کرنا ہے کہ اگر کوئی آپ سے اپیل یا

تصدیق لکھائے تو آپ پہلے خوب تحقیق کرلیا کریں، وہ لوگ بہت فریب کررہے ہیں ہم کو بالکل آپ سے ایسی امید نہ تھی، آپ نے تو آکر اس زمین کو دیکھا نہیں ہے، پھر کیسے تصدیق کردی، مولانا علی میاں صاحب، قاضی مجاہد الاسلام صاحب کے بھی اس میں دستخط ہیں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی زید کرمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا خط ملا آپ محلّہ کے لوگوں کو بلاکر ان سے یہ سب باتیں بیان کیجئے، جو مضمون میرے پاس لکھا ہے، جناب قاضی مجاہد الاسلام، اور مولانا علی میاں صاحب دامت برکاتہم کے پاس بھیج دیجئے، میں انشاء اللہ احتیاط کروں گا۔ انہوں نے ان سب کا حوالہ دیا مجھے کیا معلوم تھا کہ یہ فریب کررہے ہیں۔

صدیق احمد

جامعہ عربیہ ھتورا۔ باندہ

۱۰؍شوال ۱۴۱۷ھ

اپیل کے لئے حالات وضروریات لکھئے

ایک صاحب نے اپنے مدرسہ کے لئے حضرت سے چندہ کے لئے اپیل لکھوانا چاہی۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی زید کرمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

مدرسہ کے حالات اور اس کی ضروریات سے مطلع کردیجئے، انشاء اللہ اپیل تحریر کردوں گا۔

صدیق احمد

چندہ کے سلسلہ میں اس طرح نہ کہا کیجئے

بعض اہل ثروت سرمایہ دار حضرات چندہ وصول کرنے والوں اور مدرسہ والوں سے یہ فرمادیا کرتے تھے کہ اگر حضرت مولانا صدیق احمد صاحب فرمادیں، ان کی تصدیق وتائید لے آؤ، اگر وہ لکھ دیں گے تو میں دے دوں گا، اور لوگ آآ کر حضرت سے خاص طور پر ان کے نام سفارشی خطوط لکھوانے کی کوشش کرتے تھے، اور حضرت اقدس اس کو ناپسند فرماتے تھے، بالآخر حضرت نے ان رئیس کے نام مندرجہ ذیل خط ارسال فرمایا۔

مکرمی جناب.........

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خدا کرے خیریت ہو۔ آپ کے پاس ہر طرح کے لوگ پہنچ رہے ہیں، آپ ان سے یہ فرمادیتے ہیں کہ صدیق لکھ دے تو میں اتنی رقم دے دوں گا، اور رقم بھی ہزاروں کی سناتے ہیں، براہ کرم آپ میرے بارے میں کچھ نہ فرمایا کریں، میں مجبوراً لکھتا ہوں حالانکہ مجھ کو شرح صدر نہیں ہوتا، آپ سے لوگ ناجائز طور پر رقم وصول کرتے ہیں، آپ اچھی طرح تحقیق کرلیا کریں، ان حضرات سے فوری طور پر دینے کا وعدہ نہ کیا کریں۔

صدیق احمد

میں چندہ کی شخصی اپیل نہیں لکھتا

ایک مدرسہ کے ذمہ دار نے حضرت اقدس سے چند مخصوص احباب کے نام شخصی طور پر چندہ کی اپیل لکھنے کی درخواست کی، حضرت نے عمومی انداز میں ایک اپیل لکھ دی اور مندرجہ ذیل خط تحریر فرمایا۔

مکرمی زید کرمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک اپیل لکھ دی ہے، کسی مخصوص آدمی کے نام آج تک میں نے اس قسم کا خط نہیں لکھا،

اپنے مدرسہ کے لئے تو ابھی تک اپیل نہیں لکھی [۱]، اور نہ کسی سے کہا، دعاء کررہا ہوں، اللہ پاک جلد تکمیل کرائے۔ آپ حضرات بھی دعاء کرتے رہیں، فصل کے موقع پر کاشت کار حضرات سے بھی ملاقات کریں اور ان کو متوجہ فرمائیں۔

احقر صدیق احمد

ایک مدرسہ کے لئے اپیل

مدرسہ اسلامیہ.............ایک عرصہ سے دینی خدمت انجام دے رہا ہے، طلبہ کی زیادتی کی وجہ سے موجودہ عمارت ناکافی ہے، اس لئے درسگاہوں کی تعمیر بھی ناگزیر ہے، اللہ کے بھروسہ پر کام شروع ہوگیا ہے، اس قسم کے دینی کام ایک دوسرے کے تعاون کے ساتھ انجام پاتے ہیں، اس لئے تمام اہل خیر حضرات سے گذارش ہے کہ اس مدرسہ کا بھی خیال رکھیں اور اپنی حیثیت کے مطابق خود بھی حصہ لیں اور اپنے احباب کو بھی متوجہ فرمائیں، اللہ پاک اس کا بہتر صلہ عطا فرمائیں۔

احقر صدیق احمد

چندہ کی شخصی اپیل کی درخواست پر ایک بزرگ زادہ بڑے عالم کے نام مکتوب

باسمہ سبحانہ تعالی

مخدومی حضرت والا دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

والا نامہ موصول ہوا، احقر جس لائق ہے حاضر ہے، انشاء اللہ اس کے لئے کوشش میں دریغ نہ کرے گا، بمبئی کے مخلص احباب جو احقر کا خیال رکھتے تھے وہ اللہ کو پیارے ہوگئے، اب دوسروں کے توسط سے کام ہوگا، آپ حضرات دعاء فرماتے رہیں، خداوند کریم نے حضرت قاری صاحب

[۱] مطلب یہ کہ خاص کسی شخص کے نام اپیل نہیں لکھی ورنہ عمومی انداز میں تو حضرت اپنے مدرسہ کے لئے اپیل لکھتے اور ضرورت کا اظہار فرماتے تھے۔

رحمۃ اللہ علیہ کو جو مقام محبوبیت عطاء فرمایا تھا، اب بھی اس کے اثرات بحمد للہ تعالی باقی ہیں، آپ حضرات توکلاً علی اللہ سفر کریں انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔ کئی روز سے بیمار ہوں دعاء کی درخواست ہے۔

احقر صدیق احمد

ضرورت کے وقت مخصوص افراد کے نام

ایک صاحب نے بہت دور سے بڑی پریشانی کا خط لکھا کہ مجھے ایک ہزار روپے کی شدید ضرورت ہے، آپ میری زکوۃ وصدقات سے مدد فرمائیں، حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی زید کرمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حالات کا علم ہوا، دعاء کر رہا ہوں، اللہ پاک آپ کی پریشانی دور فرمائے، وہاں کے کچھ اہل ثروت حضرات کے نام لکھ کر بھیج دیجئے، ان کے نام خط لکھ دوں گا۔

صدیق احمد

ایک مدرسہ کے لحاف کے لئے اپیل

سہارنپور گنگوہ علاقہ سے کچھ حضرات تشریف لائے اور عرض کیا کہ ہمارے مدرسے میں کافی تعداد میں طلبہ زیر تعلیم ہیں، ان کے لئے لحاف کا کوئی انتظام نہیں، اس علاقہ میں سردی بہت ہوتی ہے، کچھ لوگوں کے نام آپ سفارشی خط تحریر فرمادیں تا کہ وہ لحاف کا انتظام کردیں، حضرت اقدس نے ان کی درخواست کے مطابق مندرجہ ذیل اپیل تحریر فرمائی۔

جناب..........

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خدا کرے مزاج بعافیت ہو، حامل رقعہ ھذا..........کی طرف سے تشریف لائے ہیں، اس مدرسہ سے آپ حضرات واقف ہیں، ایک عرصہ سے دینی خدمات میں مشغول ہے، ماشاء اللہ ہر اعتبار سے ترقی ہے، تقریباً پانچ سو طلبہ کے اخراجات مدرسہ ہی برداشت کر رہا ہے، وہاں سردی

زیادہ ہوتی ہے، لحاف کی سخت ضرورت ہے، اس وقت آپ حضرات دوسرے مدارس کی کافی امداد کر چکے ہوں گے، مجھے اس کا علم بھی ہوا ہے، پھر بھی اگر توجہ فرمائیں گے، اور احباب سے مل کر وہاں کی ضرورت کا اظہار کریں گے انشاء اللہ ان حضرات کا بھی مقصد پورا ہو جائے گا، اللہ سب کو اس کا بہتر صلہ عطا فرمائے۔

صدیق احمد

خادم جامعہ عربیہ ہتورا۔ باندہ

ایک مدرسہ کے لئے اپیل

ایک جگہ سے کچھ لوگ آئے ہوئے تھے اور اپنے مدرسہ کے چندہ کی وصولیابی کے لئے حضرت سے تصدیق اور اپیل لکھوانا چاہتے تھے، ان کی درخواست پر حضرت نے مندرجہ ذیل خط تحریر فرمایا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد لله و كفى وسلام على عباده الذين اصطفىٰ

مدرسہ اسلامیہ........میں تھوڑے سے مسلمانوں کے گھر ہیں، ان حضرات نے کوشش کر کے ایک مسجد تیار کرائی اور مدرسہ کی بنیاد رکھی ہے، مدرسہ کی بنیاد مکمل ہوگئی ہے، مدرسین کی تنخواہ وغیرہ کا انتظام مشکل سے کر پاتے ہیں، تعمیر میں کافی رقم کی ضرورت ہے، اس لئے تمام اہل خیر حضرات سے تعاون کی درخواست ہے۔ بہتر یہ ہے کہ خود جا کر وہاں کا حال دیکھ لیں، اس کے بعد اطمینان ہو تو پھر حسب حیثیت امداد میں دریغ نہ فرمائیں، دینی کام ایک دوسرے کے تعاون سے چلتے ہیں، اللہ پاک اس کا بہتر صلہ عطاء فرمائے۔

احقر صدیق احمد

خادم جامعہ عربیہ، ہتورا

۳؍ربیع الاول ۱۴۰۶ھ

جامعہ مظہر السعادۃ کے لئے تعارفی کلمات

حضرت دامت برکاتہم کے ایک شاگرد جو ایک مدرسہ میں کام کر رہے تھے اور حضرت ان کے مدرسہ اور ان کی جد و جہد سے بڑے خوش تھے، مدرسہ اور مدرسہ کے تعلیمی و تربیتی نظام کی تعریف فرماتے تھے۔ ان صاحب نے حضرت سے اپنے مدرسہ کے لئے تعارفی کلمات لکھنے کی درخواست کی۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

عزیزم السلام علیکم

آپ کی خواہش ہے میں نے تحریر لکھ دی ہے، میری تحریر کی حیثیت ہی کیا ہے، آپ کے لئے دعاء کر رہا ہوں میرے لئے دعاء کرتے رہیں، اللہ پاک آخر وقت تک اپنی مرضیات میں مشغول رکھیں، صحت بہت خراب ہو رہی ہے، اس کے لئے بھی دعاء کریں۔

صدیق احمد

وہ تحریر یہ ہے۔

"جامعہ مظہر السعادۃ میں حاضری کی سعادت حاصل ہوئی ہے، یہاں کا نظم و نسق اور تعلیمی معیار بحمدہ تعالی بہت بہتر ہے، تربیت کا معقول انتظام ہے، جامعہ ہر اعتبار سے ترقی کے منازل طے کر رہا ہے، یہ سب بانی جامعہ کے اخلاص کی برکت ہے، جن کی انتھک مساعی سے اتنی قلیل مدت میں جامعہ نے حیرت انگیز ترقی کی، اللہ پاک ہر قسم کے شرور و فتن سے محفوظ رکھیں، اور تمام مقاصد میں بآسانی کامیابی حاصل ہو"۔

صدیق احمد

خادم جامعہ عربیہ، ہتورا۔ باندہ

۱۶ ج ۲/ ۱۴۰۸ھ

ایک مدرسہ کے لئے اپیل

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حامداً و مصلیاً و مسلماً

مدرسہ عربیہ........دینی ادارہ ہے، ابھی ابتلائی اور ابتدائی دور میں ہے، اکثر مشکلات کا سامنا ہوتا ہے، وسائل آمدنی بہت محدود ہیں، تمام حضرات سے گذارش ہے کہ اس کا تعاون فرمائیں۔

احقر صدیق احمد

خادم جامعہ عربیہ، ہتورا۔ باندہ

یکم جمادی الاخری ۱۴۱۶ھ

پنّا ایم، پی میں قیام مدرسہ کی کوشش

ایم۔ پی میں دینی مدارس کا فقدان ہے، حضرت نے بڑی جدوجہد سے پنّا کے لوگوں کو تیار کیا اور ایک مدرسہ قائم فرمانے کی کوشش فرمائی۔ پنّا کے لوگوں کو اس پر آمادہ کیا، الحمدللہ حضرت کی کوشش سے مدرسہ قائم ہوا۔ اس سلسلہ میں حضرت نے جو خط اور مدرسہ کے لئے اپیل اور اپنے شاگرد کے نام شخصی پرچہ تحریر فرمایا وہ درج ذیل ہے۔

جناب بھائی اصغر ایڈوکیٹ صاحب

السلام علیکم

خدا کرے خیریت ہو، پنّا میں مدرسہ کے لئے علیحدہ کوئی زمین تلاش کیجئے، انجمن والی زمین کم ہے، کم از کم اتنی زمین ہو کہ اطراف کے لڑکے رہ سکیں۔ معلوم نہیں کس نے ان کے نام پرچہ لکھا ہے، مجھے خبر بھی نہیں۔

صدیق احمد

مدرسہ فاروقیہ کے لئے اپیل

باسمہ سبحانہ وتعالی

مدرسہ فاروقیہ، پنّا ایم۔پی ایک دینی ادارہ ہے، جو ایک عرصہ سے دینی خدمات انجام دے رہا ہے، جس میں اب تک مقامی طلبہ زیر تعلیم تھے، اتنی گنجائش نہ تھی کہ بیرونی طلبہ کا انتظام ہوتا، اب الحمدللہ چند حضرات اس طرف متوجہ ہوئے ہیں، مدرسہ کی ایک وسیع عمارت کی تعمیر شروع ہوگئی ہے، اپنی حیثیت کے مطابق حصہ لے رہے ہیں، لیکن اس سے تکمیل نہ ہو سکے گی، اس کے قرب وجوار میں کوئی دینی مکتب نہیں ہے۔

تمام اہل خیر حضرات سے گذارش ہے کہ اس ادارہ کی مدد کریں، اور احباب کو متوجہ فرمائیں، احقر اس ادارہ میں حاضر ہوتا رہتا ہے، اور اس کی ترقی کے لئے کوشاں ہے۔

احقر صدیق احمد

خادم جامعہ عربیہ ھتورا۔ باندہ

۴؍رمضان ۱۴۱۷ھ

شاگرد کے نام پرچہ

باسمہ سبحانہ وتعالی

مکرمی جناب مولانا عبدالغنی صاحب دام کرمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

مدرسہ فاروقیہ شہر پنّا احقر ہی نے قائم کیا ہے، ایک عرصہ سے وہاں تعلیم ہو رہی ہے، مدرسہ کی اپنی عمارت بہت مختصر تھی اس میں جدید تعمیر ہو رہی ہے، اس میں وسعت زیادہ ہے، بیرونی طلبہ بھی رہ سکیں گے، اس علاقہ میں دینی مکاتب بالکل نہ تھے، اب کچھ کام ہو رہا ہے، علاقہ غریب مسلمانوں کا ہے، آپ کوشش کر دیں کہ مدرسہ کی سلیپ جلد پڑ جائے، کبھی وقت نکال کر تشریف

لائیے، میں اس علاقہ میں آپ کو لے جاؤں، اس وقت اندازہ ہوگا کہ یہاں کتنی سخت ضرورت ہے۔

احقر صدیق احمد

خادم جامعہ عربیہ ہتورا۔ باندہ

۴ رمضان ۱۴۱۷ھ

ایک مدرسہ کا معائنہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لله و كفى و سلام على عباده الذين اصطفىٰ .

مدرسہ باب السلام میں حاضری کی سعادت حاصل ہوئی، اس ادارہ میں طلبہ اور طالبات کی تعلیم اور تربیت کا اچھا نظم ہے، ضرورت ہے کہ ایسے ادارے ہر شہر میں ہوں، اس قسم کے ادارے چلانے والے حضرات یہاں آکر کچھ دن قیام کریں تا کہ اپنے اپنے علاقے میں اسی نہج پر کام کریں۔

اللہ پاک ادارے کو ہر اعتبار سے ترقی عطاء فرمائے، اور تعاون کرنے والے حضرات کے کاروبار میں برکت عطاء فرمائے۔

احقر صدیق احمد

خادم جامعہ عربیہ ہتورا، باندہ، یوپی

۱۳ شوال ۱۴۱۳ھ

ایک مدرسہ کے لئے اپیل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حامدا و مصلیا و مسلماً

ضیاء العلوم برئی پورہ ضلع بیگوسرائے دینی مدرسہ ہے، اس بستی اور اس کے قرب وجوار میں کوئی دینی ادارہ نہیں تھا، الحمدللہ اس کی وجہ سے بستی اور اس کے اطراف میں دینی فضا پیدا ہوئی، اس کے طفیل میں مسجد کی تعمیر ہوئی، الحمدللہ طلبہ بھی اچھی تعداد میں ہیں اور روز افزوں ترقی ہے مگر

گنجائش نہ ہونے کی وجہ سے داخلہ میں وسعت نہیں دی گئی، اس کی کوئی مستقل آمدنی نہیں، اس علاقہ میں مسلمانوں کی مالی حالت بہت کمزور ہے، اللہ کے بھروسہ پر کام شروع کیا گیا، کچھ مخلصین حضرات کو بمبئی اور دہلی میں علم ہوا، ان حضرات کے تعاون سے مسجد کی تکمیل ہوگئی، مدرسہ کی تعمیر ابھی نہیں ہوسکی، مدرسہ کے پاس اتنی بھی رقم نہیں ہوتی کہ پابندی سے مدرسین کی تنخواہ ادا ہوسکے، اس لئے تمام اہل خیر حضرات سے گذارش ہے کہ اس قسم کے مدارس کی طرف زیادہ توجہ فرمائیں، اللہ پاک اس کا بہتر اجر عطاء فرمائے۔

صدیق احمد

خادم جامعہ عربیہ، ہتور، باندہ۔ یوپی

۳/محرم ۱۴۱۵ھ

ایک مدرسہ کی اپیل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حامداً ومصلیاً ومسلماً

مدرسہ عربیہ حمایت الاسلام ضلع بستی، دینی ادارہ ہے، ابھی ابتدائی اور ابتلائی دور میں ہے، اخراجات بڑی مشکل سے پورے ہوتے ہیں، وسائل محدود ہیں۔

تمام اہل خیر حضرات سے گذارش ہے کہ اس مدرسہ کی طرف توجہ فرمائیں اور حسب حیثیت اس کا تعاون فرمائیں۔

صدیق احمد

خادم جامعہ عربیہ، ھتورا۔ باندہ

۲۵/جمادی الاولی ۱۴۱۳ھ

کسی انجمن یا تحریک کی تصدیق وتائید کرنے میں احتیاط

انجمن اصلاح معاشرہ کی طرف سے ایک خط آیا جس میں لکھا تھا کہ آپ کا تصدیق کردہ رقعہ موصول ہوا، لیکن اس سے بات واضح نہ ہوسکی، اس لئے مکرر عرض ہے کہ انجمن کی تصدیق صاف

لفظوں میں تحریر فرمادیں تاکہ رمضان میں انجمن کے اشتہار میں آپ کا تصدیق نامہ صاف لفظوں میں شائع کیا جاسکے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی زید کرمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کن الفاظ میں تصدیق چاہتے ہیں، دوسرے حضرات کا تصدیق نامہ لکھ کر بھیج دیجئے، ان کو دیکھ کر میں بھی اسی طرح تصدیق کردوں گا، جلد ہی بھیج دیجئے۔

صدیق احمد

کسی انجمن کی تائید کرنے میں احتیاط

مہاراشٹ کے ایک علاقہ میں بعض لوگوں نے اصلاح معاشرہ کی انجمن قائم کی، اس میں حضرت سے دعاء کی درخواست کے بعد یہ اجازت چاہی کہ آپ کی طرف سے انجمن کی تصدیق وتائید اور دعائیہ کلمات شائع کردیئے جائیں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

انجمن کے اصول اور ضوابط میرے پاس بھیج دیجئے میں دیکھ لوں۔

صدیق احمد

اطمینان کے بغیر تصدیق وتائید کرنے سے احتیاط

ایک صاحب نے اپنے مدرسہ کے حالات تحریر فرما کر حضرت سے ایک تصدیق لکھانا چاہی تاکہ چندہ وغیرہ میں سہولت ہو۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی زید کرمکم

السلام علیکم

میں نے مدرسہ ابھی دیکھا نہیں، آپ ان حضرات کی تصدیق بھیج دیجئے، جو مدرسہ دیکھ چکے ہیں، اس پر میں بھی کچھ لکھ دوں گا۔

صدیق احمد

مکرمی زید کرمکم

السلام علیکم

مجھ یاد نہیں کہ میری سرپرستی میں ایسا کوئی مدرسہ چل رہا ہے، ان سے آپ تحریر طلب کیجئے کہ صدیق نے تم کو کوئی تحریر دی ہو، اور سرپرستی منظور کی ہو تو دکھایئے۔

صدیق احمد

جامعہ عربیہ ھتورا۔ باندہ

ایک اور صاحب نے لکھا کہ قاری مشتاق صاحب کے نام سے ایک مدرسہ کھولا ہے، چندہ کے لئے اپیل تحریر فرمادیں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی زید کرمکم

السلام علیکم

جناب قاری مشتاق صاحب مدظلہ کی تصدیق میرے پاس بھیج دیجئے۔

صدیق احمد

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

مدرسہ کے حالات تحریر کیجئے۔ میں اتنی دور رہتا ہوں، میری تحریر کا کیا اثر ہوگا۔ وہاں کے مقامی علماء اور معزز حضرات سے اپیل تحریر کرایئے، میں بھی اس میں انشاء اللہ کچھ لکھ دوں گا۔

صدیق احمد

جامعہ عربیہ، ھتورا۔ باندہ

فصل

سفارشی خطوط

سفارش کا ایک طریقہ

ایک مفتی صاحب نے لکھا کہ میں فلاں مدرسہ میں پڑھاتا تھا، کسی ضرورت سے گھر آ گیا، کچھ دن سلسلہ موقوف رہا، اور اب فلاں مدرسہ میں ضرورت ہے اس مدرسہ کے لوگ آپ کے پاس آئیں گے، آپ سے گذارش ہے کہ میرے لئے سفارش تحریر فرمادیں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی زید کرمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ وہاں درخواست دیں، وہ مجھ سے اگر دریافت کریں گے، تو آپ کا نام پیش کردوں گا، آپ کے لئے دعاء کررہا ہوں۔

صدیق احمد

سفارشی خط کی درخواست پر

ایک طالب علم نے لکھا کہ فلاں مدرسہ میں امدادی داخلہ چاہتا ہوں آپ سے گذارش ہے کہ خط لکھ دیجئے، تا کہ امدادی داخلہ ہو جائے، حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

دعاء کررہاہوں۔

کس کے نام خط لکھ دوں، آپ وہاں جا کر داخلہ لیجئے، انکار کریں تو پھر لکھئے، وہاں کے قانون کے خلاف کوئی کام نہ کرائیے

صدیق احمد

ایک طالب علم نے تحریر کیا کہ میں ندوۃ میں دوسال سے فیل ہورہاہوں، گھر والے ایک سال سے زائد پڑھنے کی مہلت نہیں دے رہے، آپ کچھ ایسا فرمادیجئے، کہ ندوہ میں داخلہ ہوجائے، حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی زید کرمکم

السلام علیکم

دعاء کررہاہوں۔ وہاں داخلہ نہ ہوتو کسی دوسرے مدرسہ میں پڑھ لیجئے۔

صدیق احمد

داخلہ کے لئے سفارشی خط لکھنے کی فرمائش اور حضرت کا جواب

ایک طالب علم جو مظاہر علوم سہارنپور میں زیر تعلیم تھے انہوں نے تحریر فرمایا کہ یہاں مدرسہ کے حالات ٹھیک نہیں ہیں، اور خراب ہوتے ہی چلے جارہے ہیں، یہاں تعلیم میں دل نہیں لگتا، اس لئے آئندہ دارالعلوم دیوبند جانے کا ارادہ ہے، حضرت سے مشورہ چاہتا ہوں، میری رہنمائی فرمائیں، اوردارالعلوم داخلہ کے لئے کوشش فرمائیں، حضرت مفتی محمود صاحب کے نام ایک پرچہ تحریر فرمادیں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

برادرم السلام علیکم

آپ استخارہ کرلیں۔ اس کے بعد اس پر عمل کریں۔ آپ نے دیوبند میں داخلہ آسان سمجھ لیا ہے۔ ایک سال گذارنا مشکل ہے، دل لگانے سے لگتا ہے۔

صدیق احمد

سفارش لکھنے میں محتاط انداز

ایک طالب علم جو فارغ ہوکر آئے تھے، حضرت کو ان کے حالات سے بھی واقفیت تھی، انہوں نے متعدد خطوط حضرت کی خدمت میں ارسال کئے، اور اصرار سے لکھا کہ فلاں مدرسہ میں پڑھانے کے لئے سفارش لکھ دیجئے۔ حضرت نے مندرجہ ذیل الفاظ سے سفارش لکھی۔

مکرمی زید کرمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

مولوی .... کی استعداد اچھی ہے، اس وقت شاہی مراد آباد میں کتب خانہ میں کام کر رہے ہیں، وہاں بالکل جی نہیں لگتا، اگر آپ کے ذہن میں کوئی جگہ درسیات پڑھانے کی ہو تو مطلع فرمائیں۔

صدیق احمد

مدرس کی تقرری کے لئے سفارشی خط

ایک فاضل طالب علم نے لکھا کہ آپ بستی کے مدرسہ میں میرے لئے سفارش کر دیجئے، کہ مجھے وہاں پڑھانے کی جگہ مل جائے فی الحال میں مراد آباد میں ہوں، بقرعید تک آپ کے خط کا انتظار کروں گا۔ جواب تحریر فرمایا۔

عزیزم السلام علیکم

اب تو یہ سال وہاں گذاریئے، انشاء اللہ آئندہ سال کوئی بہتر انتظام ہو جائے گا، کیا آپ نے بستی میں درخواست دی ہے، اگر دی ہے تو پھر خط لکھ دیجئے کہ میرے حالات فلاں سے معلوم کر لیجئے، میں انشاء اللہ اس میں سفارش لکھ دوں گا۔

صدیق احمد

مدارس کے بعض حالات پر افسوس

حضرت اقدس رحمۃ علیہ کے خاص شاگرد، باصلاحیت، دار العلوم دیوبند کے فاضل ومفتی نے اپنی بابت حضرت سے بعض مشورے کئے، حضرت اقدس چاہتے تھے کہ اس بڑے ادارہ میں ان کا تقرر ہو جائے، چنانچہ ذمہ داران مدرسہ کے نام حضرت نے سفارشی خط بھی تحریر فرمایا لیکن تقرر نہ ہو سکا، حضرت کے شاگرد نے اس ادارہ میں داخلہ کی اجازت چاہی، ان کے خط کے جواب میں حضرت نے تحریر فرمایا۔

عزیزم السلام علیکم

آپ کا خط ملا جن کی طبیعت میں آزادی ہے، وہ آزادی کے مواقع تلاش کرتے ہیں، بحمدہ تعالی آپ کے اندر یہ بات نہیں، اس لئے آپ وہاں داخلہ لے لیں، مطالعہ کتب کا اچھا موقع ملے گا، یہ بھی ممکن ہے کہ آئندہ معین مدرس میں آپ کو لے لیا جائے۔

یہ بہت افسوس کی بات ہے کہ دینی اداروں میں بھی استعداد اور صلاحیت کے بجائے سفارش پر مناصب کا مدار ہو گیا، فالی اللہ المشتکی، اللہ پاک سب کو صراط مستقیم پر چلائے۔

احقر صدیق احمد

خلاف قانون تصدیق نامہ طلب کرنے پر ناراضگی

ایک طالب علم مدرسہ کے قانون کے خلاف چھٹی لئے بغیر مدرسہ سے چلے گئے، اور بعد میں مدرسہ سے تصدیق نامہ بھی لینا چاہتے تھے، حضرت نے ناگواری کے ساتھ مندرجہ ذیل جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

تصدیق نامہ میں کیا لکھنا ہے، مجھ سے جائز کام کرائیے، ......کے اس طرح جانے سے سب کو تکلیف ہوئی۔

صدیق احمد

سفارش لکھنے سے احتیاط

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ میں آپ کے مدرسہ میں پڑھ چکا ہوں، آئندہ سال ندوۃ میں داخلہ لینا چاہتا ہوں، وہاں داخلہ میں دقت پیش آتی ہے، آپ سفارش کا خط لکھ دیجئے تاکہ آسانی سے داخلہ ہو جائے، حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

عزیزم السلام علیکم

وہاں سفارش نہیں چلتی، امتحان ہوگا، اس کے اعتبار سے وہ لوگ داخلہ کرتے ہیں، ادب پڑھنا ہو تو دیوبند میں کیوں نہیں پڑھتے۔

صدیق احمد

سفارشی خط کے بعد معافی نامہ اور معذرت کا خط

مخدومی حضرت شاہ صاحب
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خدا کرے مزاج بعافیت ہو دولڑکے رمضان میں یہاں آئے ..... ان دونوں نے بہت اصرار کیا کہ تم اگر خط لکھ دو گے، تو ہمارا داخلہ افتاء میں ہو جائے گا، بعد میں معلوم ہوا کہ محض فریب تھا، انہوں نے دوسری جگہ داخلہ لے لیا ہے، اس سے بڑی شرمندگی ہے، انہوں نے تو ہمیشہ کے لئے دروازہ بند کر دیا، اب میرا کیا منھ رہا کہ میں کسی کی سفارش کروں۔

یقیناً آنمحترم اور دیگر اساتذہ کرام کو اس سے تکلیف ہوئی ہوگی جس کا باعث یہ ناکارہ ہوا، اس لئے سب سے معافی کا خواستگار ہوں، اور اپنے لئے دعاء کا طالب ہوں۔

احقر صدیق احمد غفرلہ

سفارشی خط

مکرم بندہ زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ

خدا کرے مزاج بعافیت ہوں، اللہ پاک ہر قسم کے فتنوں سے آپ کی حفاظت فرمائے۔

میرے ہم وطن دونفر اپنی اولاد کو لے کر پاکستان اپنے عزیزوں سے ملنے کے جارہے ہیں، وہاں شادی بھی ہے، اس میں شرکت ضروری ہے، آپ سے گذارش ہے کہ ان کے ویزے کی سفارش فرمادیں۔ اگر ایک ماہ کا مل جائے تب بھی غنیمت ہے، یہ لوگ شریف ہیں مدت کے اندر ہی واپس آجائیں گے، ان کے نام یہ ہیں۔ عظمت علی۔ عنایت علی۔ اور ان کی والدہ

احقر صدیق احمد
خادم جامعہ عربیہ، ہتورا۔ باندہ

مکرمی جناب بھائی رسول محمد صاحب دام کرمکم
السلام علیکم ورحمۃ اللہ

حامل رقعہ ہذا ایک ضرورت سے آپ کی خدمت میں حاضر ہورہے ہیں، گذارش ہے کہ آپ سفارش فرمادیں، اور ان کا کام کرادیں، کرم ہوگا۔

صدیق احمد
جامعہ عربیہ، ہتورا۔ باندہ